

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ - سورة القمر ۲۲

ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان ذریعہ بنا دیا ہے پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

# فہم القرآن



# فہم القرآن

(پروفیسر قلب بشیر خاور بٹ)

ناشران تاجران کتب  
غزنی شریٹ اڈو ویلز لاہور

الفیصل

# مسلم : قلب البشير رحال رحيم

ایسوسی ایٹ پروفیسر  
یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور  
امیر قرآن ہاؤس سوسائٹی

ریاض یونیورسٹی / الرياض - السعودیہ

عربی زبان (جدید)

یونیورسٹی آف امام محمد بن سعود الاسلامیہ  
الرياض، السعودیہ

عربی زبان دلاب

یونیورسٹی آف امام محمد بن سعود الاسلامیہ  
الرياض، السعودیہ

ڈیپلومہ علوم اسلامیہ

جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ  
التصمیم بریدہ - السعودیہ

الشریعتہ الاسلامیہ

پنجاب یونیورسٹی لاہور - پاکستان

ایم۔ اے (اسلامیات)

## نصاب

چالیس گھنٹوں میں صرف بیالیس آیات (سورۃ الحجرات (18)  
 آیات سورۃ الفرقان آخری رکوع (17) آیات اور سورۃ الفاتحہ  
 صرف سات (7) آیات کی مشق کے ذریعے علامات کی بنیاد پر بغیر  
 صرف و نحو قرآن حکیم کا ترجمہ کرنے کی صلاحیت حاصل کیجئے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ

ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔

انشاء اللہ یہ طریقہ تدوین آپ کیلئے قرآن حکیم کو نصیحت کیلئے آسان بنا دے گا۔

## پیش لفظ

جنوری 1979ء کی ایک شام، امام سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی نظر عنایت نے فقیر کو مالا مال کر دیا جب انہوں نے والد محترم جناب بشیر احمد بٹ صاحب سے کہا کہ آپ خاور کو ہمیں دے دیں۔ والد صاحب نے اپنی خوش بختی کے اظہار کے ساتھ مجھے امام محترم کے حوالے کر دیا تو سید محترم نے مجھے فرمایا! اب آپ سائنس نہیں بلکہ دین پڑھیں گے۔ میں آپ کو سعودی عرب کی کسی اچھی یونیورسٹی سے دین کی تعلیم دلوانا چاہتا ہوں۔

صدی کے امام کی نظر اس فقیر پر، اللہ اللہ! ہزاروں لوگوں میں میرا انتخاب! ان لمحات اور سعادت کی ان گھڑیوں کو میں زندگی کا حاصل سمجھتا ہوں اور پھر ساری دنیا میں ایک مجھے ہی یہ اعزاز نصیب ہوا کہ آپ نے میرے داخلے کے لیے تذکیہ یعنی سفارشی خط لکھا۔ اس مبارک لمحے سے لیکر اس لمحے تک مسلسل اس سوال کا جواب ہی تلاش کر رہا ہوں کہ آخر میرا ہی انتخاب کیوں...؟

اسی جواب کی تلاش میں نو سال تک جامعہ الریاض، جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ الریاض اور کلیہ الشریعہ القصیم میں ورق گردانی کرتا رہا۔ میری تالیفات، شام خون آشام، عالم بالا کے سائے میں تعارف اسلام والیم 1، 2، 3، ساتویں آسمان کے اُس پار (غیر مطبوعہ) غزوہ احد دروس و عبر اور القادیانی و القادیانیہ بھی اسی جواب کی تلاش ہیں۔

آخر کار اللہ عظیم و خبیر نے اپنی کتاب عظیم اور امام محترم کی شاہ کلید کو سمجھانے کے لیے علامات کا علم عنایت فرما کر فقیر کی جھولی بھردی۔ اب خیال آتا ہے کہ شاید سید محترم نے مجھے اس کام کے لیے پناہ تھا۔ 1990ء مئی میں گورنمنٹ ایف سی کالج سے اس مشن کا آغاز کیا۔ اور تا دم تخریر تحریک اسلامی کے کارکنان کو ان کی ملک بھر میں ہونے والی تربیت گاہوں اور زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افراد تک اندرون ملک اور بیرون ملک اسی علم کو پہنچانے کے مشن کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ صرف و نحو سے ہٹ کر علامات کے ذریعے قرآن حکیم کو صرف چالیس گھنٹوں میں سمجھنے کے لیے بیروشاہب اور خواتین و حضرات کا

بے مثال شوق و ایثار اس بات کا اعلان کر رہا ہے کہ اب فضا بدل رہی ہے اور امام محترم نے جو فرمایا تھا کہ "قرآن و سنت کی دعوت لیکر اٹھو اور پوری دنیا پر چھا جاؤ" اب اسی فضا کی تیاری ہے۔ شاید اس لیے اللہ نے میرا انتخاب کروایا تھا اور یہ کتاب بھی اس ماحول کی تیاری کا ایک حصہ ہے۔

اللہ کریم اس عاجز فقیر کی سعی کو قبول فرما کر وہ دن دکھائے جب نفاذ شریعت ہو۔ قرآن کا ماحول، عدل کا نظام ہو۔ آمین  
قارئین اکرام! اس کتاب کی تیاری کے لئے میں نے پوری احتیاط کو ملحوظ خاطر رکھا ہے۔ اس کا کلمہ کلمہ با وضو تحریر کیا ہے۔ مگر پھر بھی یہ انسانی کاوش ہے۔ اس میں غلطیوں کا پورا امکان موجود ہے اور پھر یہ کتاب مشینوں کے ذریعے آپ تک پہنچے گی۔ اس لئے اگر آپ کوئی غلطی پائیں تو بندے کو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں کتاب کی صحت کا پورا خیال رکھا جا سکے۔

قلب بشیر خاور ہٹ

24۔ محمد پارک ساندہ روڈ

ساندہ خورڈ لاہور

فون نمبر 03004733774

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عِلْمًا نَافِعًا وَاسِعًا عَمِيقًا۔

اے اللہ تعالیٰ! مجھے نافع، وسیع اور گہرا علم عطا فرمائیے۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا

اے اللہ تعالیٰ! مجھے وسیع، حلال، طیب

مُبَارَكًا مِنْ عِنْدِكَ۔

فائدہ مند رزق اپنی جناب سے عطا فرمائیے

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حَيَاةَ سَعَادَةٍ وَمَوْتَ شَهَادَةٍ

اے اللہ تعالیٰ! مجھے سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب فرمائیے۔

# الانتساب

ان فرزند ان توحید کے نام جو قرآن و سنت کی دعوت لے کر اٹھنے ساری دنیا پر چھا جانے کا حوصلہ دلوں کی دنیا بدلنے کا عزم (صبغة اللہ) اللہ کے رنگ میں رنگے جانے کا ذوق اور اعمال کی دنیا میں انقلاب برپا کرنے کا ملکہ رکھتے ہیں۔

پروفیسر قلب بشیر خاور بٹ

## قرآن ہاؤس

قرآن حکیم کی تعلیمات کو عام کرنے، دلوں پر دستک دینے، اذہان کو بیدار کرنے اور کردار سازی کے ذریعے اسلامی انقلاب کیلئے تحریک اسلامی کی جدوجہد میں اپنا حصہ ڈالنے کیلئے قرآن ہاؤس میں درج ذیل کورسز کروائے جا رہے ہیں۔

### (1) آسان کورس:

اس کتاب میں موجود بیالیس آیات کو چالیس گھنٹوں میں علامات کے ذریعے پڑھاتے ہیں۔ کورس کے اختتام پر الحمد للہ طالب علم میں خود قرآن حکیم کا ترجمہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ کورس ملٹی میڈیا / وائٹ بورڈ کے ذریعے پڑھایا جاتا ہے۔

### (2) تکمیل قرآن حکیم:

جو طالب علم اس کورس سے فارغ ہوتے ہیں انہیں سورۃ الفاتحہ تا سورۃ الناس سبقتاً سبقاً کلمات اور جملوں کی ترکیب کے ساتھ احادیث کی مدد سے تفسیر قرآن کی استعداد پیدا کی جاتی ہے۔ یہ کورس (365) گھنٹوں میں تکمیل کے مراحل طے کرتا ہے۔

### (3) تدریب معلمین: (ایڈوائس کورس)

درج بالا کورس میں ہر دو طالب علم داخلہ لے سکتا ہے۔ جو صرف اردو لکھنا پڑھنا جانتا ہو۔ مگر اس کورس میں صرف وہ طالب علم داخلہ لے سکتے ہیں جنہوں نے آسان کورس مکمل اور تکمیل قرآن کورس میں کم از کم (90) گھنٹے پڑھا ہو اور یہ حلف لیں کہ آئندہ زندگی تر و تہج قرآن کیلئے صرف کریں گے اور امت محمد ﷺ کے افراد کو آسان کورس اپنی استطاعت تک پڑھاتے رہیں گے۔ اس کورس کا دورانیہ (90) گھنٹے ہے۔

### (4) ڈپلومہ کورس:

جو طالب علم ایڈوائس کورس مکمل کرنے کے بعد کم از کم تین آسان کورس خود پڑھا لیتا ہے اسے ڈپلومہ کورس میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس میں اصول تفسیر، اصول حدیث، اصول فقہ، قواعد فقہ اور صرف و نحو کے ساتھ تاریخ و سیرت اور امت کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل سے طالب علم کو مزین کیا جاتا ہے۔ اس کا دورانیہ (120) گھنٹے ہوتا ہے۔

### (5) تجویذ قرآن:

ہر آسان کورس کے ساتھ ساتھ تجویذ قرآن کورس کروایا جاتا ہے۔ گویا تکمیلی مراحل تک طالب علم کو (645) گھنٹے درکار ہیں۔

## منصوبہ جات برائے مستقبل:

- (1) آئندہ کیلئے درج ذیل پروگرام ڈیزائن کئے گئے ہیں۔  
حفظ قرآن حکیم (بذریعہ کمپیوٹر) تاکہ وقت اور توانائی کم استعمال کر کے زیادہ فائدہ حاصل کیا جاسکے۔
- (2) عربی زبان (بذریعہ کتب اور آڈیو ویڈیو امدادی سامان)
- (3) نرسری تا ہائی سکول اور آخر کار یونیورسٹی کا قیام جہاں مسلم معاشرے کو مسلم ڈاکٹر، انجینئر، سائنسدان، عمرانیات کے ماہرین، فلاسفر اور دانشور دستیاب ہو سکیں جو امت محمدیہ ﷺ کی قیادت کا حق ادا کر سکیں۔
- (4) قرآن ہاؤس میں ایک لائبریری (کتب آڈیو ویڈیو) کا قیام۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### قرآن حکیم۔ تعارف

#### لفظ قرآن کے معنی

امام شافعی فرماتے ہیں قرآن اسم غیر مشتق ہے۔ جس طرح توریت، زبور اور انجیل غیر مشتق ہیں۔ گویا قرآن نام ہے اللہ کے پاک کلام کا، جو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔ بعض علماء اکرام لفظ قرآن کو قرآن (ملانا) سے مشتق مانتے ہیں۔ قرآن میں آیات رکوع اور سورتیں چونکہ ایک دوسرے سے ملی ہیں اس لیے قرآن کو قرآن کہا جانے لگا۔ بعض علماء قرآن کو قرء (جمع کرنا) سے مشتق مانتے ہیں اور بعض علماء کے نزدیک قرآن غفران کی طرح مصدر ہے۔ جس کا مادہ قرأت (پڑھنا) ہے۔ اور مفعول کے معنوں میں استعمال ہوا ہے گویا قرآن کے معنی ہوئے پڑھا گیا جو بہت پڑھا جائے یا جس کی کثرت سے تلاوت کی جائے۔ قرآن خود اس معنی کی تائید کرتا ہے۔

#### اصطلاحی معنی

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ (75- القیامہ - 17)

بیشک اس کو یاد کرادینا اور پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے۔

قرآن حکیم وہ کلام الہی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا۔ مصاحف میں لکھا ہوا ہے۔ نقل متواتر کے ساتھ آنحضرت ﷺ سے منقول ہے جس میں شبہ کا کوئی امکان نہیں۔

#### اسمائے قرآن حکیم۔

عربی زبان میں کسی چیز کے ناموں کی کثرت اسکی اہمیت و عظمت پر دلالت کرتی ہے۔ قرآن حکیم کے بہت سے اسمائے مبارک ہیں صرف قرآن حکیم میں پچیس اسماء مبارک کا ذکر آتا ہے۔ قرآن حکیم ایک سو چودہ سورتوں میں اجزاء اور چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات 540 رکوع سات منزلوں اور بعض علماء کے نزدیک 317658 جبکہ بعض علماء کے نزدیک 364271 الفاظ پر مشتمل ہے۔ اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے نزدیک 322671 اور حضرت مجاہد کے نزدیک 76250 کلمات قرآن حکیم میں پائے جاتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق قرآن حکیم میں زبریں: 45343 زیریں: 39582، پیشیں: 8804 اور نکات 105684۔ پائے جاتے ہیں۔

## نزول قرآن حکیم

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں۔

قرآن حکیم پہلے بیک وقت پورا لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اتارا گیا اور پھر ضرورت و مصلحت کے مطابق تھوڑا تھوڑا نبی کریم ﷺ پر اتارا جاتا رہا۔

### کیفیت نزول قرآن حکیم

علامہ جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں۔

وحی الہی کا نزول نبی کریم ﷺ پر دو طرح سے ہوتا تھا۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے احکام جبرائیل امین کے ذریعے آنحضرت ﷺ پر اتار دیتے کہ آپ ﷺ یہ کام کیجیے۔ اس کام کا حکم دینے اور اس کام سے منع کیجیے لیکن اس میں کوئی تعبیر اور مخصوص عبارت نہ ہوتی دوسری صورت یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ جبرائیل امین کو حکم دیتے کہ تم یہ کلام (حکم) ہمارے رسول حضرت محمد ﷺ کو پڑھ کر سنا دو جبرائیل امین وہ کلام لیکر اترتے اور آنحضرت ﷺ کو سنا دیتے آپ ﷺ اسے یاد فرما لیتے۔

علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ

وحی کی یہ دوسری قسم ہی کلام اللہ اور قرآن مجید ہے اور پہلی سنت رسول ﷺ ہے۔

### کیفیت رسول ﷺ بوقت نزول وحی

جس وقت نبی ﷺ پر وحی کا نزول ہوتا تو آپ ﷺ اس کے بوجھ کے باعث مشقت اور اعصاب پر دباؤ کی کیفیت محسوس فرماتے جیسا کہ قرآن خود شہادت دیتا ہے۔ (اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا) (73- المزمل - 4) ہم آپ ﷺ پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔

حدیث عبادہ بن صامت میں ہے کہ نبی ﷺ پر جب وحی کا نزول ہوتا تھا تو شدت کرب سے آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا تھا۔

أم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ حارث بن ہشام نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کبھی گھنٹی کی آواز کی طرح آتی ہے یہ صورت مجھ پر زیادہ گراں گزرتی ہے۔ جب منقطع ہوتی ہے تو میں اسے سمجھ اور یاد کر چکا ہوتا ہوں۔ کبھی فرشتہ کسی آدمی کی شکل میں میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے بات کرتا ہے اور جو کچھ کہتا ہے میں اسے یاد کر لیتا

## کاتبین وحی

الطبقات الکبریٰ اور تاریخ طبری میں مذکور ہے کہ نبی ﷺ کے حکم سے چالیس صحابہؓ اکرام کتابت وحی کی خدمت پر مامور تھے ان میں مشہور صحابہؓ اکرام درج ذیل ہیں۔

چاروں خلفاء راشدینؓ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ، حضرت مغیرہ بن شعبہؓ، حضرت معاویہ بن ابی سفیانؓ، حضرت حذیفہ بن الیمانؓ اور حضرت زبیر بن العوامؓ۔

## جمع و تدوین قرآن حکیم

قرآن حکیم کی جمع و تدوین کے تین مراحل ہیں۔

## پہلا مرحلہ

علامہ جلال الدین السیوطیؒ نے الاقان میں حضرت زید بن ثابتؓ کی روایت نقل کی ہے کہ جس وقت نبی کریم ﷺ اس دنیا سے تشریف لے گئے تھے اس وقت قرآن حکیم ایک جلد میں جمع نہ تھا اور امام خطابیؒ نے اس کی وجہ یوں بیان فرمائی ہے۔

نبی کریم ﷺ نے قرآن کو ایک جگہ مصحف میں اس لیے جمع نہیں فرمایا تھا کہ ممکن ہے کسی آیت کا حکم تلاوت منسوخ ہو جائے۔ لیکن جب آپ ﷺ کی وفات پر وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اللہ نے خلفاء کے دل میں قرآن کو ایک مصحف میں جمع کرنے کا خیال اور جذبہ پیدا کر دیا۔ کیونکہ یہ اللہ کے اس سچے وعدہ کی تکمیل کا ایک ذریعہ تھا جو اس نے امت کے لیے قرآن کی حفاظت کا خود ذمہ لے کر کیا تھا اگرچہ قرآن حکیم اس وقت ایک مصحف میں جمع نہ تھا لیکن اس عہد مبارک میں قرآن حکیم صرف کھجور کے پتوں، ہڈیوں، جھلی اور پتھروں پر ہی لکھا ہوا نہ تھا بلکہ صحابہؓ اکرام میں ہزاروں افراد کے سینوں میں بھی موجود تھا۔ اور یہ سارا قرآن اسی ترتیب سے جمع کیا گیا تھا جس ترتیب کے لیے خود سرور کائنات ﷺ صحابہؓ کو ساتھ ساتھ ہدایات جاری فرماتے رہے تھے۔ گویا جس ہستی پر قرآن نازل ہوا تھا وہی بابرکت ہستی مرتب قرآن بھی ہے۔

## دوسرا مرحلہ

جمع و تدوین قرآن کے دوسرے مرحلے کا آغاز حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دور خلافت میں ہوا جیسا کہ بخاری کی اس روایت سے ظاہر ہوتا ہے جو حضرت زید بن ثابتؓ سے منقول ہے۔

مجھے ابو بکر صدیقؓ نے جنگ یمامہ کے بعد بلا بھیجا جب میں دربار خلافت میں حاضر ہوا اس وقت حضرت عمرؓ بن خطاب ان کے پاس بیٹھے تھے۔ ابو بکر صدیقؓ نے فرمایا! حضرت عمرؓ میرے پاس آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ جنگ یمامہ میں بہت سے حفاظ قرآن شہید ہو گئے ہیں اور مجھ خطرہ ہے کہ اگر اس طرح دوسری جنگوں میں حفاظ کرام شہید ہوتے رہے تو بہت سا قرآن ہاتھ سے جاتا

رہے گا۔ لہذا میری رائے ہے کہ میں (ابوبکرؓ) قرآن جمع کرنے کا حکم دوں۔ میں نے عمرؓ کو یہ جواب دیا کہ ہم اس کام کی ابتداء کیسے کریں جسے رسول ﷺ نے نہیں کیا۔ عمرؓ نے کہا خدا کی قسم یہ نہایت ضروری اور اہم کام ہے۔ عمرؓ اس معاملے میں مجھ (ابوبکرؓ) سے کافی بحث و اصرار کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میری راہنمائی فرمائی اور اس کام کے لیے مجھے پوری طرح اطمینان اور شرح صدر ہو گیا اور میری رائے بھی اب وہی ہے جو حضرت عمرؓ فاروق کی تھی۔

پھر زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ابوبکرؓ نے مجھ سے مخاطب ہو کر فرمایا۔

تم جوان اور عقل مند آدمی ہو تم پر کسی قسم کی تہمت نہیں لگائی جا سکتی نیز تم عہد رسالت میں کاتب وحی بھی تھے اس لیے میری خواہش ہے کہ تم قرآن کو ایک جگہ جمع کرنے میں مصروف ہو جاؤ۔ خدا کی قسم ابوبکرؓ اگر مجھے کسی پہاڑ کو منتقل کرنے کا حکم دیتے تو مجھ پر اتنا گراں نہ گزرتا جتنا جمع قرآن کا حکم مجھ پر گراں گزرا۔ میں نے ابوبکر صدیقؓ سے عرض کیا آپ وہ کام کیسے کرنا چاہتے ہیں جسے رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ لیکن ابوبکرؓ نے فرمایا۔ اب میں نے جو سوچا ہے بخدا وہی بہتر ہے۔ ابوبکرؓ مجھ سے بہت بحث و اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے بھی پوری طرح اطمینان ہو گیا۔ چنانچہ میں نے قرآن کو کھجور کے درخت کی چھالوں، پتھر کی تختیوں اور لوگوں کے سینوں سے جمع کرنا شروع کر دیا۔ یہ صحیفے جمع کرنے کے بعد ابوبکرؓ کے پاس ان کی وفات تک رہے پھر حضرت عمرؓ کے پاس رہے جب حضرت عمرؓ پر قاتلانہ حملہ ہوا اور وہ اپنی زندگی سے مایوس ہوئے تو انہوں نے یہ صحیفے اپنی بیٹی ام المومنین حضرت حفصہؓ کے سپرد کر دیے۔

### تیسرا مرحلہ

حضرت عمرؓ بن خطاب کی شہادت کے بعد حضرت عثمانؓ بن عفان خلیفہ ہوئے۔ بہت سے نئے شہر اور ملک مسلمانوں کے قبضے میں آئے۔ تمام مفتوحہ علاقوں میں اصحاب رسول ﷺ دعوت حق لیکر پھیل گئے۔ قرآن حکیم ناظرہ پڑھنے اور حفظ کرنے والوں کی تعداد لاکھوں میں پہنچ گئی۔ اس وقت حضرت عثمانؓ بن عفان نے تدوین قرآن کے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے اور قطعی صورت دینے کا فیصلہ کر لیا۔

حضرت حذیفہ بن الیمان نے جب اہل عراق اور آذربائیجان کے مسلمانوں میں قرآن قرآن کا اختلاف دیکھا تو گھبرا اٹھے اور آ کر امیر المومنین حضرت عثمانؓ سے عرض کیا۔ کہ اے امیر المومنین امت کی خبر لیجئے اس سے پہلے کہ وہ کتاب اللہ میں یوں اختلاف کرنے لگیں جس طرح یہود و نصاریٰ کیا کرتے تھے حضرت عثمانؓ نے ام المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس پیغام بھجوایا کہ آپؓ حضرت ابوبکرؓ کے جمع کردہ صحیفے میرے پاس بھیج دیں ہم ان کی نقلیں کروا کر اصل آپ کو واپس کر دیں گے حضرت حفصہؓ نے یہ صحیفے حضرت عثمانؓ بن عفان کو بھیج دیئے۔

پھر حضرت عثمانؓ نے حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ، حضرت سعید بن العاصؓ اور عبدالرحمن بن حارثؓ کو مامور کیا کہ وہ صحیفوں سے نقل کر کے قرآن کریم کو کتابی صورت میں جمع کر دیں۔ حضرت عثمانؓ نے تینوں قریشی حضرات سوائے حضرت زید بن ثابتؓ سے کہا کہ جب تمہارے اور زیدؓ کے مابین قرآن کی کسی قرأت یا لفظ کے بارے میں اختلاف ہو تو قریش کی زبان، لہجہ اور تلفظ کو ترجیح دینا۔ کیونکہ قرآن قریش کی زبان میں نازل ہوا ہے۔ جب یہ چاروں حضرات امیر المؤمنین کے حکم کی تعمیل کر چکے تو حضرت عثمانؓ نے حضرت حفصہؓ کے صحیفے ان کو واپس بھجوادے دیئے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرمایا کرتے تھے۔

عثمانؓ کے بارے میں بھلائی کے سوا کچھ نہ کہو بخدا انہوں نے مصاحف کے بارے میں جو کچھ کیا ہمارے مشورے اور ہماری موجودگی میں کیا۔

حضرت عثمانؓ کے جمع کردہ مصاحف میں سے مشہور مصحف دمشق لائبریری میں موجود ہے۔

## کئی آیات کی خصوصیات

ہجرت مدینہ سے پہلے جو آیات مبارکہ مکہ معظمہ یا کسی اور مقام پر نازل ہوئیں تھیں وہ کئی آیات کہلاتی ہیں کئی سورتوں کی تعداد چھبیس اور مجموعی طور پر قرآن حکیم کا 2/3 حصہ ہیں۔ یہ کئی آیات (12) بارہ سال (5) پانچ ماہ اور (12) بارہ دن میں نازل ہوئیں۔

کئی سورتیں زیادہ تر تین مضامین پر مشتمل ہیں۔

1. ایک پیغمبر کو اس امر کی تعلیم کہ وہ خود اے آپ کو اس عظیم الشان کام کے لیے کس طرح تیار کریں اور کس طرز پر کام کریں؟
2. حقیقت نفس الامری کے متعلق ابتدائی معلومات اور حقیقت کے بارے میں ان غلط فہمیوں کی مجمل تردید جو گرد و پیش کے لوگوں میں پائی جاتی تھیں۔
3. صحیح رویہ کی طرف دعوت اور ہدایت الہی کے ان بنیادی اصول اخلاق کا بیان جن کی پیروی میں انسان کے لیے فلاح و سعادت ہے۔

چھوٹے چھوٹے رس بھرے شیریں جملے اگرچہ عالمی صدائیں لیے ہوئے تھے پھر بھی زبان کا مقامی رنگ غالب رہا۔ ان آیات میں توحید، آخرت، شرک، عذاب جہنم کا درس اور برے اخلاق، غلط طرز زندگی، جاہلانہ رسوم، حق دشمنی اور مومن کی دل آزاری پر ملامت کی گئی ہے۔

(1) جن سورتوں میں کلمہ "مَلَّا" آیا ہے وہ سب کی سورتیں ہیں یہ لفظ 33 جگہ 15 سورتوں میں آیا ہے۔

(2) جن سورتوں میں سجدہ ہے وہ بھی سب کی سورتیں ہیں۔

## مدنی سورتیں

ہجرت مدینہ کے بعد مدینہ منورہ یا کسی اور مقام پر نازل ہونے والی آیات مبارکہ مدنی کہلاتی ہیں مدنی سورتوں کی تعداد اٹھائیس ہے اور قرآن حکیم کا 1/3 حصہ ہیں۔ یہ آیات 9 سال 9 ماہ 9 دن میں نازل ہوئیں تھیں۔

اس تقریباً دس سالہ دور کشمکش میں تحریک کی ضرورتوں کے مطابق نبی کریم ﷺ پر ایسی تقریریں نازل فرمائیں جن میں انداز کبھی آتشیں خطابت کا، کبھی شاہانہ فرامین والی حکام کا، کبھی معلمانہ درس و تعلیم کا اور کبھی مصلحانہ افہام و تفہیم کا ہوتا تھا۔ مدنی آیات کی سورتوں کے برعکس آسان اور طویل ہیں۔ جن سورتوں میں حدود و فرانس جہاد اور منافقوں کا بیان ہے وہ سب مدنی سورتیں ہیں۔

## فضائل قرآن

قرآن حکیم کے فضائل بیان کرنا تو انسانی بس میں ہی نہیں ہے علماء اکرام نے اس موضوع پر کتابیں تصنیف کیں مگر موضوع کا حق ادا کرنے سے قاصر رہے۔ ذیل میں چند فضائل کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

## (1) حفاظت قرآن حکیم

قرآن حکیم دنیا کی تاریخ میں پہلی اور آخری کتاب ہے جس کی حفاظت خود پروردگار عالم نے اپنے ذمہ لی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْفِظُ لَكَ الْكِتَابَ وَإِنَّا لَ لَحَفِظُونَ (15- الحجر-9)

ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

قرآن اپنی حفاظت کے لیے انسانی ماسعی، کوشش اور جدوجہد سے بے نیاز ہے۔ یہ قرآن حکیم امین ہاتھوں کے ذریعے صفحات قرطاس پر موجود ہے اور حفاظ کرام کے الواح قلب پر بھی منقش ہے۔

حضرت سید ابوالاعلیٰ مودودی فرماتے ہیں۔

کسی کو اگر قرآن کی محفوظیت میں ذرہ برابر بھی شک ہو تو وہ اپنا اطمینان اس طرح کر سکتا ہے کہ مغربی افریقہ میں کسی کتاب فروش سے ایک نسخہ خریدے اور جاو امیں کسی حافظ سے زبانی قرآن سن کر مقابلہ کرے اور پھر دنیا کی بڑی بڑی لائبریریوں میں حضرت عثمان کے وقت سے لے کر آج تک مختلف صدیوں کے لکھے ہوئے مصاحف رکھے ہیں ان سے ان کا تقابل کرے۔ اگر کسی حرف یا شے کا فرق وہ پائے تو اس کا فرض ہے کہ دنیا کو اس سب سے بڑے تاریخی انکشاف سے ضرور مطلع کرے۔

اگر کوئی شخص اس کی صحت میں شک کرتا ہے تو پھر وہ اس میں شک کر سکتا ہے کہ رومن امپائر نامی کوئی سلطنت دنیا میں رہ چکی ہے۔ اور کبھی مغل ہندوستان پر حکومت کر چکے ہیں۔ ایسے تاریخی حقائق پر شکوک کا اظہار کرنا علم کا نہیں جہالت کا ثبوت ہے۔

### 1. تلاوت پر اجر

قرآن حکیم کا نجات میں واحد کتاب ہے جس کی تلاوت کرنے پر انسان کو اجر و ثواب کا مستحق قرار دیا جاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود روایت فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا قرآن حکیم کا ایک حرف پڑھنے پر ایک نیکی ملتی ہے جو دس نیکیوں کے برابر ہوتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ اَلَمْ ایک حرف ہے۔ الف حرف ہے لام حرف ہے اور میم حرف ہے رواہ ترمذی۔

حضرت عثمان بن عفان فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہیں جنہوں نے خود قرآن پڑھا اور دوسروں کو پڑھایا۔ (بخاری)

### 2. درجات کی بلندی

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتے جاؤ اور درجات کی بلندیاں ملے کرتے جاؤ۔ قرآن کی جس طرح دنیا میں تلاوت کرتے تھے اسی طرح اب کرتے جاؤ۔ قرآن حکیم کی آخری آیت جہاں تلاوت کرو گے آخرت میں وہی بلندی تمہاری منزل ہے۔

### 3. قرآن حکیم کی شفاعت

قرآن حکیم اپنے قاری کی روز قیامت شفاعت کرے گا۔ حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا قرآن حکیم کی تلاوت کرو یقیناً یہ روز قیامت اپنی تلاوت کرنے والوں کی شفاعت کرے گا۔ اور حضرت النواسؓ بن سمان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے کہ روز قیامت سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران قرآن حکیم پر عمل کرنے والوں کے حق میں جھگڑیں گی۔

### 4. قرآن حکیم اور قوموں کا عروج و زوال

حضرت عمرؓ بن الخطاب فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ بیشک اللہ تعالیٰ اسی کتاب (قرآن حکیم) کے ذریعے قوموں کو بلندیاں نصیب فرماتے ہیں اور اس کو پس پشت ڈالنے پر زوال کا شکار کر دیتے ہیں۔ (رواہ مسلم)

## اسلوب قرآن

قرآن حکیم کے اختصار اور اعجاز کا یہ عالم ہے کہ چودہ صدیاں گزر گئیں اور اہل علم اس کے ایک ایک لفظ کے سمندر میں غوطہ زن ہو کر معانی کی تلاش میں سرگرداں ہیں بلا مبالغہ لاکھوں تفاسیر مرقوم ہو چکی ہیں مگر ہر نئے لکھنے والے کے لیے مزید گنجائش موجود رہی ہے۔ حضرت مولانا نعیم صدیقی فرماتے ہیں کہ قرآن حکیم کا ایک ایک لفظ موتیوں کی طرح جڑا ہوا ہے۔ ایک ایک سطر شاخ گل ہے۔ اور ایک ایک سورت خیابان بہار ہے۔

اور اس کی فصاحت و بلاغت کے سامنے اہل قلم نے ہتھیار ڈالے اور ابن مقفع جیسے نابغ روزگار ادیب و شاعر کو کہنا پڑا کہ قرآن جیسی ایک سورت بنانا انسانی بس میں نہیں ہے۔

قرآن حکیم کے بارے میں خود سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اللہ کے کلام کی فضیلت باقی سب کلاموں پر اس طرح ہے جیسے اللہ کی فضیلت اپنی مخلوق پر۔

اور جب جنوں کے ایک گروہ نے کلام الہی سنا تو وہ بھی کہنے لگے۔

یقیناً ہم نے ایک بڑا ہی عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس لیے ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اب ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔

سورۃ الاحشر میں خود خداوند قدوس نے اس کی تائید کے بارے میں ارشاد فرمایا۔

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا جا رہا ہے اور پھٹ پڑتا ہے۔

## عالمگیریت

قرآن حکیم کسی گروہ حزب یا جماعت کے لیے نازل نہیں ہوا بلکہ اپنے بارے میں خود ارشاد فرماتا ہے کہ۔

قرآن جو تمام انسانوں کے لیے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا

فرق کھول کر دکھانے والی ہیں۔ (2- البقرہ- 75)

## غور و فکر کی دعوت

قرآن حکیم نے انسان کو ذہنی بندشوں سے نجات دلا کر غور و فکر کرنے اور تفسیر کائنات کی دعوت دی۔ اسی کا ثمر ہے کہ آج انسان

عمرانی و معاشرتی معاملات سے لے کر تفسیر کائنات تک اپنے اشرف المخلوقات ہونے کا ثبوت مہیا کر رہا ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب + اسم  
↓        ↓  
کے ساتھ + نام

بِسْمِ سے ب کو الگ کرنے سے باقی لفظ تسمیہ رہ گیا اور اگر کسی کلمے کے شروع میں حرف پر جزم ہو تو وہ حرف ساکن ہو جاتا ہے بولا نہیں جاتا۔ اس لیے اس سے پہلے الف کا اضافہ کیا جاتا ہے تاکہ ساکن حرف کو بلا جائے محمد بن عبد اللہ۔ اگر محمد کو الگ کر دیا جائے تو باقی بن عبد اللہ رہ جاتا ہے۔ (ب) ساکن کو بولنے کے لیے۔ الف۔ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ یعنی عبد اللہ کلمات (ب) اور (اسم) دونوں اردو میں مستعمل ہیں باجماعت۔ معہ اہل و عیال۔ اور آپ کا اسم مبارک کیا ہے۔

اللہ ← إله ← معبود

جس طرح انگریزی زبان میں اسم نکرہ کو اسم معرف بنانے کے لیے The لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح عربی زبان میں اسم معرف بنانے کے لیے (ال) کا اضافہ کرتے ہیں۔

اللہ اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ ← اللہ کے نام کے ساتھ اللہ کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔

الرَّحْمٰنِ ← ال + رَحْمٰنِ ← رَحِیْمَ ← فَعِلَ

فَعِلَ ← اس نے فعل (کام) کیا۔

رَحِیْمَ ← اس نے رحم کیا۔

رَحْمَانَ تمام زبانوں میں ہر کلمے کا کوئی وزن ہوتا ہے جو موسیقیقیت اور غنائیت کا سبب بنتا ہے۔ مگر عربی زبان میں وزن غنائیت کے ساتھ ساتھ معانی میں تبدیلی کا بھی موجب ہوتا ہے۔ مثلاً رَحِمَ کا وزن ہے فَعِلَ (اس نے رحم کیا) جب رَحِمَ کو کسی اور وزن پہ لیکر جاتے ہیں تو دیکھیے کہ معنی میں کیا تبدیلی آتی ہے۔

رَحِمَ ← فَعِلَ ← اس نے رحم کیا

رَاحِمٌ ← فَاعِلٌ ← رحم کرنے والا

مَرْحُومٌ ← مَفْعُولٌ ← جس پر رحم کیا گیا

اسی طرح فَعَلَانٌ اور فَعْلَانٌ دو وزن ہیں۔

فَعْلَانٌ وزن پر اردو زبان کے دو الفاظ لیتے ہیں اور ان کی مدد سے وزن کے معنی سمجھتے ہیں

فَعْلَانٌ ← طُوفَانٌ ° جب ہوا عام رفتار کی بجائے تیز چلے اور راستے کی رکاوٹیں اپنی قوت سے توڑ دے۔  
طُغْيَانٌ ° پانی ندی نالے میں جب عام رفتار کی بجائے تیز چلے۔ جوشِ قوت سے اپنی حدود کو توڑ کر باہر آجائے اور راستے کی رکاوٹوں کو توڑ دے۔

أَب فَعْلَانٌ کے وزن کو سمجھنے کے لیے اردو زبان میں استعمال ہونے والے دو کلمات کی مدد لیتے ہیں۔

ناراضگی میں جب جوشِ قوت ہو اور انسان شرافت کی حدود توڑ کر دوسرے کو گالیاں دے اور مار پیٹ پر اتر آئے تو ہم کہتے ہیں کہ غلاں بڑا غضبان ہے۔  
فَعْلَانٌ ← غَضْبَانٌ ° جب کہیں سے فائدہ ملے تو کہتے ہیں غلاں سے فیض پایا۔ مگر فیض دینے والا ہر وقت فیض کرے اور ہر کس و ناکس میں فیض بانٹنے تو کہتے ہیں کہ غلاں کا فیضان جاری ہے۔  
فَعْلَانٌ ← قَيْضَانٌ °

قدرِ مشترک : جوشِ قوت۔ ولولہ۔ زور اپنی حدود سے باہر نکل آنا راستے کی رکاوٹوں کو توڑنا  
نوٹ : فَعْلَانٌ کے وزن پر یہ ساری صفات مادی چیزوں میں پائی جاتی ہیں۔

جبکہ فَعْلَانٌ کے وزن پر آنے والے الفاظ کا تعلق غیر مادی چیزوں سے ہوتا ہے۔

اب یہی معنی فَعْلَانٌ وزن پر آنے والے کلمہ رَحْمَان میں شامل کرتے ہیں۔

الرَّحْمَنِ	ایسا رحم کرنے والا جس کا رحم جوش، قوت اور ولولہ سے آتا ہے۔ اور جس کا رحم
	حدوں سے نکل نکل کر آتا ہے۔ اور راستے کی تمام رکاوٹوں کو توڑ دیتا ہے۔

الرَّحِيمِ ← رَحِمَ ← فَعِلَ

رَحِمَ جس کا وزن ہے فَعَلَ۔ یعنی اُس نے رحم کیا رَحِمَ کو ایک اور وزن فَعِيلٌ  
پر دیکھیے کیا معنی بنتے ہیں      لا + ورحم ← فَعِيلٌ

عظیم، جس کا علم ازل سے ابد ہو اور جس کا علم اسکی ذات کی وجہ سے ہو  
عظیم، جس کی عظمتیں ازل سے ابد ہوں اور جسکی عظمتیں اسکی ذات کی وجہ سے ہوں  
قدرِ مشترک: بیشعبی، دوامیت اور ازل تا ابد صفت ذاتی ہو کسی اور کی وجہ سے نہ ہو

رَحِيمٌ ایسا رحم کرنے والا جس کا رحم ازل سے ابد ہو اور جس کا  
رحم اُسکی اپنی ذات کی وجہ سے ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے۔

دیکھیے دائرے لگے تمام کلمات خود ہماری زبان میں استعمال ہوتے ہیں۔

## سورة الحجرات

نام: سورة مبارکہ کی آیت نمبر ۳ میں الحجرات کا لفظ آیا ہے۔ اسی مناسبت سے سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

زمانہ نزول: آخر مدنی دور میں مختلف مواقع پر نازل ہونے والے احکام کو مضمون کی مناسبت سے ایک سورت میں اکٹھا کر دیا گیا۔

موضوع: اسلام صرف عقائد مذہبی رسوم اور مناسک کا نام نہیں ہے بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کے بنیادی عناصر اور ایمان کے ارکان کو ذہن نشین کروالینے کے بعد اس سورت میں اسلامی تہذیب و ثقافت سے اہل ایمان کو روشناس کروایا جا رہا ہے۔ ان بیماریوں کا تذکرہ ہے جو معاشرے کو گھن کی طرح کھا جاتیں اور ایمان کو دیمک کی طرح اندر ہی اندر چاٹ جاتیں ہیں غلیظ و حکیم۔ شافع الامراض نے ان بیماریوں سے نجات کیلئے بہترین تدبیریں اور حل مرحمت فرمائے ہیں۔

اہم نکات: سورت الحجرات کی اٹھارہ آیات میں درج ذیل اہم نکات بیان فرمائے گئے ہیں۔

۱۔ پہلی پانچ آیات میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حضور جن آداب کو ملحوظ رکھنا چاہئے ان کا تذکرہ ہے۔

۲۔ اہم خبر پر یقین کر لینے سے پہلے خبر اور خبر کی تحقیق کر لینے کے بارے میں حکم ارشاد ہوا ہے۔

۳۔ اجتماعی زندگی میں آگ لگا دینے والی بیماریوں کا تذکرہ فرما کر مسلمانوں کو ان سے اجتناب برتنے کیلئے حکم جاری فرمایا گیا ہے۔

۴۔ مسلمانوں کی باہمی لڑائی میں مسلمانوں کے طرز عمل کے بارے میں احکام نازل فرمائے گئے ہیں۔

۵۔ خاندانی غرور اور نسلی تفاخر کے بت کو پاش پاش کر کے تقویٰ کو معیار عزت و وقار قرار دیا ہے۔

۶۔ ایمان زبانی دعوے کا نام نہیں بلکہ عملی طور پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت و فرمانبرداری کا نام ہے

۷۔ ایمان کی دولت کا نصیب ہونا سر اللہ کا احسان ہے۔

۸۔ ایمان لے آنے اور کلمہ توحید کا اقرار کر لینے کے بعد اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی بجائے کسی اور ہستی کی

فرمانبرداری کا قلاوہ اپنی گردن میں پہن لینا دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ  
وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسول کے آگے پیش قدمی نہ کرو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سب کچھ سُننے اور جاننے والے ہیں۔

يَا ← أَيُّهَا ← أَيَّتُهَا ← حروفِ عرہ

وہ الفاظ جو کسی کو پکارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں مثلاً  
اے ← ارے ← ابے ← اوئے

مذکر ہو یا مؤنث	یا اسماء	یا خُیب
مؤنث کے لیے	أَيَّتُهَا الْبِنْتُ	أَيُّهَا الرَّجُلُ
	اے لڑکی	اے آدمی
	يَا أَيَّتُهَا الْبِنْتُ	يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ

زیادہ اہمیت کی حامل چیز کی طرف متنبہ کرنا ہو تو یَا أَيُّهَا اور يَا أَيَّتُهَا لکھا جاتا ہے

الَّذِينَ	جو سب اشخاص
الَّذِي	جو ایک شخص (مذکر)
الَّتِي	جو ایک مؤنث
الَّذِي	جو سب مؤنث

یہ تمام کلمات (1.5) میں سے ہیں اور بار بار دہرائے جائیں گے

أَمِنُوا	أَمِنُوا + وا
أَمِنَ	جو ایک شخص ایمان لایا
أَمِنُوا	جو سب اشخاص ایمان لائے

وا - ون - ين

یہ علامتیں جس کلمے کے ساتھ آئیں اُسے جمع بنا دیتی ہیں

اے وہ تمام لوگو جو ایمان لائے ہو	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اے اہل ایمان	

لَا حرف نفی ہے اور منع کرنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے  
لاکلمہ اردو میں اسی معنی میں مستعمل ہے لاجواب، لا تعداد، لازوال

تَقَدَّمُوا	تَقَدَّمُ + وا
ت + قدم	پیش قدمی کر
تَقَدَّمُوا	تم سب پیش قدمی کرو
لَا تَقَدَّمُوا	تم سب پیش قدمی نہ کرو

وا - ون - ين

یہ علامتیں جس کلمے کے ساتھ آئیں اُسے جمع بنا دیتی ہیں

تقدیم اور قدم کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے آگے بڑھنا پیش قدمی کرنا

اے اہل ایمان پیش قدمی نہ کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقَدَّمُوا

بَيْنَ يَدَيْ	سامنے
بَيْنَ	درمیان میں
يَدِ	ہاتھ
يَدِي	دونوں ہاتھ
بَيْنَ يَدِي	دونوں ہاتھوں کے درمیان یعنی سامنے



عربی زبان کی ایک خصوصیت اسکا اختصار ہے۔ اگر عرب نے کہنا ہو۔ قلم اس کا ہے تو وہ اختصار سے کہے گا۔ عرب نے اگر کہنا ہو وہ ایک طالب علم ہے تو وہ اختصار سے کہے گا۔

قلم اس ایک مذکر کا	قَلَمُهُ	عرب کا قلم	هو	طَالِبٌ	غیب	» (ایک مذکر) طالب علم ہے
قلم اس ایک مؤنث کا	قَلَمُهَا	انہا	هي	طَالِبَةٌ	انہا	» (ایک مؤنث) طالبہ ہے
قلم ان دونوں کا	قَلَمُهُمَا	غیب + مسلمان انہا + سارہ	هنا	طَالِبَانِ	غیب + مسلمان	» (دو مذکر) طالب علم ہیں
2 مذکر یا 2 مؤنث ایک مذکر اور ایک مؤنث	قَلَمُهُمَا	انہا + سارہ	هنا	طَالِبَتَانِ	انہا + سارہ	» (دو مؤنث) طالبات ہیں
قلم تین یا چار سے زائد مذکر کا	قَلَمُهُمْ	غیب + مسلمان + سارہ + علی	هنا	طَالِبَانِ	غیب + انہا	» (دو دونوں) (ایک مذکر اور ایک مؤنث)
قلم تین یا چار سے زائد مؤنث کا	قَلَمُهُنَّ	انہا + سارہ + ادرہ + زینب	هنا	طَالِبَاتٍ	غیب + مسلمان + سارہ + علی	» (سب مذکر) طالب علم ہیں
	قَلَمُهُنَّ	انہا + سارہ + ادرہ + زینب	هنا	طَالِبَاتٍ	انہا + سارہ + ادرہ + زینب	» (سب مؤنث) طالبات ہیں

اللَّهُ وَرَسُولُهُ	اللہ اور اس کے رسول
بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ	اللہ اور انکے رسول کے سامنے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
اے اہل ایمان اللہ اور اس کے رسول کے حضور پیش قدمی نہ کرو

وَاتَّقُوا اللَّهَ

و	اور	اتَّقُوا	اتَّقُوا + وا
---	-----	----------	---------------

کلمے سے پہلے الف صرف تین حالتوں میں آتا ہے

متکلم	میں	أَكْتُبُ	میں لکھتا ہوں
استفہام	کیا	أَأَكْتُبُ؟	کیا میں لکھتا ہوں؟
امر	حکم	اَكْتُبْ	لکھو

امر کے لیے جب الف آتا ہے تو کلمے میں سے حرف علت (vowel) (اوی) حذف کر دیتا ہے اردو، عربی، فارسی میں حرف علت (اوی) ہیں اگر کہنا ہو کہ تقویٰ اختیار کرو۔ ڈرو۔ تو لفظ تقویٰ سے پہلے الف لگائیں گے ﴿تَقْوَىٰ﴾ حذف ہو جائیں گے اور باقی کلمہ رو جائے گا

اوق	ڈر
اوق + وا	تم سب ڈرو
اَتَّقُوا اللّٰهَ	تم سب اللہ سے ڈرو

حرف علت حذف ہونے سے

اِنَّ	بیشک
-------	------

اِنَّ	اَنَّ
ن پر اگر شد ہو تو چاہے الف پر زبر ہو یا زیر ہر دو حالتوں میں معنی یقیناً یا بیشک ہی ہیں	

دونوں کلمات کا وزن فَعِيلٌ ہے۔

سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اردو میں مستعمل ہے	سَمِيعٌ	سنا	یعنی ازل سے اب کے سننے والے اور یہ صفت اللہ کی ذاتی ہے
اردو میں مستعمل ہے	عَلِيمٌ	علم	جانا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِۦ وَاَتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيْمٌ

اے اہل ایمان! اللہ اور انکے رسول کے حضور پیش قدمی نہ کرو اللہ سے ڈرو اللہ سننے والے ہیں

## تشریح

## پیش قدمی

پیش قدمی سے تو مراد یہ ہے کہ ہر ہر کام کرنے سے پہلے انسان رہنمائی کیلئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام معلوم کئے بغیر عمل پیرا ہو۔ اللہ کی تعلیمات اور رسول اکرم ﷺ کی ہدایات سے بے پرواہ اور بے اعتنا ہو کر اپنی مرضی و منشا اور خواہشات نفس کی پیروی کرنے کو پیش قدمی کہتے ہیں۔ سید ابوالاعلیٰ مودودی نے اسے ایمان کا اولین اور بنیادی تقاضا قرار دیا ہے۔ سورہ احزاب میں تو ارشاد ہے کہ جس معاملے میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے فیصلہ فرما دیا ہو اس کے بارے میں کسی مومن کو خود کوئی الگ فیصلہ کرنے کا اختیار باقی نہیں رہتا اور سورت نساء کی آیت نمبر 54 میں تو ایمان کی نفی قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اے محمد ﷺ تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں تمہیں فیصلہ کرنے والا (حاکم) نہ مان لیں پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں کوئی تنگی (حرج) محسوس نہ کریں بلکہ سر بسر تسلیم کریں

حدیث معاذ بن جبل:

نبی ﷺ نے جب حضرت معاذ بن جبل کو یمن کا قاضی بنا کر بھیجا تو آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ تم کس چیز کے مطابق فیصلے کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا کتاب اللہ کے مطابق آپ ﷺ نے پوچھا اگر کتاب اللہ میں سے کسی معاملے کا حکم نہ ملے تو کس چیز کی طرف رجوع کرو گے؟ انہوں نے کہا سنت مطہرہ کی طرف۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر اس میں بھی کچھ نہ ملے تو؟ انہوں نے عرض کیا پھر میں خود اجتہاد کروں گا۔ اس پر حضور ﷺ نے ان کے سینے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا شکر ہے اس خدا کا جس نے اپنے رسول ﷺ کے نمائندے کو وہ طریقہ اختیار کرنے کی توفیق بخشی جو اس کے رسول ﷺ کو پسند ہے۔

یہ تقاضا اسلام ہر ہر فرد سے کرتا ہے اور اجتماع سے بھی۔ اس حکم سے مسلمان کی ذاتی زندگی آزاد ہے نہ اس کے اجتماعی ڈھانچے کی مقتضی، عدلیہ اور انتظامیہ۔

## تقویٰ:

تقویٰ نفس کی اس کیفیت کا نام ہے جو خدا ترسی اور احساس ذمہ داری سے پیدا ہوتی ہے تقویٰ یہ ہے کہ انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہو اس کا بندہ ہونے کا شعور ہو اور خدا کے سامنے اپنی جواب دہی کا احساس ہو۔

انسان اگر اسی خوف، شعور بندگی اور احساس جواب دہی کے نتیجے میں کام کرنے سے پہلے اسلامی تعلیمات کی طرف رجوع کرتا

ہے تو کہا جائے گا کہ اس نے تقویٰ کی روش پر چلتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حضور پیش قدمی نہیں کی۔

## سَمِيعٌ عَلِيمٌ

وہ ذات اقدس تو ہمیشہ سے دانا و بینا ہے وہ دلوں کے راز اور چھپے بھید سارے جانتی ہے۔ دنیا میں ممکن ہے انسان کہے کہ میں شریعت کے حکم سے ناواقف تھا۔ لیکن اللہ جانتے ہیں کہ اس کے اعمال کا ظہور تقویٰ سے خالی دل اور خواہشات نفس کی پیروی کا نتیجہ ہیں یا بھول چوک، نسیان اور نا سمجھی کی وجہ سے کسی لغزش کا مرتکب ہوا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ  
بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

اے اہل ایمان اپنی آوازوں کو نبی ﷺ کی آواز سے بلند نہ کرو ان سے اس طرح گفتگو نہ کیا کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع کر دیے جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

يَا ← أَيُّهَا ← أَيَّتُهَا ← حروفِ حملا

وہ الفاظ جو کسی کو پکارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں مثلاً  
اے ← ارے ← اے ← اوئے

مذکر ہو یا مؤنث

یا اسماء	یا خیب
أَيَّتُهَا الْبِنْتُ	أَيُّهَا الرَّجُلُ
اے لڑکی	اے آدمی
يَا أَيَّتُهَا الْبِنْتُ	يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ

مؤنث کے لیے

مذکر کے لیے

اسم کی ابتداء اگر (ال) سے ہو تو پکارنے کے لئے یا کی بجائے مذکر کے لئے أَيُّهَا اور مؤنث کے لئے أَيَّتُهَا استعمال ہوتا ہے اور زیادہ اہمیت کی حامل چیز کی طرف متنبہ کرنا ہو تو یا أَيُّهَا اور یا أَيَّتُهَا لکھا جاتا ہے

الَّذِينَ	جو سب اشخاص
الَّذِي	جو ایک شخص (مذکر)
الَّتِي	جو ایک مؤنث
اللَّائِي	جو سب مؤنث

پہلے تمام کلمات (1.5) میں سے ہیں اور بار بار دہرائے جائیں گے

أَمَّنُوا	أَمَّنَ + وا
أَمَّنَ	جو ایک شخص ایمان لایا
أَمَّنُوا	جو سب اشخاص ایمان لائے

وا - ون - ين

یہ علامتیں جس کلمے کے ساتھ آئیں اُسے جمع بنا دیتی ہیں

اے وہ تمام لوگو جو ایمان لائے ہو

اے اہل ایمان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

لا حرف نفی ہے اور منع کرنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے  
لاکلمہ اردو میں اسی معنی میں مستعمل ہے لاجواب، لاقعداد، لازوال

تَرْفَعُوا	ت + رفع + وا
------------	--------------

اگر کلمہ کے شروع میں "ت" یا آخر پر "ك" كَمَا كُمْ كُنْ كُنْ یا تم لکھا ہو تو ان سب کے معنی تم ہی ہوتے ہیں۔

ان سب سے مراد تم ہی ہے	كُنْ	تم ایک مذکر کا	ت	أَنْتَ	تم ایک مذکر
	كَ	تم ایک مؤنث کا		أَنْتِ	تم ایک مؤنث
	كَمَا	تم دو مذکر یا دو مؤنث کا		أَنْتُمَا	تم دو مذکر یا دو مؤنث
	كَمْ	تم سب مذکر کا		أَنْتُمْ	تم سب مذکر
	كُنَّ	تم سب مؤنث کا		أَنْتُنَّ	تم سب مؤنث
	كُنَّ	تم سب مؤنث			
	كَمْ	تم سب مذکر			

رفع کا کلمہ اردو میں بلند کے معنی میں استعمال ہوتا ہے سطح مرتفع ریع الشان وغیرہ

قَلَمُكَ	تم ایک مذکر کا قلم	خبیب
قَلَمُكِ	تم ایک مؤنث کا قلم	اسماء
قَلَمُكُمْ	تم دو مذکر یا دو مؤنث کا قلم	خبیب + سلمان - سارہ + اسماء
قَلَمُكُمْ	تم سب مذکر کا قلم	خبیب + سلمان + زوہیب + عبداللہ
قَلَمُكُنَّ	تم سب مؤنث کا قلم	زینب + ارفعہ + سارہ + اسماء

تم سب بلند نہ کرو

لَا تَرْفَعُوا

تم سب بلند کرتے ہو یا کرو گے

تَرْفَعُوا

اصوات + کم		أَصْوَاتِكُمْ	
آوازیں	اصوات	صوت	
تم سب کی		كُم	
تم سب کی آوازیں		أَصْوَاتِكُمْ	

صوت کا کلمہ بھی اردو زبان میں مستعمل ہے

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ  
تم سب اپنی آوازوں کو بلند نہ کرو

فوق	فوقیت	ایک سے دوسرے کو بلند کرنا
		ترجیحاً بلند کرنا (اردو زبان میں مستعمل ہے)

صَوْتِ النَّبِيِّ		نبی کی آواز	
صَوْتِ		آواز	
النَّبِيِّ	نبی	الف لام لگانے سے خاص نبی	

دو اسم ساتھ ساتھ آئیں پہلے کے ساتھ لال نہ لگا ہو اور دوسرے کے ساتھ لال لگا ہو تو ترجمہ کرتے ہوئے گاہ کے لگائی کا اضافہ کرتے ہیں

فوق صوتِ النَّبِيِّ  
نبی کی آواز سے زیادہ بلند

اور	و
حرف نفی ہے اور منع کرنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے	لَا
ت + جھر + وا	تَجَهَّرُوا
مخاطب کی علامت	ت
آواز کا بلند کرنا	جھر
جمع کی علامت	وا

جھر

جن نمازوں میں امام صاحب بلند آواز سے قرأت کرتے ہیں، انہیں جھری نمازیں کہتے ہیں  
گو یا اردو میں جھر کے معنی ہیں آواز کا بلند کرنا

تم آواز بلند کرتے ہو	تَجَهَّرُوا
تم سب آواز بلند کرتے ہو	تَجَهَّرُوا
تم سب آوازوں کو بلند نہ کرو	لَا تَجَهَّرُوا

لَا	ل + و	اس ایک مذکر کے لیے
-----	-------	--------------------

لام دو طرح کا آتا ہے

لام تعلیل	کے لیے	لام لازم	یقیناً
-----------	--------	----------	--------

سیاق و سباق سے پتہ چلتا ہے کہ یہاں کوئے معنی پائے جاتے ہیں ٹھیک معنی لکھنے سے ہی صحیح جملہ تشکیل پاسکے گا

اس کے لیے	لَهُ
-----------	------

اس کے لیے اونچی آواز میں نہ بولو	وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ
----------------------------------	-----------------------

ب + ال + قول	بِالْقَوْلِ
میں	ب
خاص کرنے کے لیے	ال
گفتگو	قول
اپنی گفتگو میں	بِالْقَوْلِ

وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ

اپنی گفتگو میں انکے حضور اونچی آواز میں نہ بولو

ک + جهر	كَجَهْرٍ
---------	----------

کلمے کے شروع میں آئے تو حرف تشبیہ ہے جس کے معنی ہیں کی مانند، مثل اسکی مثال، جیسے کہ وغیرہ

كَجَهْرٍ ← جس طرح تم اونچی آواز میں بولتے ہو

بَعْضِكُمْ ← بَعْضٍ + كُمْ ← تمہارے بعض

لِبَعْضٍ ← ل + بَعْضٍ ← بعض کے لیے  
بعض کا کلمہ بمعنی چند، کچھ اردو میں مستعمل ہے۔

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ تمہارے بعض بعض کے لیے یعنی آپس میں ایک دوسرے کے لیے

كَجَهْرٍ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ

جس طرح تم اونچی آواز میں آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بولتے ہو۔

اُن ← کہ پہلے ہم نے پڑھا تھا کن کے اوپر شدہ ہوتا ہے الف پر زبر ہو یا زیر ہر حال  
میں اس کے معنی بیشک اور یقیناً ہونگے اور اگر آپ دیکھیں کہ ان کے اوپر سکون ہے  
اور الف پر زبر ہوتا اس کے معنی ہونگے کہ اور زیر ہو (ان) تو معنی ہونگے۔ اگر  
ان ← اگر

تَحْبِطَ ← عمل کا رائیگاں جانا۔ برباد ہونا۔ ضائع ہو جائے گا۔ ہوتا ہے

جس کے ہوا اس ضائع ہو جائیں برباد ہو جائیں۔

مَنْحُوطِ الْحَوَاسِ ↓

اردو میں (ح) کی بجائے (خ) استعمال ہوتا ہے۔

أَعْمَالِكُمْ ← أَعْمَالٍ + كُمْ ← تمہارے اعمال

عمل کی جمع تم سب کے

و ← اور

أَنْتُمْ ← تم سب

لَا ← حرف نفی ہے اور منع کرنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

تَشْعُرُونَ      تَ + شَعْرٌ + وُنْ  
 مخاطب کی علامت      جمع کی علامت

جہاں عرب (تَ) لگاتے ہیں وہاں ہم اردو تلفظ میں (ا) لکھتے ہیں

جہاں عرب (تَ) لگاتے ہیں وہاں ہم اردو تلفظ میں (ی) لکھتے ہیں

جہاں عرب (تُ) لگاتے ہیں وہاں ہم اردو تلفظ میں (و) لکھتے ہیں

شَعْرٌ ← شعور ← سمجھ

تَشْعُرُ ← تم شعور (سمجھ) رکھتے ہو

تَشْعُرُونَ ← تم سب شعور رکھتے ہو

لَا تَشْعُرُونَ ← تم سب شعور نہیں رکھتے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ  
 بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

اے اہل ایمان اپنی آوازوں کو نبی ﷺ کی آواز سے بلند نہ کرو ان سے اس طرح گفتگو نہ کیا  
 کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے۔

اعمال ضائع کر دیے جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ  
 امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِتَتَّقُوا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ

جو لوگ رسول خدا کے حضور اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں یہ وہی ہیں جن کے دلوں کے تقویٰ کو اللہ نے پرکھ لیا ہے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

بیشک	إِنَّ
بیشک	أَنَّ

ن پر اگر شد ہو تو چاہے الف پر زبر ہو یا زیر ہر دو حالتوں میں معنی یقیناً بیشک ہی ہیں

جو سب اشخاص	الَّذِينَ
جو ایک شخص (مذکر)	الَّذِي
جو ایک مؤنث	الَّتِي
جو سب مؤنث	اللَّائِي

یہ تمام کلمات (1.5) میں سے ہیں اور بار بار دہرائے جائیں گے

ی + غض + ون

يَعْضُونَ

اگر کسی کلمہ (فعل) کا آغاز ی، ت، ا اور ن سے ہو تو سمجھ لیجیے وہ فعل مضارع ہے اور فعل مضارع سے مراد زمانہ حال یا زمانہ مستقبل ہے۔

زمانہ حال      زمانہ مستقبل

III<sup>rd</sup> Person → کی ← وہ، اس، ان ← وہ فعل کرتا ہے یا کرے گا

2<sup>nd</sup> Person → ت ← تو، تم، آپ ← آپ فعل کرتے ہیں یا کریں گے

1<sup>st</sup> Person S → ا ← میں ← میں فعل کرتا ہوں یا کروں گا

1<sup>st</sup> Person P → ن ← ہم ← ہم فعل کرتے ہیں یا کریں گے

ی ← يَكْتُبُ ← وہ لکھتا ہے یا لکھے گا

ت ← تَكْتُبُ ← تم لکھتے ہو یا لکھو گے

ا ← اَكْتُبُ ← میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا

ن ← نَكْتُبُ ← ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے

فعل مضارع کی علامت سے پہلے اگر س۔ کا اضافہ ہو تو ترجمہ صرف زمانہ مستقبل قریب میں کرتے ہیں اور اگر سوف کا اضافہ ہو تو مستقبل بعید میں ترجمہ کریں گے

س + ی    غَضُّ    ←    سَيَغُضُّ    ←    وہ پست کرے گا  
 س + ت    غَضُّ    ←    سَتَغُضُّ    ←    تم پست کرو گے  
 س + ا    غَضُّ    ←    سَأَغُضُّ    ←    میں پست کروں گا  
 س + ن    غَضُّ    ←    سَنَغُضُّ    ←    ہم پست کریں گے

فعل مضارع کی علامت سے پہلے س کی بجائے سوف لگانے سے مستقبل بعید ہو جائے گا

نوٹ: فعل مضارع کی علامت اور اس سے پہلے س یا (سوف) نہ لگا ہو تو ترجمہ ماضی میں کریں

غَضُّ	اس نے پست کیا
يَغُضُّ	وہ پست کرتا ہے یا کرے گا
يَغُضُّونَ	وہ سب پست کرتے ہیں یا کریں گے

صوت	اصوات	+ ہم
آواز	آوازیں	سب کی

أَصْوَاتُهُمْ

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ

پیشک وہ سب جو اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں

عِنْدَ ← پاس۔ قریب۔ نزدیک۔ ظرف زمان و مکاں  
 رَسُوْلِ اللّٰهِ ← اللہ کے رسول

دو اسم ساتھ ساتھ آئیں پہلے کے ساتھ ال۔ نہ لگا ہو اور دوسرے کے ساتھ ال۔ لگا ہو تو ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے یا کی کا اضافہ کرتے ہیں

عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ  
اللہ کے رسول کے نزدیک

أُولَئِكَ	وہ سب مذکر	ذَٰلِكَ	اور تِلْكَ	کی جمع ہے
الَّذِينَ	جو سب اشخاص			
امْتَحَنَ	امتحان لیا۔	آزمانا۔	بات پر غور و فکر کرنا۔	امتحان لینا
ماضی میں ترجمہ کریں گے کیونکہ اصل کلمے سے پہلے مضارع کی علامت نہیں لگی ہوئی۔				
اللَّهُ	اللہ			

امْتَحَنَ اللَّهُ  
اللہ نے جانچ لیا۔ امتحان لے لیا

قُلُوبُهُمْ ← قلب کی جمع ہے + ہم ← وہ سب مذکر  
↓  
دل ← ان سب کے دلوں کو  
لِلتَّقْوَى ← تقویٰ + ل ← تقویٰ  
↓ ↓  
کے لیے تقویٰ

دو لام (لل) اکٹھے آجائیں تو اس کے معنی ہوتے ہیں کے لیے اور اگر ایک لام (ل) آئے تو سیاق و سباق میں دیکھتے ہیں کہ وہ لام تعلیل (کے لیے) ہے یا لام لازم (یقیناً) ہے۔

لَهُمْ ← ل + ہم ← ان سب کے لیے  
↓ ↓  
کے لیے ان سب

مَغْفِرَةٌ	مغفرت اردو میں مستعمل ہے۔
وَ	عربی میں گول۔ ة۔ سے لکھتے ہیں اور اردو میں کھلی (ت) سے لکھتے ہیں۔
أَجْرٌ	اور
عَظِيمٌ	ثواب، معاوضہ، مزدوری، بدلہ
	بڑا شاندار، اہم اردو میں مستعمل ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ  
 الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِتَتَّقُوا لَهُمْ  
 مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ

جو لوگ رسول خدا کے حضور اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں یہ وہی ہیں جن کے دلوں کے تقویٰ کو اللہ نے پرکھ لیا ہے ان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

## شان نزول:

صحیح بخاری میں ابن ابی ملیکہ کی روایت ہے کہ دربار رسالت میں بنی تمیم کا ایک وفد حاضر ہوا تو وفد کی سربراہی کیلئے جب حضرت ابو بکرؓ نے تعقاع بن معبد کا نام تجویز فرمایا تو حضرت عمر فاروقؓ نے مخالفت کرتے ہوئے اقرع بن حابس کا نام تجویز فرمایا۔ بحث کے دوران دونوں حضرات کی آوازیں سرور کائنات کی موجودگی میں بلند ہوئیں تو خالق کائنات نے اس طرز عمل کو شان رسالت میں بے ادبی اور گستاخی قرار دیتے ہوئے یہ آیت کریمہ نازل فرما کر صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو آداب مجلس سکھائے۔

## آداب مجلس سرور کائنات:

آقا کی محفل میں مکمل احترام کو ملحوظ خاطر رکھنا واجب ہے۔ مکمل خاموشی اور توجہ سے آقا کی باتیں سننا اور بغیر اجازت گفتگو نہ کرنا فرض قرار دیا گیا ہے۔ دیر سے مجلس میں پہنچنے والے حضرات کو خاموشی سے بغیر سلام کئے جہاں جگہ میسر ہو بیٹھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ عظمتِ محبوبِ خدا:

رسولِ خدا کے علاوہ کوئی شخص کسی بھی مقام و مرتبہ کا حامل ہو اس کی جناب میں بے ادبی گناہ تو ہے لیکن اس کی وہ سزا نہیں ہے جو درحقیقت کفر کی سزا ہے وہ ایک بدتمیزی اور خلاف تہذیب حرکت قرار پائے گی۔ مگر محبوبِ خدا کی شان میں گستاخی سے تو سارا نامہ اعمال ضائع کر دیا جاتا ہے۔ اور نیکیاں منہ پر ماردی جاتی ہے۔ کیونکہ احترام رسالت دراصل احترامِ خداوندی ہے اور باطن میں تقویٰ کی غمازی ہے۔

## صحابہ کرام میں آیت کریمہ کا اثر:

اس آیت کریمہ کے نازل ہونے کے بعد حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضور ﷺ سے عرض کیا رسول اللہ بخدا اب تو میں صرف سرگوشی کے انداز میں گفتگو کروں گا۔ حضرت عمر فاروقؓ تو اس قدر آہستہ بات کرنے لگے کہ آپ کی بات کو سمجھنے کیلئے آپ سے دوبارہ پوچھنا پڑتا تھا۔

ابن جریر کے حوالے سے صاحب ابن کثیر نے لکھا ہے کہ

یہ تمام آداب تمام محترم شخصیات کیلئے بھی ملحوظ خاطر رہنے چاہئیں

جب یہ آیت (نمبر ۲) نازل ہوئی تو حضرت ثابت بن قیسؓ راستے میں بیٹھ گئے اور رونے لگے حضرت عاصم بن عدی جب وہاں

سے گزرے اور انہیں روتے دیکھا تو سب دریافت کیا۔ جواب ملا کہ مجھے خوف ہے کہ کہیں یہ آیت میرے ہی بارے میں نازل نہ ہوئی ہو۔ کیونکہ میری آواز بلند ہے۔ حضرت عاصمؓ یہ سن کر چلے گئے ادھر حضرت ثابتؓ کی لنگی بندھ گئی دھاڑیں مار مار کے رونے لگے پھر گھر چلے گئے اور اپنی بیوی حضرت جلیلہ بنت عبد اللہ بن ابی سلول سے کہا کہ میں اپنے گھوڑے کے اصطلیل میں جا رہا ہوں تم اس کا دروازہ باہر سے بند کر کے لوہے کی کیل ٹھوک دو بخدا میں یہاں سے اس وقت تک نہ نکلوں گا جب تک میرے اللہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ کو راضی نہ فرمادیں یا میری سانس کا رشتہ مجھ سے ٹوٹ جائے۔

ادھر جب دربار رسالت میں حضرت ثابتؓ کی حالت زار بیان کی تو رسالت مآب ﷺ نے حضرت ثابتؓ کو بلانے کا حکم ارشاد فرمایا۔ لیکن جب حضرت عاصمؓ اس جگہ پہنچے تو حضرت ثابتؓ کو نہ پا کر ان کے گھر گئے اور آپ کو اصطلیل میں مقید پایا۔ آپؓ نے نبی ﷺ کا پیغام دیا تو حضرت ثابتؓ نے اصطلیل کا دروازہ کھلوا دیا اور دربار رسالت میں حاضر ہو گئے۔ آپ ﷺ نے رونے کا سبب دریافت فرمایا تو حضرت ثابتؓ نے سارا واقعہ کہہ سنایا، جواب سن کر نبی ﷺ نے فرمایا ثابتؓ خوش ہو جاؤ کہ اللہ نے تمہارے لئے سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت لکھ دی ہے۔ جنت تمہارا مقدر ہے۔ حضرت ثابتؓ کا سارا رنج کا فور ہو گیا اور باچھیں کھل گئیں اس پر اللہ کریم نے آیت نمبر ۳ نازل فرمائی۔

نوٹ:

جس طرح پہلی آیت کریمہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حضور پیش قدمی سے منع فرما کر انسانی خواہشات کو شریعت کا تابع بنایا گیا ہے اسی طرح اس آیت کریمہ میں بھی حکم دیا گیا ہے کہ زندگی گزارنے کے مختلف اسالیب اور طریقے جو انسان نے خود وضع کر رکھے ہیں مغربی مفکرین اور مستشرقین نے جو اپنی آراء اور فکری تحریکوں کا شور برپا کر رکھا ہے ان آوازوں میں سب سے زیادہ بلند نبی ﷺ کی آواز کو کر دو۔ تمہاری آوازیں ان قائدین کی آوازیں پست رہنی چاہئیں۔ اپنی فکر یا کسی اور مفکر کی آواز اور رائے کو نبی ﷺ کے فرمان سے بلند کرنے سے تمام نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ انسان سمجھتا رہتا ہے کہ غیر اسلامی نظام زندگی گزار کر اس کی نمازیں، روزے، زکوٰۃ اور حج اس کو اللہ کے ہاں معتبر قرار دیں گے۔ لیکن اللہ نے اعلان فرما دیا ہے۔ اگر تم غیر اسلامی نظام زندگی، معیشت اور معاشرت پر راضی ہو جاؤ گے تو تمہاری انفرادی نیکیاں جو تم نے حقوق اللہ یا حقوق العباد کے حوالے سے کی ہوں گی وہ تمہارے منہ پر دے ماری جائیں گی۔ اسلام کے مقابلے پر ہر آواز کو پست کرنا اور اسلامی فکر کو غالب کرنا فرض ہے۔ درس قرآن حکیم و درس حدیث یا اسلامی تعلیمات کے لیکچرز کے دوران مجلس کا احترام ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

اے نبی معظم جو لوگ آپ ﷺ کو حجروں (رہائش گاہوں) کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں

بیشک یقیناً

إِنَّ

أَنَّ

ان پر اگر شد ہو تو چاہے الف پر زبر ہو یا زیر ہر دو حالتوں میں معنی یقیناً یا بیشک ہی ہیں

جو سب اشخاص

الَّذِينَ

پہلے تمام کلمات (1.5) میں سے ہیں اور بار بار دہرائے جائیں گے

يُنَادُونَكَ

ماضی  
 ندا ← پکارا ← ندا- اردو میں مستعمل ہے۔  
 ی + ناد + ون + ک ← مخاطب کی علامت  
 علامت مضارع  
 علامت جمع

نااد	اس نے پکارا
يُنَادُ	وہ پکارتا ہے یا پکارے گا
يُنَادُونَ	وہ سب پکارتے ہیں یا پکاریں گے
يُنَادُونَكَ	وہ سب آپ کو پکارتے ہیں یا پکاریں گے

انَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ بِشِكِّهِمْ وَهُوَ سَبُّ لَوْجِ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۚ إِنَّكَ لَنَدِيمٌ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ الْيَقِينُ ۚ

من	سے
وَرَاءَ	پچھے

وراء کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔ ماوراء عدالت قتل غیر قانونی حرکت ہے۔  
خوارزم شاہ اچانک ماوراء نھر کے علاقوں میں پہنچ گیا

أَعْمَامُ	سامنے	يَسَارُ / شَمَالُ	بائیں
وَرَاءَ	پچھے	فَوْقُ	اوپر
يَمِينُ	دائیں	تَحْتَ	نیچے

الْحُجُرَاتِ	رہائش گاہیں۔
حَجْرَةٍ	رہائش گاہ

**نوٹ** جب کسی کلمے کے آخر پر ؔ آئے تو سمجھ لیجیے وہ کلمہ مؤنث ہے۔ سوائے مردوں کے چند نام  
حزہ، طلحہ وغیرہ جمع ہانے کے لیے (ة) کو کاٹ کر اسکی جگہ (ات) کا اضافہ کر دیتے ہیں

حجر ۴۰ ات ← حجرات



وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اگر وہ آپ کے باہر آنے تک صبر کرتے تو یقیناً یہ انہی کے لیے بہتر ہوتا۔ اللہ درگزر کرنے اور ہمیشہ رحم فرمانے والے ہیں۔

و	اور	یہ کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔
لو	اگر	1.5% میں سے ہے۔

اِنَّهُمْ ← اَنَّ + هُمْ ← بیشک وہ سب  
 بیشک + وہ سب  
 ماضی

صَبَرُوا ← صبر + وا  
 انتظار کیا + جمع کی علامت  
 صبر ← اس نے صبر کیا  
 اردو اور پنجابی میں کوئی بچہ چیز مانگے تو بڑا شخص اسے کہتا ہے کہ صبر کرو۔ یعنی انتظار کرو

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا < اور وہ اگر یقیناً انتظار کرتے



تو یقیناً یہ انہی کے لیے بہتر ہوتا

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

وَاللَّهُ	اور اللہ یہ کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔
عَفْوٌ	مغفرت کرنے والے یہ کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔
رَّحِيمٌ	رحیم ← رحم کرنے والے ← فَعِيلٌ
اردو میں رحم اور رحیم کے کلمات استعمال کیے جاتے ہیں۔	

وَأَلُو أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللَّهُ عَفْوٌ رَّحِيمٌ

اگر وہ آپ کے باہر آنے تک صبر کرتے تو یقیناً یہ انہی کے لیے بہتر ہوتا اللہ درگزر کرنے اور ہمیشہ رحم فرمانے والے ہیں۔

تشریح (شان نزول)

حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں کچھ عرب جمع ہوئے اور کہنے لگے ہمیں اس شخص کے پاس لے چلو۔ اگر وہ سچا نبی ﷺ ہے تو سعادت کے ہم بھی مستحق ہیں اور اگر وہ بادشاہ ہے تو اس کے انعام و کرام سے نوازے جائیں گے۔ میں نے آ کر حضور ﷺ سے یہ واقعہ بیان کیا۔ پھر وہ لوگ آئے اور حجرے کے چبچے سے نام لے کر آپ ﷺ کو پکارنے لگے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، دوسری روایت اس بات کی تصدیق کرتی ہے۔ یہ واقعہ ۸ ہجری عاصم الوفود میں ہوا تھا جب بنی تمیم کے لوگ حاضر ہوئے اور کاشانہ نبوت کے باہر کھڑے ہو کر آوازیں دینے لگے يَا مُحَمَّدُ اُخْرُجْ اَلَيْنَا اے محمد باہر نکلے

آداب:

عرب بدوؤں کو یہاں خداوند قدوس آداب سکھا کر اسلامی تہذیب سے آشنا کر رہے ہیں۔

۱- قاعدہ اور مصلح کو چاہئے کہ جس طرح نبی ﷺ اسطوانہ الوفود کے پاس بیٹھ کر وقت مقررہ پر ملتے تھے اس طرح وہ بھی انتظام کریں۔

۲- سخت مجبوری کے عالم میں وقت مقررہ پر نہ آنے والے مسائل کو قاعدین مایوس نہ کریں بلکہ حضور ﷺ کی طرح صبر سے کام لیں۔

۳- مسائل امکانی حد تک صرف اور صرف مقام مقررہ پر ہی لیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ، بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا  
 أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ

اے اہل ایمان اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی اہم خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو۔  
 کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانستہ کسی گروہ کو نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر تم اپنے کیے پر شرمندہ ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا < اے اہل ایمان

اَن	کہ
اِن	اگر
اِنَّ	بیشک۔ یقیناً

جَاءَكُمْ ← جَاءَ + كُمْ  
 آجائے تمہارے

فَاسِقٌ ← بدکار، خدا کا نافرمان، حق و صداقت سے ہٹا ہوا جو نافرمانی کی روش پر اصرار کرے

بِنَبَأٍ ← ب + نَبَأٍ  
 کے ساتھ خاص اور اہم اطلاع جس پر کوئی نتائج مرتب ہوتے ہیں اور خبر کہتے ہیں عام اطلاع کو

بِنَبَأٍ ← کسی اہم اطلاع کے ساتھ

تم مخاطب کی علامت جمع کی علامت

فَتَبَيَّنُوا ← ف + ت + بَيَّنَّ + وا

پس  
بین اردو میں مستعمل ہے۔  
غیر مشتبہ، نمایاں ← فعل امر  
اس بات کے ثبوت ہیں۔

فَتَبَيَّنُوا ← پس تم سب وضاحت (تحقیق) کر لیا کرو

تُصِيبُوا ← اَصَابَ - يُصِيبُ - مُصِيبَةٌ - مصیبت

اُس نے مصیبت نازل کی وہ مصیبت نازل کرتا ہے یا کرے گا

تم مصیبت میں مبتلا کرو گے → تُصِيبُ + وا ← جمع کی علامت

قَوْمًا ← کسی قوم کو تنوین (—) نے خاص کی بجائے عام کر دیا  
اردو میں یہ کلمہ مستعمل ہے۔

بِجَهَالَةٍ ← ب + جَهَالَةٍ ← اردو میں یہ کلمہ مستعمل ہے۔

کے سبب  
جہالت

مخاطب کی علامت ← تَفْصِيحٌ ← تم ہو جاؤ گے  
 فَتُصَبِّحُوا ← ف + ت + ص + ح + وَا  
 پس جمع کی علامت

فَتُصَبِّحُوا	پس تم ہو جاؤ گے
فَتُصَبِّحُوا	پس تم سب ہو جاؤ گے
عَلَى	پر
مَا	جو
مَا	الموصولة
مَا	النافية
مَا	استفهامية
مَا	التعجبية

عربی زبان میں تو "ما" وسیع المعانی کلمہ ہے مگر قرآن حکیم میں انہی چار معانی میں استعمال ہوا ہے۔

فَعَلْتُمْ ← فعل + تم ← فعل کیا تم نے  
 نَدِمْتُمْ ← نام + تم  
 شر مندہ  
 جمع کی علامت  
 علی  
 مَا فَعَلْتُمْ نَدِمْتُمْ  
 جو کام تم نے کیا اس پر شر مندہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا  
 أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ

اے اہل ایمان اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی اہم خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو۔

کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانستہ کسی گروہ کو نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر تم اپنے کیے پر شرمندہ ہو۔

وَأَعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَ الْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّشِدُونَ

خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کے رسول موجود ہیں اگر وہ اکثر معاملات میں تمہاری بات مان لیں تو تم خود ہی مشکلات میں گرفتار ہو جاؤ گے۔ لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت سے نواز کر اسے تمہارے دلوں کی زینت بنا دیا ہے۔ اور کفر و فسق اور نافرمانی کو تمہارے لیے باعث کراہت بنا دیا ہے وہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

و اور

يَعْلَمُ ← وہ جانتا ہے یا جانے گا  
تَعْلَمُ ← تم جانتے ہو یا جانو گے  
أَعْلَمُ ← میں جانتا ہوں یا جانوں گا  
نَعْلَمُ ← ہم جانتے ہیں یا جانیں گے

جمع کی علامت  
↑  
واحد  
↓  
تم سب جانو

جانو  
↑  
علم  
↓  
جاننا

أَعْلَمُوا ← امر کی علامت

کلمے سے پہلے الف صرف تین حالتوں میں آتا ہے

میں لکھتا ہوں	أَكْتُبُ	میں	تکلم
کیا میں لکھتا ہوں؟	أَبْأَكْتُبُ؟	کیا	استفہام
لکھو	اَكْتُبِ	حکم	امر

## فعل امر

علامت مضارع کو حذف کر کے آخری حرف کو ساکن کر دیں تو یہ فعل امر بن جاتا ہے۔ مثلاً وَعَدَ کا مضارع ہے۔

يَعِدُ۔ علامت مضارع ہٹا کر اور آخری حرف پر جزم لگائیں تو بنتا ہے۔ عِدُّ۔ یہ فعل امر ہے۔

اگر درمیان میں کوئی حرف علت (ذاتی) ہو تو وہ حذف ہو جاتا ہے۔

جیسے طَلَا۔ يَطْلِيْزُ۔ علامت مضارع ہٹانے اور آخری حرف پر جزم دینے سے باقی صرف طِيْزُ رہ گیا اور حرف

علت حذف ہونے سے باقی لفظ رہ گیا۔ (طِرُ)

اگر علامت مضارع کے بعد کا حرف ساکن ہو تو علامت مضارع کی جگہ پر الف لگاتے ہیں۔ اور آخری حرف پر جزم

دیتے ہیں۔ اور "ع" کلمہ کی حرکت کو الف پر لگاتے ہیں۔ جیسے نَصَرَ۔ يَنْصُرُ۔ مضارع کی علامت کے بعد۔ ع۔ کلمہ ہے۔

'ص' جس پر پیش ہے۔ اس پیش کو الف پر لگانے سے فعل امر بن جائے گا۔ اَنْصُرُ۔ صَرَبَ۔ يَصْرِبُ سے فعل امر بنے گا۔

اَضْرِبُ

اَنْ | بِيْضِكُمْ

فِيْكُمْ ← فِی + كُمْ

میں + تمہارے ← تم میں ہیں

اہم کردہ اور اہم ہجرت کا سوا کچھ  
 گئے ہیں اس لئے ہجرت  
 ہوئے کائنات کی کائناتوں  
 کے۔ اللہ کے رسول

رَسُولَ اللَّهِ	اللہ کے رسول	کلمہ رسول اور اللہ دونوں اردو میں مستعمل ہیں۔
وَأَعْلَمُوا أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ	تو علموا ان میں رسول اللہ	تو علموا ان میں رسول اللہ کے رسول موجود ہیں
لَوْ	اگر	

يُطِيعُكُمْ ← ي + طيع + كم ← علامت مخاطب جمع مذکر  
 علامت مضارع

اطاعت کرنے والا	→ مطيع ←	يُطِيعُ	وہ اطاعت کرتا ہے یا کرے گا
		تُطِيعُ	تو اطاعت کرتا ہے یا کرے گا
		أُطِيعُ	میں اطاعت کرتا ہوں یا کروں گا
		نُطِيعُ	ہم اطاعت کرتے ہیں یا کریں گے

اور فعل امر ہوگا ← طع ← علامت مضارع (الیاہ) اور حرف علت "الیا" حذف کر کے آخری حرف پر جزم لگا دی۔

لَوْ يُطِيعُكُمْ	اگر وہ تمہاری اطاعت کرے
فِي	میں
كَثِيرٍ	زیادہ تر
مِّنَ	سے
الْأَمْرِ	کام — معاملات ← امور کشمیر۔ امور داخلہ

لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ

اردو اور پنجابی میں مستعمل ہے اس نے عنت چھائی یعنی مشکل میں ڈالا

لَعْنَتُمْ ← ل + عْنَتٌ + تُمْ ← تم . عْنَتٌ - يَعْنتُ

لام لازم بلاکت و دشواری میں ڈالنا۔ چیز کا خراب ہونا اور ٹوٹ جانا

لَعْنَتُمْ و لَكِنَّ اللَّهَ	یقیناً تم ہی مشکل میں پڑو گے اور اردو میں مستعمل ہے۔ لیکن اردو میں مستعمل ہے۔ اللہ اردو میں مستعمل ہے۔
---------------------------------------	---

بہت زیادہ محبوب، نادیا

حَبَّبَ ← حُب ← حَبَّبَ ← فَعَّل ← فَعَّل ← فَعَّل

ککڑے ککڑے کر دیا

محبت پسند چاہتا

حُب کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔  
کلمے کے درمیانی حرف پر شد آجائے تو معانی میں  
شدت پیدا ہو جاتی ہے۔

إِلَيْكُمْ ← الی + کم

کی طرف + تمہاری ← تمہاری طرف

إِلَیْمَانَ ← ال + ایمان اصل ایمان اردو میں مستعمل ہے۔

وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ ﴿۷﴾ اور لیکن اللہ نے حقیقی ایمان کو تمہارے لیے محبوب بنا دیا

اور

زَيْنَةً ← زَيْنَ + ه ← اسکو ← اسکو زینت بنا دیا

زینت بنا دیا۔ سنوارا۔ سجایا

فِي قُلُوبِكُمْ ← نِي + قلوب + کم ← تمہارے دلوں میں

وَزَيْنَةً فِي قُلُوبِكُمْ ← اور اسے تمہارے دلوں کی زینت بنا دیا

و	اور
كَرَّهَ	فَعَلَ ← بہت زیادہ کراہت۔ قابل نفرت۔ ناپسندیدہ
إِلَيْكُمْ	تمہاری طرف
الْكَفْرَ	اصل کفر
و	اور
الْفُسُوقَ	اصل نافرمانی بر اصرار
الْعِصْيَانَ	عاصی ← نافرمانی، گناہ گنہگار

وَكَرَّهَ إِلَيْكُمْ الْكَفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ← اور کفر، فسق اور گناہ کو تمہارے لیے قابل نفرت بنا دیا ہے

اولئِكَ	وہ سب
هُم	وہ سب
أُولَئِكَ هُم	وہ ہی لوگ

جمع کی علامت

الرَّاشِدُونَ ← ال + راشد + ون

خاص ہدایت یافتہ بھلائی پانے والا

أُولَئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿وہ ہی لوگ دراصل ہدایت یافتہ ہیں۔﴾

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ

لَعَنْتُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ

وَكَرِهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ

خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کے رسول موجود ہیں اگر وہ اکثر معاملات میں تمہاری بات مان لیں تو تم خود ہی مشکلات میں گرفتار ہو جاؤ گے۔ لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت سے نواز کر اسے تمہارے دلوں کی زینت بنا دیا ہے۔ اور کفر و فسق اور نافرمانی کو تمہارے لیے باعث کراہت بنا دیا ہے وہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

یہ سراسر اللہ کا احسان اور انکا انعام ہے اور اللہ علیم و حکیم ہیں۔

فَضْلًا	فضل سراسر فضل اردو میں مستعمل ہے۔ افضل ہوتا تو کوئی خاص فضل ہوتا
مِّنَ اللَّهِ	اللہ سے ← اللہ کا اردو میں مستعمل ہے۔
و	اور
نِعْمَةً	نعمت ← دولت ← خوشحالی ← آسودگی
وَاللَّهُ	اور اللہ تعالیٰ
عَلِيمٌ	علم۔ فَعِيلٌ
حَكِيمٌ	ازل سے ابد کے جاننے والے اور یہ صفت اللہ کی ذاتی ہے۔ حکمت اور دانائی۔ فَعِيلٌ اللہ اپنی ذات کی وجہ سے ازل سے ابد کے دانایینا ہیں

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

یہ سراسر اللہ کا احسان اور انکا انعام ہے اور اللہ علیم و حکیم ہیں۔

## شان نزول

قبیلہ بنی مصلط جب ایمان کی دولت سے سرفراز ہوا تو نبی ﷺ نے بیثاق میں یہ بھی عہد لیا کہ قبیلہ کے سردار حضرت حارث بن ضرار جو ام المومنین حضرت جویریہ کے والد محترم ہیں مال زکوٰۃ جمع کر کے رکھیں گے اور نبی ﷺ کا نمائندہ آکر لے جائے گا۔ سال گزرنے پر نبی ﷺ نے ولید بن عقبہ بن ابی معیط کو اپنا نمائندہ بنا کر بھیجا۔ یہ صاحب کسی وجہ سے ڈر گئے۔ زکوٰۃ وصول کرنے کی بجائے واپس پلٹ آئے اور کہاں حضور ﷺ میں مال زکوٰۃ لینے بنی مصلط گیا تو وہ میرے قتل کے درپے ہو گئے بڑی مشکل سے جان بچا کر بھاگا ہوں۔ حضور ﷺ کو سخت صدمہ ہوا اور دربار میں کچھ صحابہ نے بنی مصلط پر حملہ کر دینے پر اصرار کیا اور کہا کہ جس نے نبی ﷺ کے نمائندے کو قتل کرنے کی کوشش کی ہے اس قبیلے کو تہ تیغ کریں گے۔ ایک روایت کے مطابق ابھی دستہ روانہ نہیں ہوا تھا کہ اسی اثناء میں حضرت حارث بن ضرار ایک وفد کے ہمراہ مال زکوٰۃ لے کر خود حاضر ہو گئے اور عرض کیا بخدا تم تو ایمان پر قائم ہیں مال زکوٰۃ لے کر خود حاضر ہوئے ہیں اور ولید بن عقبہ کو ہم نے دیکھا تک نہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما کر سردار قبیلہ کی تصدیق فرمادی اور حکم دے دیا کہ اگر کوئی قاسم خبر لے کر آئے خوب تحقیق کر لیا کر۔

## خبر کی تحقیق

یہاں لفظ نباء استعمال ہوا ہے جس کے دراصل معنی ہیں خاص خبر یعنی ایسی خبر جس کی بنیاد پر اہم نتائج مرتب ہوں۔ ایسی خبر کی تصدیق اور چھان بین ضروری ہے۔ اسی لیے فقہاء نے قانون شہادت، محدثین نے جرح و تعدیل کے ذریعے خبر کی چھان پھلک کا اصول بنایا ہے۔ اور حکومت کو بھی ہدایت ملتی ہے کہ کسی ایسے خبر کی اطلاع پر جس کا کردار مضبوط نہ ہو تو اس کی خبر کی بنیاد پر عمل نہ کیا جائے۔

## اطاعت رسول تقاضہ ایمان

ولید بن عقبہ بن ابی معیط کی اطلاع پر کچھ صحابہ رسول اللہ ﷺ نے بنی مصلط پر فرما حمله کے لیے زور دیا تھا اور کچھ خاموش بیٹھے رہے اور انتظار فرماتے رہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں جو حکم دیں گے ہم اسی پر عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دوسرے گروہ کی تعریف فرماتے ہوئے فرمایا ہے کہ اہل ایمان تو ہر معاملے میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی راہنمائی کے منتظر ہوتے ہیں اور جو لوگ رسول ﷺ کی ہدایت کا انتظار کیے بغیر ہی حملے کے لیے اصرار کر رہے تھے ان کی مذمت کی گئی ہے جو لوگ ہر وقت ہر کام سے پہلے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ہدایت حاصل کرنے کی جستجو کرتے ہیں اللہ ان کے دلوں میں خود ایمان کی محبت کو بڑھا دیتے ہیں اور کفر، فسق، نافرمانی اور گناہ سے ان کے دلوں میں نفرت پیدا فرمادیتے ہیں۔

## فضل واحسان

یہ ایمان نیکی کی محبت اور کفر اور گناہ سے نفرت سراسر اللہ کا احسان ہے اور یہ فضل واحسان بندر بانٹ تو نہیں ہے۔ بلکہ وہ دانا و بینا خدا جانتا ہے کہ کس دل میں تقویٰ موجود ہے۔ گویا احسان خداوند قدوس اپنے علم اور حکمت کی بنیاد پر کرتے ہیں۔



مِنْ	سے
------	----

اردو میں مستعمل ہے۔

المُؤْمِنِينَ ← ال + مؤمن + يَن ← جمع کی علامت

خاص

وَأِنْ طَآئِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	اور اگر مومنین کے دو گروہ
--	---------------------------

اقتتلوا ← اِقتَتَلُوا ← جمع کی علامت

بچے کلمات اِقتَتَلُوا کے وزن پر ہیں ان میں باہم اشتراک کے معنی پائے جاتے ہیں۔ جیسے اِشْتَرَكُوا

فَعَلَّ ← اِفْتَعَلَ

تَقَلَّ ← اِقتَتَلَ

اس نے قتل کیا      انہوں نے باہم قتال کیا ← فعل قتل میں اشتراک کیا

وَأِنْ طَآئِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اِقتَتَلُوا	اگر مومنین کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں۔
--	--

جمع کی علامت

فَأَصْلِحُوا ← ف + أ + صلح + وا ← پس تم سب صلح کرو اور

پس + امر + اصلاح (درنگی)

يُصَلِّحْ .

فعل مضارع کی علامت کے بعد حرف (ص) ساکن ہے اس لیے کلمے کے آغاز میں الف کا اضافہ کر کے فعل امر بنایا گیا۔ اُصَلِّحْ اور "ع" کلمہ یعنی "ل" کی حرکت (زیر) ہونے کے باوجود الف کے اوپر زیر لکھا گیا ہے۔ کیونکہ اُصَلِّحْ "أفعل" کے وزن پر ہے اس لیے فعل امر بنانے کے لیے (الف) کے نیچے (زیر) کی بجائے (الف) کے اوپر (زیر) لکھا گیا ہے۔

نا مراد ہو۔ تمہارے ہم مذہب لوگوں نے تم کو اس لیے بھیجا تھا کہ تم اس شخص کے بارے تحقیق کر کے آؤ اور انہیں ٹھیک ٹھیک خبر دو۔ مگر ابھی تم اس کے پاس بیٹھے ہی تھے کہ اپنا دین چھوڑ کر اس پر ایمان لے آئے تم سے زیادہ احمق گروہ تو کبھی ہماری نظر سے نہیں گزرا۔

اس پر انہوں نے جواب دیا کہ سلام ہے بھائیو تم کو۔ ہم تمہارے ساتھ جہالت بازی نہیں کر سکتے ہمیں ہمارے طریقے پر چلنے دو اور تم اپنے طریقے پر چلتے رہو۔ ہم اپنے آپ کو جان بوجھ کر بھلائی سے محروم نہیں رکھ سکتے۔

بَعَثَ	اس ایک مؤنث نے بغاوت کی
--------	-------------------------

إِحْدَاهُمَا ← احد + هما  
 ↓ ↓  
 احد کی مؤنث ہے احدی  
 دو نوں ← دونوں میں سے ایک

عَلَى	پر - اوپر - علی الاعلان
-------	-------------------------

آخر کا عکس ہے اول
-------------------

الْآخِرَى ← آخر ← اُخْرَى ← مؤنث  
 ↓  
 دوسرا

فَإِنَّ بَعَثَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْآخِرَى	پس اگر ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے
---	-------------------------------------

فَقَاتِلُوا ← ف + قاتل + وا ← پس تم سب قتال کرو

↓ ↓ ↓  
 پس قتال کرو جمع کی علامت  
 لڑو

الَّتِي	جو گروہ۔ طائفہ
---------	----------------

گروہ عربی میں مؤنث ہے اس لیے الٹی کا لفظ استعمال ہوا ہے۔
--

بَغَى ← يَبْغِي ← بغاوة ← بغاوت اردو میں مستعمل ہے۔

تَبَعِيَ ← ت + بغى ← جو گروہ بغاوت کرتا ہے یا کرے گا

↓ ↓  
 مضارع + مؤنث باغی

پہلے ہم نے پڑھا تھا فعل سے پہلے آنے والا۔ ت۔ فعل مضارع اور مخاطب کی علامت ہے۔ اب ایک اور قاعدہ پڑھتے ہیں فعل اگر کسی مؤنث سے متعلق ہو تو اس کے آواز میں۔ ت۔ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ تو پھر (ت) سے مراد مؤنث اور علامت مضارع ہے اور یہاں مراد طائفة (گروہ) عربی میں چونکہ مؤنث ہے اس لیے علامت۔ ت۔ فعل کے شروع میں آئی ہے۔

فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي ﴿ پس اس گروہ سے لڑو جو بغاوت کرتا ہے

حَتَّىٰ | یہاں تک کہ

فَاءٌ ← يَفِيءُ  
تَفِيءٌ ← ت + فئى ← وہ گروہ پلٹ آئے  
مضارع + مؤنث کی علامت ← فَاءٌ ← فیر آئے ← واپس آئے

إِلَىٰ | کی طرف

أَمْرٍ اللّٰهِ ← امر + اللّٰه ← اللّٰه کے حکم  
حکم  
اللّٰه

فَإِنْ | پس اگر

فَاءٌ ت ← فَاءٌ + ت ← پس وہ گروہ واپس پلٹ آئے  
فیر آئے (پلٹ آئے) ← علامت مؤنث

فَأَصْلِحُوا	پس تم سب صلح کروادو
بَيْنَهُمَا	ان دونوں کے درمیان
بِالْعَدْلِ	ب + ال + عدل ← عدل کے ساتھ کے ساتھ خاص عدل اردو میں مستعمل ہے
عدل	جھگڑوں کو نبھانے کے لیے اللہ نے جو قوانین بنائے ہیں

اس نے عدل کیا

عَدْلٌ

يَعْدِلُ	دو عدل کرتا ہے یا کرے گا۔	عَدَلْتُ	تو ایک مذکر نے عدل کیا
يَعْدِلَانِ	دو دو ذکر عدل کرتے ہیں یا کریں گے	عَدَلْنَا	تم دو ذکر نے عدل کیا
تَعْدِلُ	تم عدل کرتے ہو یا کرو گے	عَدَلْتِ	تم ایک مؤنث نے عدل کیا
تَعْدِلَانِ	تم دو عدل کرتے ہو یا کرو گے	عَدَلْنَا	تم دو مؤنث نے عدل کیا
أَعْدِلُ	میں عدل کرتا ہوں یا کروں گا۔	عَدَلْتُ	میں نے عدل کیا
نَعْدِلُ	ہم عدل کرتے ہیں یا کریں گے	عَدَلْنَا	ہم نے عدل کیا
يَعْدِلُونَ	وہ سب مذکر عدل کرتے ہیں یا کریں گے		
يَعْدِلُونَ	وہ سب مؤنث عدل کرتی ہیں یا کریں گی		

يَعْدِلُ + ان = يَعْدِلَانِ  
تَعْدِلُ + ان = تَعْدِلَانِيَعْدِلُ + ون = يَعْدِلُونَ  
يَعْدِلُ + ن = يَعْدِلُونَ

فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

پس ان دونوں گروہوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کروادو

اور

بمعنی نصف نصف کرنا۔ برابر برابر کرنا اردو میں مستعمل ہے۔

يَقْسِطُ

قَسَطَ

اس نے انصاف کیا۔ وہ انصاف کرتا ہے یا کرے گا۔

أَقْسِطُوا ← أ + قَسَطَ + وَا ← انصاف کرو  
امر انصاف جمع کی علامت

إِنَّ اللَّهَ يَهْدِكُ اللَّهُ تَعَالَى

يُحِبُّ ← ← ← ی + حب ← ← ← پسند کیا ← ← ← وہ پسند کرتا ہے  
 فعل مضارع کی علامت اردو میں مستعمل ہے  
 الْمُقْسِطِينَ ← ← ← ال + م + قسط + ين انصاف کرنے والے  
 خاص والا انصاف جمع کی علامت

نوٹ اگر کلمے کا آغاز "م" کے کلمے سے کریں (مطیع) تو مراد ہوگی اطاعت کرنے والا  
 اسی طرح قسط بمعنی انصاف اور مُقْسِط سے مراد انصاف کرنے والا اور الْمُقْسِط سے  
 مراد حقیقی انصاف کرنے والا اور الْمُقْسِطِينَ حقیقی انصاف کرنے والے۔

وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ائْتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا  
 عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِنَّ فَاءَ ت  
 فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

اور اگر دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروا دو پھر اگر ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو زیادتی  
 کرنے والے گروہ کے خلاف لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل  
 کے ساتھ صلح کروا دو۔ انصاف کروے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

مومن ہی ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کروا دو اور اللہ سے ڈرو شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔

یہ سب کلمات یقیناً اور تاکید کے معنی لیے ہوتے ہیں مگر سب سے زیادہ زور سے یقین اور تاکید کے اظہار کے لیے لفظ (إِنَّمَا) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے اداءۃ الحصر کہتے ہیں یعنی یہ کلمہ اپنے بعد والی عبارت کا محاصرہ کر لیتا ہے۔	بیٹھک یقیناً	إِنَّ
	// //	أَنَّ
	// //	لام لازم
	// //	قَدْ
	// //	لَقَدْ
	// //	نَ
	بیٹھک ایسا ہی ہے	إِنَّمَا

المؤمنون ← ال + مؤمن + ون ← حقیقی مومن  
 خاص مومن جمع کی علامت

إِخْوَةٌ ← اخوت ← بھائی بھائی

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ بیٹھک مومن ہی آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

فَأَصْلِحُوا	پس تم سب صلح کرو دو
بَيْنَ	درمیان

أَحْوَيْكُمْ ← انھوں میں سے کم  
 بھائیوں ← تمہارے بھائیوں کے درمیان  
 تمہارے

(آخ) کی جمع ہے انھیں مگر انھیں کے ساتھ کم ضمیر ہے۔ جس کی وجہ سے علامت جمع کا نون حذف ہو گیا ہے۔

جب کسی کلمے میں جمع یا شئی کی علامت لگی ہو اور اسکے ساتھ کوئی ضمیر متصل ہو تو علامت جمع و شئی کا دوسرا حرف اکثر محذوف ہو جاتا ہے

ه ← هَا ← هُنَا ← هُمْ ← هُنَّ ← (ضمائر غائبہ)  
 ك ← كِ ← كُنَا ← كُمْ ← كُنَّ ← (ضمائر مخاطبہ)  
 ي ، نَا ← (ضمائر متکلم)

علامت جمع وا علامت شئی ا --

وا وین محذوف ہو جائیں گے  
 ا ایں

علامت جمع و شئی کے بعد ضمائر استعمال ہوں تو ان علامات کا دوسرا حرف اکثر محذوف ہو جاتا ہے۔

و اور

امر کے لیے جب الف آتا ہے تو کلمے میں سے حرف علت (vowel) (اوی) حذف کر دیتا ہے  
 اردو، عربی، فارسی میں حرف علت (اوی) ہیں اگر کہنا ہو کہ تقویٰ اختیار کرو۔ ڈرو۔ تو لفظ

تقویٰ سے پہلے الف لگائیں گے ﴿تَقْوَى﴾ حذف ہو جائیں گے اور باقی کلمہ رہ جائے گا

حرف علت حذف ہونے سے	اتق	ڈر
	اتق + وا	تم سب ڈرو
	اتَّقُوا اللّٰهَ	تم سب اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ ← لَعَلَّ + كُمْ ← تم سب  
 تاکہ، شاید کہ

تَرْحَمُونَ ← ت + رَحْم + وْنَ ← جمع کی علامت

مضارع + مخاطب کی علامت

فعل مضارع کی علامت پر پیش اور تیسرے حرف پر زبر ہو تو وہ فعل مجھول ہوتا ہے۔ Passive voice۔  
یُفْعَلُ ← تَرْحَمُ اور اگر فعل ماضی ہو تو پہلے حرف پر پیش اور دوسرے کے نیچے ہمیشہ زیر ہوتا ہے ایسے  
فعل کو فعل ماضی مجھول کہتے ہیں۔ فَعْلٌ ← فَعِلٌ ← كُتِبَ ← وہ لکھا گیا تَرْحَمُونَ ← تم سب رحم کیے جاؤ۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَهْلِحُوا بَيْنَ أَخْوَيْكُمْ وَأَتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

مومن ہی ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرو اور دو  
اور اللہ سے ڈرو شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔

رَحِمَ	اس نے رحم کیا۔	يَرْحَمُ	وہ رحم کرتا ہے یا کرے گا۔
رَحِمْتَ	اس مؤنث نے رحم کیا۔	تَرْحَمُ	تم رحم کرتے ہو یا کرو گے۔
رَحِمْتُ	تو نے رحم کیا۔	أَرْحَمُ	میں رحم کرتا ہوں یا کروں گا۔
رَحِمْتِ	میں نے رحم کیا۔	نَرْحَمُ	ہم رحم کرتے ہیں یا کریں گے۔
رَحِمْنَا	ہم نے رحم کیا۔	يَرْحَمَانِ	دو دونوں رحم کرتے ہیں یا کریں گے۔
رَحِمْنَا	ان دو نے رحم کرنے کے لیے کیا۔	يَرْحَمُونَ	وہ سب رحم کرتے ہیں یا کریں گے۔
رَحِمُوا	ان سب نے رحم کیا۔		
رَحِمْنَا	ان دو مؤنث نے رحم کیا۔		
رَحِمْنِ	ان سب مؤنث نے رحم کیا۔		

## إِنَّ ظُلُمَاتٍ

اللہ تعالیٰ نے لفظ 'ان' بمعنی اگر کا لفظ استعمال فرما کر اشارہ کیا ہے کہ مومن آپس میں لڑ تو سکتے ہیں مگر یہ ان کی عادت نہیں ہوتی اس لیے فرمایا ہے کہ اگر لڑ پڑیں تو ان کی عدل و انصاف سے صلح کروادیا کرو۔ اور طائفہ کا لفظ چھوٹے گروہ کے لیے بولا جاتا ہے۔ بڑے گروہوں کے لیے فرقہ اور جماعت کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں گویا مسلمانوں کے چھوٹے گروہ تو لڑ سکتے ہیں مگر بڑے گروہوں کے لڑنے کا کوئی امکان نہیں ہوتا۔ اگر ایسا کہیں ہو تو انہیں اپنے ایمان کے بارے میں سوچنا چاہیے۔

## صلح

مومنین کے دو گروہ اگر لڑ پڑیں تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کروانے کا حکم ہے۔ بذات خود صلح کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اصل چیز عدل اور انصاف کا قائم ہونا ہے۔ زیادتی کرنے والے گروہ سے جنگ کا حکم بھی اس لیے دیا گیا ہے کہ باغی گروہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے اور حق غالب کر دیا جائے۔

## اخوت

مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں ان کے باہمی اختلافات کی موجودگی میں کوئی جبین سے نہیں بیٹھ سکتا۔ اور اگر کوئی حالات سے صرف نظر کر کے لاطلفی کا اظہار کرے گا تو اللہ نے مومنین پر رحم کرنے کا جو وعدہ کر رکھا ہے وہ وہاں لے لے گا۔

## باغیوں سے جنگ

عدل و انصاف کو قائم کرنے کے لیے اگر باغی گروہ سے جنگ کرنا پڑے تو درج ذیل قواعد کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔

زنجی کو تعاقب کر کے موت کے گھاٹ نہ اتارا جائے۔ قیدی کو قتل نہ کیا جائے، بھاگنے والے کا پیچھا نہ کیا جائے، ہتھیار ڈالنے والوں سے تعرض کیا جائے۔ باغیوں کا مال، مال غنیمت نہ سمجھا جائے اور نہ ان عورتوں اور بچوں کو لونڈی غلام بنایا جائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَرُوا بِاللِّقَابِ بِيُسُسٍ ۚ إِنَّ السُّمَّ الْفُسُوقِ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

اے اہل ایمان! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ آپس میں ایک دوسرے پر طعن (عیب جوئی) نہ کریں اور دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکاریں۔ ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت ہی برا ہے اور جو توبہ نہ کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	اے اہل ایمان
لَا	حرف نفی ہے اردو میں مستعمل ہے
يَسْخَرُ	مسخرہ — تمسخر — یسخر — وہ مذاق اڑاتا ہے یا اڑائے گا
لَا يَسْخَرُ	وہ مذاق نہ اڑائے
قَوْمٌ	کوئی قوم
مِّن	سے
قَوْمٍ	کسی قوم

ایک فعل (يَسْخَرُ) دو جملوں میں استعمال ہو رہا ہے۔ ایسی صورت میں اگر پہلے جملے میں اسم جمع (قوم) ہو تو دوسرے میں اسم جمع میں سے کسی ایک رکن (نساء) کا تذکرہ ہو تو اسم جمع سے مراد اس کا دوسرا رکن ہوگا۔ یہاں دوسرے جملے میں۔ نساء۔ کا تذکرہ ہے تو اسم جمع سے مراد مرد ہوگا۔

عَسَى	ممکن ہے، امید ہے، عجب نہیں، شاید کہ
أَنَّ	کہ

یَكُونُوا ← ی + کون + وا ← وہ سب ہوں  
 ہونا ↑  
 مضارع کی علامت ← جمع کی علامت

اے کون و مکالم کے مالک ساری دنیا جہان کے مالک  
 کون سے مراد موجودات ہیں۔ یعنی جو چیزیں ہو چکی ہیں

کون	ہونا	یَكُونُ	وہ ہوتا ہے یا ہوگا (مذکر)
یَكُونُ	وہ ہوتا ہے یا ہوگا	تَكُونُ	وہ ہوتی ہے یا ہوگی (مؤنث)
یَكُونُوا	وہ سب ہوتے ہیں یا ہوں گے	یَكُونَانِ	وہ دونوں ہوتے ہیں یا ہوں گے
خَيْرًا	بہتر خیر	تَكُونَانِ	وہ دونوں مؤنث ہوتی ہیں یا ہوگی
مِنْهُمْ ←	من + ہم ← ان سب میں سے	یَكُونُونَ	وہ سب ہوتے ہیں یا ہوں گے
	ہم ↓ سے + ہم	يَكُونُ	وہ سب ہوتی ہیں یا ہوگی

وَلَا	اور نہ
نِسَاءً	نساء ← نسواں عورتیں
مِّنْ	سے
نِسَاءٍ	عورتوں

عَسَى	ممکن ہے
أَنَّ	کہ

يَتَكَنَّ ي ← ي ← ي + كُنْ ← كُنْ + ن ← نون نسواں ہونا  
 مزارع کی علامت وہ سب عورتیں دو حرف کو اکٹھا لکھنے کے لیے اس پر (شد) لکھی جاتی ہے۔

خَيْرًا مِّنْهُمْ ← خَيْرًا + مِنْ + هُنَّ ممکن ہے وہ سب عورتوں سے بہتر ہوں

هُنَّ ← وہ ایک مذکر
هِيَ ← وہ ایک مؤنث
هَآ ← وہ دو مذکر
هَآ ← وہ دو مؤنث
هُنَّ ← وہ سب مذکر
هُنَّ ← وہ سب مؤنث

بہتر سے ان سب عورتوں سے

وَلَا تَلْمِزُوا ← اور نہ جمع کی علامت  
 تَلْمِزُوا ← ت + لَمَزُوا ← تَم سب طعنہ نہ دو

علامت مخاطب بد گوئی کرنا۔ عیب کی طرف آنکھ سے اشارہ کرنا۔ عیب لگانا، طعنہ دینا

أَنْفُسِكُمْ ← أَنْفَس + كُمْ

نفس کی جمع ہے (جانوں) تمہاری

اپنی جانوں کو طعنہ نہ دو۔ مراد ہے کسی کو طعنہ نہ دو مومن بکسر الواحد۔ اگر کسی مومن نے دوسرے مومن کو طعنہ دیا تو دراصل اس نے اپنے ہی جسم کو طعنہ دیا اور اگر اس نے کسی غیر مسلم کو طعنہ دیا تو بھی اپنے باپ آدم کے بیٹے اور حوا کے لخت جگر کا دل دکھایا گیا کسی غیر کو دکھ نہیں دیا بلکہ اپنے خونِ عزیز اور رشتہ دار کو تکلیف دی کسی کو طعنہ دینا اپنے آپ کو طعنہ دلوانے کے مترادف ہے دلیل کی جائے اپیل کی زبان میں گفتگو اعلیٰ ترین ادنیٰ اسلوب ہے۔

وَلَا	اور نہ
-------	--------

5% الفاظ میں سے ہے  
 بُرے القاب / چھیڑے پکارنا / چڑنے والے ناموں سے پکارنا  
 تَنَّا بَرِّوْا ← ت + نَابِرٌ + وَا  
 ← ایک دوسرے کو بُرے القاب سے مخاطب نہ کرو  
 مخاطب کی علامت      جمع کی علامت

بِالْأَلْقَابِ ← ب + اَل + الْقَابِ ← القاب کے بدلے میں  
 کے بدلے + اَل + لِقَابِ

وَلَا تَنَّا بَرِّوْا بِالْأَلْقَابِ	القاب کے بدلے چڑنے والے ناموں سے نہ پکارو
--------------------------------------	---

بِئْسَ ← بہت ہی برا ہے      نَعْمَ ← بہت ہی اچھا ہے

سخت حاجت مند ہونا      مفلس ہونا      مصیبت میں ہونا

الْإِسْمُ	نام پیدا کرنا شہرت پانا
الْفُسُوقُ	فسق ← گناہ پر اصرار کرنا

بَعْدَ الْإِيْمَانِ ← ایمان کے بعد  
 اسمِ مکرہ      اسمِ معرفہ      ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے، کی، کا اضافہ کیا جاتا ہے

وَمَنْ	اور جو کوئی۔ کون
--------	------------------



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا  
 خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ  
 وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِاللِّقَابِ بِئْسَ الْأَسْمُ  
 الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

اے اہل ایمان! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ہو سکتا ہے کہ

وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔  
 آپس میں ایک دوسرے پر طعن (عیب جوئی) نہ کریں اور دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکاریں۔  
 ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت ہی برا ہے اور جو توبہ نہ کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔

تشریح

اس آیت مبارکہ میں وہ اسباب بیان فرمائے گئے ہیں جو معاشرے کے امن کو تباہ اور فرد کے سکون کو برباد کرتے ہیں۔ ان  
 برائیوں کا سدباب کیا جا رہا ہے جو انسانی مقام سے گرا دیتی اور مقدس رشتوں کو توڑ دیتی ہیں۔ انہی آیات کی بنیاد پر فقہاء نے  
 قانون جنگ عزت بنایا ہے۔

مذاق اڑانا

کوئی مرد کسی مرد کا اور کوئی عورت کسی عورت کا مذاق نہ اڑائے کا خوبصورت انداز بیان اس بات کی غمازی ہے کہ مسلمانوں کے  
 ہاں مخلوط سوسائٹی کا کوئی تصور ہی نہیں ہے۔ جہاں کوئی مرد کسی عورت کا مذاق اڑا سکے۔  
 مذاق اڑانے سے مراد جملہ کسنا، نقل، اتارنا، اشارہ کر کے ہنسنا۔ کسی کی صورت، لباس، نقص یا عیب کی بنیاد پر تضحیک کرنا ہے۔  
 اسلام نے اس پر قہر من اس لیے لگائی ہے کہ مذاق اڑانا دراصل اپنی بڑائی اور تکبر اور دوسروں کی تذلیل اور تحقیر کا موجب ہوتا  
 ہے اور جس کا مذاق اڑایا جا رہا ہوتا ہے۔ اس میں احساس بے بسی اور پھر جذبہ انتقام پیدا ہوتا ہے۔ اسلام ان افعال مذمومہ کی جگہ  
 افعال ممدوحہ کو پروان چڑھا کر معاشرے کو جنت نظیر بنانا چاہتا ہے۔

## طعنہ زنی

ذائق اڑانے کی طرح طعنہ زنی بھی انسانی احترام کی نفی اور اندر کے غرور و تکبر کی علامت ہے۔ یہاں لفظ لمر استعمال ہوا ہے جس کے معنی ہیں طعن و تشنیع کرنا، چوٹیں کرنا، پھبتیاں کسنا، اعتراض جڑنا، کھلم کھلا یا زیر لب یا اشاروں کنایوں سے کسی کو نشانہ ملامت بنانا ہے۔ لَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ کا خوبصورت انداز دو باتوں کی طرف اشارہ کرتا ہے تم اپنے آپ کا مذاق نہ اڑاؤ یعنی جس مومن بھائی کا مذاق اڑا رہے ہو وہ تمہارے ہی جسم کا ایک حصہ ہے۔ کیونکہ مومن کی تعریف تو یوں کی گئی ہے کہ (كَجَسَدٍ وَاحِدٍ) مومن تو ایک جسم کی مانند ہوتے ہیں اور وہ مومن نہیں ہے تو بھی تمہارے باپ آدم کا بیٹا اور تمہاری ماں حوا کا لخت جگر تمہارا بھائی ہے وہ کوئی غیر نہیں ہے۔

دوسرے معنی یہ ہیں کہ جب انسان کسی پر چوٹ کرتا یا طعنہ زنی سے دل دکھاتا ہے تو وہ دراصل دوسرے کو دعوت دے رہا ہوتا ہے کہ اس کا بھی دل دکھایا جائے تم کسی کو گالی دو گے تو شاید تمہارے ساتھ تمہاری بہن اور آبا و اجداد کو بھی نشانہ بنائے گا تو آپ نے گالی دے کر اپنے خلاف خود طعنہ بازی کے لیے دروازہ کھول دیا ہے۔

## اللئے نام دھرنا

یہاں برے القاب سے مراد وہ نام ہیں جن میں کسی کی تضحیک اور تذلیل کا پہلو نکلتا ہو اور وہ شخص اس نام کو ناگوار گردانتا ہو۔ ہاں وہ نام جو پیار سے رکھے جائیں یا جو کسی شخص کی علامت بن چکے ہوں وہ اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ جیسے کہ ”واصل احدب“ کبڑے واصل بظاہر یہ نام بد نما ہے مگر حضرت واصل کی یہ پہچان ہے اور اس میں مذمت اور تحقیر کا کوئی پہلو نہیں ہے۔ ایسے نام جائز ہیں۔

## نام پیدا کرنا

پھبتیاں کسنا، چوٹیں کرنا، کسی کا مذاق اڑانا، عیب جوئی کرنا اور طعن و تشنیع کا کسی کو نشانہ بنانا۔ دوسروں کی تضحیک اور تذلیل کر کے ہنسنا اور دوسرے لوگوں کو ہنسانا اسلام نے اسے فسق قرار دیا ہے۔ یہ کافر کو تو زیب دے سکتا ہے کہ کسی کے ساتھ تمسخر کرے لیکن کسی مومن کے شایان شان نہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ

اے اہل ایمان زیادہ گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسس نہ کرو اور نہ ہی کوئی ایک دوسرے کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔ پس تم اسے ناپسند کرتے ہو اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت توبہ قبول فرمانے والے اور رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا | اے اہل ایمان

اردو میں مستعمل ہے فعل امر ہے۔

اجْتَنِبُوا ← اجْتَنِبُوا + وا

اجتناب کرو | جمع کی علامت ← تم سب اجتناب کرو

كَثِيرًا	کثیر۔ زیادہ تر۔ قلیل کا عکس اردو میں مستعمل ہے
مِّنَ	سے اردو میں مستعمل ہے
الظَّنِّ	خیال۔ شک۔ گمان۔ بدگمانی (الظَّنِّ)
إِنَّ	بیشک
بَعْضٌ	بمعنی چند ← عکس تمام سارے اردو میں مستعمل ہے
الظَّنِّ	گمان

اِنَّكُمْ	گناہ۔ ناجائز کام
وَاَنْتُمْ	اور
لَا	نہ۔ نفی۔ منع اور نہیں کے لیے استعمال ہوتا ہے
تَجَسَّسُوْا	جَسَّس ← جاسوسی کی کھوج لگایا بھید ٹٹولا اور خبر کی ٹوہ میں رہا
تَجَسَّسُ	تم جاسوسی کرتے ہو یا کرو گے
وَلَا تَجَسَّسُوْا	اور تم جاسوسی نہ کرو
وَلَا	اور نہ

اردو میں مستعمل ہے

يَغْتَبُّ ← غَتَبُ يَغْتَبُّ غِيْبَةً ← غَيْبٌ

وہ غیبت کرتا ہے یا کرے گا

اس نے غیبت کی

تم غیبت کرتے ہو یا کرو گے۔

تَغْتَبُّ

وَلَا يَغْتَبُّ ← اور نہ غیبت کرے

میں غیبت کرتا ہوں یا کروں گا۔

أَغْتَبُّ

ہم غیبت کرتے ہیں یا کریں گے۔

نَغْتَبُّ

بعض + کم  
↓  
چند تمہارے

بَعْضًا

بعض کی

بعض تمہارے بعض کی غیبت نہ کریں  
تم آپس میں ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو

وَلَا يَغْتَبُّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

أَيُّحِبُّ ← أ + ي + حِب ← اردو میں مستعمل ہے

(ہمزہ استفہام) کیا مضارع کی علامت پسند کیا يُحِبُّ وہ پسند کرتا ہے یا کرے گا  
أَيُّحِبُّ کیا وہ پسند کرتا ہے یا کرے گا؟

أَحَدَكُمْ ← أَحَد + كُمْ  
ایک تم سب میں

أَيُّحِبُّ أَحَدَكُمْ ← کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرتا

أَنْ ← کہ اکل حلال، اور ماکولات کے الفاظ میں اردو میں مستعمل ہے۔

يَأْكُلْ ← ي + أَكَل ← وہ کھاتا ہے یا کھائے گا

لَحْمَ ← گوشت اردو میں مستعمل ہے۔ لحمیات کا استعمال مفید ہے

أَخِيهِ ← اخی + ه ← اپنے بھائی کا  
بھائی اسے

مَيِّتًا ← میت + ا ← مردہ  
حالت کو ظاہر کرنے کے لیے تنویسی لگائی جاتی ہے۔

الف محذوف ہو گیا

فَكَرِهْتُمُوهُ ← ف + كَرِه + تُمْ + وَا + ه ← پس تم سب اس سے کراہت کرتے ہو

پس کراہت تم جمع کی علامت اس ایک مذکر سے

و	اور
اتَّقُوا	ڈرو امر کے استعمال کی وجہ سے حرف علت محذوف کر دیے گئے ہیں
اللَّهُ	اللہ
إِنَّ	بیشک
اللَّهُ	اللہ
تَوَّابٌ	بہت توبہ قبول فرمانے والے ← فَعَالٌ
رَّحِيمٌ	رحیم ← فَعِيلٌ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا  
وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا أَنِ أَحَدُكُمْ أَن تَأْكُلَ لَحْمَ أَحِبِّهِ  
مَيْتًا فَكُرْهُنَّ مَوَهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ

اے اہل ایمان زیادہ گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسس نہ کرو اور نہ ہی کوئی ایک دوسرے کی غیبت کرے کیاتم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔ پس تم اُسے ناپسند کرتے ہو اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت توبہ قبول فرمانے والے اور رحیم کرنے والے ہیں

## بدگمانی

قرآن حکیم نے تو ارشاد فرمایا ہے کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں یعنی سب گمان گناہ نہیں ہوتے۔ گویا حسن ظن اسلام میں مقبول اور مستحسن سمجھا جاتا ہے۔ مومن اپنے بھائیوں کے متعلق حسن ظن سے کام لے تو معاشرہ تنگ نظری، باہمی افتراق و انتشار سے پاک ہو سکتا ہے اور بعض جگہ تو ظن غالب کو ماننا ضروری ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ عدالتوں میں قاضی شواہد کے بیانات سننے کے بعد ظن غالب ہی کی بنیاد پر فیصلہ دیتا ہے بعض لوگوں کے سیرت و کردار اور طریقے و اطوار اس قدر واضح ہو جائیں کہ ان کے متعلق حسن ظن صرف سادہ لوحی بلکہ بیوقوفی پر منتج ہوتے ہوں تو ایسے افراد کے متعلق بدگمانی بہر حال جائز ہوگی۔ ہاں البتہ کسی شخص کا ظاہر حال اس کے فسق اور عصیان کی گواہی نہ دیتا ہو اور بظاہر وہ شخص شریف انفس ہو تو اس کے متعلق بدگمانی بہر حال گناہ ہے۔

گویا گمان بعض حالات میں پسندیدہ اور بعض حالات میں ناگزیر ہو جاتا ہے بعض حالات میں ایک حد تک جائز اور بعض حالات میں بالکل ہی ناجائز ہوتا ہے ایک دفعہ بدگمانی دل میں گھر کر جائے تو پھر کسی کا اچھا کام بھی برا لگتا ہے۔

## تجسس

لوگوں کے حالات اور چھپے راز معلوم کرنا، ٹوہ لگانا۔ عیب جوئی کرنا یہ سب اسلامی تہذیب و تمدن میں اسلامی اخلاق سے لگانے نہیں کھاتے یہ اعمال شنیع چاہے انسان بدگمانی یا بد نیتی کی بنیاد پر کرے یا محض اپنا استیجاب دور کرنے کے لیے کرے سب کے سب شرعاً ممنوع ہیں۔ اس لیے اسلامی اخلاقیات میں اس پر سخت قدغن لگائی گئی ہے کہ انسان دوسروں کے نجی خطوط پڑھے۔ ان کی باہمی گفتگو کو کان لگا کر سنے، ہمسایوں کے گھر جھانکنے یا ان کی خانگی و ذاتی زندگی کے معاملات کی شمول کرے یہ حق اسلام نے فرد کو دیا ہے اور نہ ہی حکومت کو کہ وہ ان کے چھپے رازوں کو تلاش کرے۔

حدیث نبوی ﷺ ہے مسلمانوں کے پوشیدہ حالات کی کھوج نہ لگایا کرو کیونکہ جو شخص مسلمانوں کے عیوب ڈھونڈنے کے درپے ہو جائے گا۔ اللہ اس کے عیوب کے درپے ہو جائے گا۔ اور اللہ جس کے درپے ہو جائے اسے اس کے گھر میں رسوا کر کے چھوڑتا ہے۔

ایک اور حدیث مبارکہ میں تجسس نہ کرنے کے لیے رغبت دلاتے ہوئے فرمایا جس نے کسی کا نجفی عیب دیکھ لیا اور اس پر پردہ ڈال دیا تو یہ ایسا ہے جیسے کسی نے کسی زندہ گاڑی ہوئی پتی کو موت سے بچالیا۔

اللہ کا ایک صفاتی نام السار بھی ہے۔ یعنی پردہ ڈالنے والا۔ نبی کریم ﷺ نے ایک حدیث مبارکہ میں ارشاد فرمایا جس نے اپنے

بھائی کے چھپے عیب پر پردہ ڈالنا قیامت کے روز اللہ اس کے عیوب پر پردہ ڈال دیں گے ہاں البتہ وہ مخصوص حالات جن میں تجتس کی واقعی ضرورت ہوتی ہے۔ ان حالات میں تجتس سے منع نہیں فرمایا گیا۔ کسی گروہ کا بازو واضح ہو یا کسی فرد کے حالات ظاہری طور پر خلاف شرع ہوں تو ان کے متعلق تجتس کر کے تحقیق کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اسی طرح شادی بیاہ اور لین دین کے معاملات طے کرنے سے پہلے تجتس کرنے اور صحیح صورت حال واضح کرنے میں کوئی ممانعت نہیں۔

### غیبت

یہ وہ فعل شجاع ہے جس نے بھائی سے بھائی، بہو سے ساس اور نند سے بھابھ کو جدا جدا کر کے گھروں کو جہنم کدہ بنا رکھا ہے۔ غیبت کی صحیح تعریف محسن انسانیت ﷺ نے یوں فرمائی ہے۔

غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا اس طرح ذکر کرے کہ وہ سنے تو اسے ناگوار لگے۔ عرض کیا اگر میرے بھائی میں وہ بات پائی جاتی ہو جو میں کہہ رہا ہوں تو اس صورت میں آپ ﷺ کا کیا خیال ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر اس میں وہ بات پائی جاتی ہو تو، تو نے اس کی غیبت کی اور اگر وہ بات اس میں موجود نہ ہو تو تو نے اس پر بہتان لگا دیا۔

کسی کی پیٹھ پیچھے بدگوئی کرنا شریعت اسلام میں قطعاً حرام ہے یہ بدگوئی اگر سچی ہو تو غیبت اور جھوٹی ہونے کی صورت میں بہتان ہے اور اگر درو آدمیوں کو لڑانے کے لیے کی جائے تو اسے نیرہ یعنی چغلی کہتے ہیں۔

دل کی بھڑاس نکالنا اور خوشی محسوس کرنا دوسرے کی تذلیل و تحقیر کرنا اور دوسروں کو لڑانا اگر مقصود ہو تو ان محرکات کی بنیاد پر غیبت قطعاً حرام ہے۔

ہاں البتہ نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارکہ کا مطالعہ درج ذیل معاملات میں غیبت کو جائز قرار دیتا ہے۔

1. ظالم کے خلاف مظلوم کی شکایت ہر اس شخص کے سامنے جس سے یہ توقع رکھتا ہو کہ وہ ظلم کا مداوا کر سکتا ہے۔
2. اصلاح کی نیت سے کسی شخص یا گروہ کی برائیوں کا تذکرہ ایسے لوگوں کے سامنے جو برائیوں کا قلع قمع کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔

3. مفتی سے فتویٰ حاصل کرنے کے لیے شخص یا گروہ کی کسی غلط روئش اور ناپسندیدہ حرکت کا تذکرہ کرنا۔

4. راہیوں، مصنفوں، گوہوں اور قائدین کی کمزوریوں، لغزشوں، کوتاہیوں اور غیر اخلاقی حرکات کا عام لوگوں کے سامنے بیان

نہ صرف جائز ہے بلکہ بالاتفاق واجب ہے۔

شادی بیاہ لین دین کے وقت جستجو کرنے والے کو حقائق سے باخبر کرنا چاہیے اس میں چاہے کسی کی برائیوں کا تذکرہ ہو۔  
 ۴۔ اگر فسق و فجور پھیلانے، خرافات اور گمراہیوں کی اشاعت کرنے یا خلق خدا کو بے دینی اور ظلم و جور کے فتنوں میں مبتلا کرنے کی  
 کوشش کر رہے ہوں ان پر علی الاطلاق تنقید کرنا اور آواز بلند کرنا واجب ہے۔  
 بہت اس قدر مذکورہ اور گھناؤنا فعل ہے کہ خداوند قدوس اور خود نبی معظم ﷺ نے اس کی تشبیہ مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے  
 دن ہے تاکہ خلق خدا اس بری حرکت سے یوں اجتناب کرے جس طرح مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے کرتی ہے۔

### غیبت پر رد عمل

اسلامی تہذیب و تمدن اس بات کی اجازت دیتی ہی نہیں کہ کوئی مسلمان اپنے بھائی کی غیبت سنے اور خاموش رہے۔ اسلام اسے  
 حکم دیتا ہے کہ فوراً اپنے بھائی کا دفاع کرے۔ معلم اخلاق ﷺ نے ارشاد فرمایا۔  
 اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی حمایت ایسے موقع پر نہیں کرتا جہاں اس کی تذلیل کی جا رہی ہو اور اس کی عزت پر حملہ کیا جا رہا ہو تو اللہ  
 بھی اس کی حمایت ایسے مواقع پر نہیں فرماتے جہاں وہ اللہ کی مدد کا طلب گار ہو۔ اور اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی حمایت ایسے موقع  
 پر کرتا ہے جہاں اس کی عزت پر حملہ کیا جا رہا ہو اور اسکی تذلیل و توہین کی جا رہی ہو تو اللہ بھی اسکی مدد ایسے موقع پر فرماتے ہیں جہاں  
 وہ اللہ کی مدد کا طلب گار ہو۔

غیبت کے مرتکب مجرم کو چاہیے کہ وہ فوراً اللہ کے ہاں احساس شرمندگی کے ساتھ توبہ کرے اور آئندہ اس فعل شنیع سے رک جانے کا  
 عزم صمیم کرے اور ہو سکے تو اپنے جرم کی تلافی کے لیے اپنے اس بھائی کی تعریف و توصیف کرے اور اس کے حق میں دعا کرے اور  
 اس غیبت کا پتہ چل جانے کی صورت میں اپنے بھائی سے معافی مانگے۔





عِنْدَ	پاس۔ قریب۔ نزدیک
اللَّهِ	اللہ
أَتَقَكُمُ	تم میں سے سب سے زیادہ ڈرنے والا
أَتَقَا	سب سے زیادہ ڈرنے والا
إِنَّ	بیشک ← بار بار آنے والا کلمہ ہے 1.5% میں سے ہے
اللَّهِ	اللہ تعالیٰ اردو میں مستعمل ہے
عَلِيمٌ	جاننے والے فَعِيلُ اردو میں مستعمل ہے
خَبِيرٌ	باخبر فَعِيلُ اردو میں مستعمل ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا  
وَأَقْبَابَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقَىٰ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

اسے بنی نوع انسان بیشک ہم ہی نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا فرمایا ہے پھر تمہاری قومیں اور برادریاں بنائیں تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ یقیناً اللہ کے حضور تم میں سب سے زیادہ باوقار وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے بے شک اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والے اور باخبر ہیں

تشریح

پہلی آیات میں تو اہل ایمان کو خطاب کیا گیا تھا مگر اس آیت کریمہ میں بنی نوع انسان کو خطاب کیا گیا ہے۔  
ابن آدم

ساری کی ساری بنی نوع انسان ایک مرد اور ایک عورت یعنی حضرت آدم اور حضرت حوا سے پیدا ہوئی ہے۔ مسند بزاز کی ایک حدیث مبارکہ میں ہے تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا فرمائے گئے تھے۔

نسلی و قبائلی تفاخر

اسلام نے یہ بات یاد دلا کر کہ ہم سب آدم و حوا کی اولاد ہیں دراصل رنگ، نسل، زبان، قوم و قبائل اور معاشی و معاشرتی مرتبوں کے تفاخر اور گھمنڈ کے بتوں کو پاش پاش کر دیا ہے۔

پہلی کی حدیث میں نسلی تفاخر پر چوٹ کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے تھے لوگ اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنا چھوڑ دیں ورنہ وہ اللہ کی نگاہ میں ایک حقیر کیڑے سے بھی زیادہ ذلیل ہوں گے۔  
مسلم اور ابن ماجہ کی حدیث مبارکہ میں زبان و نسل اور معاشی و معاشرتی تفاخر اور گھمنڈ کو یوں سرنگوں فرمایا۔  
اللہ تمہاری صورتیں اور مال نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

عالمگیریت

دین اسلام تو زبان و مکان کی قید سے آزاد معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔ اس میں صہیب روٹی، سلمان فارسی، حبشی مختلف رنگ و نسل اور زبان کے باوجود معاشرتی، معاشی مرتبے کا خیال کیے بغیر خالد بن ولید، عمر فاروق اور ابو بکر صدیق کے ہم مرتبہ قرار پاتے ہے اسلامی تہذیب و تمدن میں تو محمود و ایاز ایک صف میں کھڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان جاہلیت کے بتوں کو اسلام نہ گراتا تو یہ دین کبھی عالمگیریت اختیار نہ کرتا۔

معیار وقار و عظمت

جاہلیت کے تفاخر و غرور اور گھمنڈ تو محسن انسانیت ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے پاؤں تلے روند ڈالے تھے آپ ﷺ

نے ارشاد فرمایا تھا۔

لوگو! خبردار رہو تم سب کا خدا ایک ہے کسی عرب کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عرب پر کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے سوائے تقویٰ کے۔ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔

دوسرے مذاہب کے مقابلے پر اسلام کا یہ زریں اصول ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ بنی اسرائیل سے لے کر ہندو کا ذات پات کا نظام امریکہ اور یورپ کا اپنی نسل کی برتری اور دوسروں کو حقیر و ذلیل گرداننے کی وجہ سے بنی نوع انسان کو عبرتناک مظالم کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ آج امریکی مظالم کی داستان اسی جاہلی غرور کے نتیجے میں رقم ہو رہی ہے۔ دنیا آج امن چاہتی ہے تو اسے اقوام متحدہ کے منشور کو بدل کر نبی کریم ﷺ کے منشور عدل کو اپنانا ہوگا۔

### قانون کفو

بعض مومن شادی بیاہ کے موقع پر اسلامی قانون کفو کا سہارا لیتے ہوئے معاشی و معاشرتی فرق کا خیال کرتے ہوئے بعض خاندانوں کو بڑا اور شریف اور بعض خاندانوں کو چھوٹا اور کمی کہہ کر رشتہ کرنے سے انکار کر دیتے ہیں۔ اسلامی قانون کی رو سے ہر مسلمان مرد کا ہر مسلمان عورت سے نکاح ہو سکتا ہے۔ مگر ازدواجی زندگی کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ زوجین کے درمیان عادات، خصائل، طرز زندگی، خاندانی روایت، معاشی و معاشرتی حالات میں زیادہ سے زیادہ مطابقت ہو تاکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح نباہ کر سکیں۔ یہی کفایت کا اصل مقصد ہے۔

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ کہہ دیجیے تم ایمان نہیں لائے۔ بلکہ کہو کہ ہم مطیع ہو گئے اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہوا ہی نہیں۔ اگر تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ فرماتے بے شک اللہ درگزر فرمانے اور رحم کرنے والے ہیں۔

قَالَتِ ← قَالَ + ت ← اس ایک مؤنث نے کہا  
نفل ماضی (اس نے کہا)

کلمے کے آخر پر آنے والے۔ التا (ت) کی درج ذیل صرف چار حالتیں ہوتی ہیں۔

ث	←	تکلم	←	كَتَبْتُ	←	میں نے لکھا
ت	←	مخاطب	←	كَتَبْتِ	←	تو ایک مذکر نے لکھا
ت	←	مخاطبہ	←	كَتَبْتِ	←	تو ایک مؤنث نے لکھا
ت	←	مؤنث غائب	←	كَتَبْتُ	←	اس ایک مؤنث نے لکھا

الْأَعْرَابُ ← اعرابی کی جمع (تمذیب سے نا آشنا) قومیں تمام زبانوں میں مؤنث ہوتی ہیں  
اس لیے یہاں قَالَتِ کا کلمہ استعمال ہوا ہے اس ایک مؤنث نے کہا  
(یعنی بد تمذیب لوگوں نے کہا)

اَمَّنَا ← اَمَّن + نا  
 ایمان لایا + ہم ← ہم ایمان لائے

قُلْ	کہہ دیجیے	فعل امر
لَمْ	نہی کیلئے استعمال ہوتا ہے مضارع سے پہلے آتا ہے اور ماضی کے معنی دیتا ہے۔	
لَنْ	یہ کلمہ بھی نہی کیلئے استعمال ہوتا ہے مضارع سے پہلے آتا ہے اور مستقبل میں نہی کرتا ہے	
لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ	وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا	

تَوَمَّنُوا ← تَوَمَّن + وَا ← علامت جمع ← تم سب ایمان لاتے ہو یا لاؤ گے  
 تم ایمان لاتے ہو یا لاؤ گے

لَمْ تَوَمَّنُوا	تم سب ایمان نہیں لائے
وَا	لم نے ماضی میں ایمان کی نہی کر دی اور
لَكِنَّ	لیکن

قُولُوا ← قول + وَا ← تم سب کہو

اَسْلَمْنَا ← اَسْلَم + نا ← ہم نے سر تسلیم خم کیا  
 ہم جھک گئے  
 سر تسلیم خم کیا

وَلَكِنَّ قَوْلُوا اَسْلَمْنَا ← بلکہ یوں کہو کہ ہم مطیع ہو گئے۔

و	اور
---	-----

نفی + نفی ← ہرگز نہیں / ابھی تک نہیں

لَمَّا ← لَمْ + مَا

لَمَّا حرف ہے دو طرح استعمال ہوتا ہے ایک مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرنے کے لیے جیسے لماید ظل ابھی داخل ہوا ہی نہیں اور دوسرے ماضی کیلئے بطور ظرف بمعنی جیسے لما جاء اكرمہ جب وہ آیا تو میں نے اسکی عزت کی

يَدْخُلُ ← ي + دخل ← داخل ہوتا ہے یا ہوگا

علامت مضارع ← داخل ہوا

الْإِيْمَانُ	اصل ایمان
--------------	-----------

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيْمَانُ	ایمان ہرگز داخل نہیں ہوا
--------------------------------	--------------------------

يَدْخُلُونَ	دو داخل ہوتے ہیں	يَدْخُلَانِ	دو دونوں داخل ہوتے ہیں	يَدْخُلُ	دو داخل ہوتا ہے
يَدْخُلْنَ	دو داخل ہوتی ہیں	تَدْخُلَانِ	تم دونوں داخل ہوتی ہیں	تَدْخُلُ	تم داخل ہوتی ہے
تَدْخُلُونَ	تم داخل ہوتے ہو	تَدْخُلَانِ	تم دونوں داخل ہوتے ہو	تَدْخُلُ	تم داخل ہوتے ہو
تَدْخُلْنَ	تم داخل ہوتی ہو	تَدْخُلَانِ	تم دونوں داخل ہوتی ہو	تَدْخُلُ	تم داخل ہوتی ہو
يَدْخُلُ	ہم داخل ہوتے ہیں	يَدْخُلُ	ہم داخل ہوتے ہیں	يَدْخُلُ	ہم داخل ہوتے ہیں

فِی	میں
-----	-----

قُلُوبِكُمْ ← قُلُوبِ + كُمْ ← تمہارے ← تمہارے دلوں میں  
 ↓  
 دل قلب

وَ	اور
----	-----

إِنْ	اگر
------	-----

تَطِيعُوا ← تُطِيعُ + وَ ← تم سب اطاعت کرتے  
 ↓  
 مُطِيعٌ ← يُطِيعُ ← أُطِيعُ ← نَطِيعٌ

اللَّهِ	اللہ
---------	------

وَ	اور
----	-----

رَسُولَهُ	انکے رسول
-----------	-----------

وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
 اگر تم اللہ اور انکے رسول کی اطاعت کرتے

لَا	نہی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔
-----	----------------------------

یَلِئْتِكُمْ ← یَلِئْتُ + كُمْ ← لات  
 ↓  
 وہ کم کرتا ہے، گھٹاتا ہے، پھیرتا ہے  
 وہ کمی کرتا ہے یا کرے گا  
 اس نے کمی کی  
 یَلِئْتُ

مَنْ	سے
اَعْمَالِكُمْ ← اعمال + کم ← تمہارے اعمال میں سے	
↓ عمل	
شَيْئًا	شے کی جمع اشیاء

لَا يَلِيْتُكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا

تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ فرماتے

اِنَّ	بیشک
اللّٰهَ	اللہ
عَفُوْرًا	مغفرت فرمانے والے
رَّحِيْمًا	رحم فرمانے والے

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اَمَّا قُلْنَا لَمْ تُوْمِنُوْا وَلٰكِنْ قَوْلُوْا اَسْلَمْنَا  
 وَاَلَمْ يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تُطِيعُوْا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ لَا يَلِيْتِكُمْ  
 مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا اِنَّ اللّٰهَ عَفُوْرًا رَّحِيْمًا

بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ کہہ دیجیے تم ایمان نہیں لائے۔ بلکہ کہو کہ ہم مطیع ہو گئے اور  
 ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہوا ہی نہیں۔ اگر تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے  
 تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ فرماتے بے شک اللہ درگزر فرمانے اور رحم کرنے والے ہیں۔

## تشریح

یہاں مراد تمام بد ذنبیں بلکہ یہاں الاعراب سے مراد زینہ، اسلم، مرینہ، اشج اور بنی اسد بن خزیمہ کے بد ذنب ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور حضرت سعید بن جبیر کا بیان ہے کہ ایک دفعہ جب قحط کے زمانے میں بنی اسد بن خزیمہ کے لوگ مدینہ منورہ آئے اور مالی امداد کا بار بار مطالبہ کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ سے کہنے لگے ہم آپ ﷺ سے لڑے بغیر مسلمان ہوئے ہیں ہم نے آپ ﷺ سے فلاں فلاں کنبے کی طرح جنگ نہیں کی۔ گویا وہ اپنی جنگ نہ کرنے کا احسان جتنا کر اس کا معاوضہ حاصل کرنا چاہتے تھے۔

ان کے اس رویے کی وجہ سے یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تاکہ انہیں بتلا دیا جائے کہ فتح مکہ کے بعد مسلمانوں کی طاقت سے مرعوب ہو کر دائرہ اسلام میں آنے والو ایمان ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ تمہارے مطالبات نے تمہارے باطن کا راز فاش کر دیا ہے۔ اگر تم اطاعت کی روش پر چلتے تو تمہارا رویہ مختلف ہوتا۔ اور ایمان جس کا اظہار اطاعت کے ذریعے نہ ہو اللہ کے ہاں غیر مقبول ہے۔ پھر تو اللہ باقی نیک اعمال کی بھی جزاء نہیں دیتے ہاں اب اگر تم ہوش کے ناخن لو تو وہ غفور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور تمہیں اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا  
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ

بیٹھک مومن تو صرف وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے اور پھر شک میں مبتلا نہ ہوئے اور پھر انہوں نے اپنی جانوں اور مالوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی لوگ دراصل سچے ہیں۔

إِنَّمَا	إِنَّ، اَنَّ، لام لازم، قَدْ، لَعَدَّ، نَ
یہ سب کلمات بیٹھک اور یقین کے معنی دیتے ہیں مگر إِنَّمَا سب سے زیادہ زور اور تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔	
الْمُؤْمِنُونَ	حقیقی مومن
الَّذِينَ	جو اشخاص
آمَنُوا	آمن + وا

بِاللَّهِ ← ب + اللہ ← اللہ پر

کے ساتھ، پر، اوپر، کے سبب، کے متعلق، میں سے

وَ	اور
رَسُولِهِ	رَسُول + ه ← اس کے رسول
ثُمَّ	پھر 1.5% میں سے ہے
لَمْ	مضارع سے پہلے آتا ہے اور ماضی میں نفی کرتا ہے۔
يَرْتَابُوا	اردو میں جملہ استعمال ہوتا ہے۔ میں یہ بات بلاشک و ارتباب کہتا ہوں
ارتباب یعنی شک	إِزْتَابَ ← يَرْتَابُ ← وہ شک میں مبتلا ہوتا ہے یا ہوگا

پھر وہ شک میں مبتلا نہیں ہوئے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا

و اور

جَهْدُوا ← جَاهِدُوا ← ان سب نے جہاد کیا

اس نے جہاد کیا جمع کی علامت

بِأَمْوَالِهِمْ ← ب + أَمْوَالٍ + هم ← ان سب کے ← اپنے اموال کے ساتھ

کے ساتھ جمع مال

أَنْفُسِهِمْ ← أَنْفُسٍ + هم

نفس ← جان

فِي	میں
سَبِيلِ	راستہ
اللَّهِ	اللہ
سَبِيلِ اللّٰهِ	اللہ کا راستہ
أُولَئِكَ هُمُ	پہلے اسم نکرہ اور پھر اسم معرفہ آئے تو کا، کے، کی کا اضافہ کرتے ہیں
أُولَئِكَ هُمُ	وہ سب
أُولَئِكَ هُمُ	وہ سب
أُولَئِكَ هُمُ	وہ ہی لوگ

الصَّدِيقُونَ ← ال + صادق + ون ← وہی لوگ دراصل سچے ہیں  
 ↓ ↓ ↓  
 اصل سچے جمع کی علامت

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا

بِمَاؤَلَّهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّدِيقُونَ

بیٹھک مومن تو صرف وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے اور پھر شک میں مبتلا نہ ہوئے۔ اور پھر انہوں نے اپنی جانوں اور مالوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہی لوگ دراصل سچے ہیں۔

تشریح

اس آیت مبارکہ میں انتہائی اختصار اور جامعیت کے ساتھ سچے مسلم اور مومن کی تعریف فرمادی گئی ہے۔

سچے مومن وہ ہوتے ہیں جو دل کی گہرائیوں میں اسلام کو بسا کر اور حلاوت ایمانی کا ایک دفعہ مزاج چکھ لیں تو انہیں دنیا کی لذتیں، راحتیں اور آسائشیں یا اہل ظلم کا کوئی جبر، استبداد اور بڑی آزمائش بھی ان کے مطمئن دل میں کوئی ارتعاش نہ پیدا کر سکے۔ کوئی شک و ریب اور ارتباب ان کے قلب صافی میں جگہ نہ بنا سکے۔ ان کے عمل میں پختہ ایمان اور یقین کامل میں کوئی لرزش پیدا نہ ہونے دیں۔ خوف و لالچ، طمع و حرص یا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت سے نکل جانے کا کوئی جذبہ ان کے دامن کو داغدار نہ کرنے پائے۔

مال و متاع اور جانوں کے نذرانے اللہ کی راہ میں لگانے اور اللہ کی عطا کردہ تمنا تر صلاحیتیں کھپانے کا جو حوصلہ رکھتے ہیں اور ان کا عمل اس پر شہادت دے بس وہی سچے مسلمان ہیں باقی لوگوں کو اپنے ایمان کو اس کسوٹی پر دوبارہ جائزہ لینا چاہیے مومنین کو کیا خوب دعا سکھائی گئی۔

قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَفِمْ - کہہ دیجئے میں ایمان لایا اللہ پر پھر ثابت قدم ہوجا۔

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اے نبی ﷺ انہیں کہہ دیجیے کیا تم اپنے دین کے بارے میں اللہ کو بتاتے ہو۔ حالانکہ اللہ زمین و آسمان کی ہر چیز کو جانتے ہیں۔ اللہ تو ہر چیز کا علم رکھتے ہیں۔

قُلْ کہہ دیجیے آخری حرف پر سکون فعل امر کی علامت ہے

علامت مضارع اور مخاطب

أَنْتُمْ عَلِمْتُمْ وَنَّ ← کیا تم سکھاتے ہو  
 اِسْتِفْهَامُ (کیا) ← استفہام  
 تَمْ ← تم  
 سَكَّهَيَا ← سکھایا

اللَّهُ اللَّهُ

بِدِينِكُمْ ← اپنے دین کے متعلق  
 ب + دِين + كُمْ ← دین تمہارے (اپنے)  
 دِين ← دین  
 كُمْ ← تمہارے (اپنے)  
 كَيْفَ ← کے متعلق

وَّ اور

اللَّهُ اللَّهُ

يَعْلَمُ ← ي ← عَلِمَ + ي ← يَعْلَمُ ← جانتا ہے  
 علامت مضارع مذکر غائب  
 جانتا

مَا	جو
فِي	میں
السَّمَوَاتِ	السَّمَاءِ کی جمع ہے ← (آسمانوں)
وَ	اور
مَا	جو
فِي	میں
الْأَرْضِ	زمین
وَ	اور
اللَّهُ	اللہ

يَكُلُّ ← ب + كَلَّ ← يَكُلُّ ← تمام کے متعلق  
 کے متعلق تمام

ب

بسم اللہ کے ساتھ  
 بالفقول میں  
 بسبب وجہ بجهالة  
 پر بالله  
 کے متعلق بكل شئ

شَيْءٌ	چیز
عَلِيمٌ	علم جاننے والے ہیں۔

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اے نبی ﷺ انہیں کہہ دیجیے کیا تم اپنے دین کے بارے میں اللہ کو بتاتے ہو۔  
حالانکہ اللہ زمین و آسمان کی ہر چیز کو جانتے ہیں۔ اللہ تو ہر چیز کا علم رکھتے ہیں۔

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَ مَكَّمْ بَلِ  
اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ مُّهِدِّقِينَ

وہ لوگ آپ ﷺ پر اپنے قبول اسلام (مسلمان ہونے) کا احسان جتلاتے ہیں۔  
ان سے کہہ دیجئے اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ یہ تو اللہ کا  
احسان ہے کہ تمہیں ایمان کی ہدایت بخشی اگر تم اپنے دعویٰ ایمانی میں سچے ہو۔

يَمُنُّونَ ← ی + مَن + و ن ← علامت جمع  
↑  
يَمُنُّونَ ← وہ احسان جتلاتا ہے یا جتلائے گا  
↓  
ی + مَن + و ن ← علامت مضارع  
↓  
ی + مَن + و ن ← احسان جتلا یا  
↓  
ی + مَن + و ن ← اپنے صدقات و خیرات کو من و احسان کے ساتھ ضائع نہ کرو

يَمُنُّونَ	وہ احسان جتلاتا ہے یا جتلائے گا
يَمُنُّونَ	وہ سب احسان جتلاتے ہیں یا جتلائیں گے

عَلَيْكَ ← علی + ک ← آپ پر  
↓ ↓  
آپ (تم)

اَنْ	کہ
------	----

اَسْلَمُوْا ← اَسْلَمَ + وَا ← وہ سب مسلمان ہوئے  
 مسلمان ہوا علامت جمع

قُلْ	کہہ دیجیے فعل امر۔ آخری حرف پر علامت جزم ہے
لَا	نہ

تَنْتَبِهُوا ← ت + مَنَّ + وَا ← تم احسان جتلاؤ  
 علامت مضارع احسان جتلیا علامت جمع

عَلَى ← عَلَى + ي ← مجھ پر دو۔ی۔ اکٹھی کی گئیں شد کے ذریعے (ی) پر  
 متکلم مفرد  
 عَلَى ← مجھ پر

اِسْلَامِكُمْ	اِسْلَام + كُمْ ← اپنے اسلام کا
---------------	---------------------------------

بَل	بلکہ
-----	------

اللّٰهُ	اللہ
---------	------

يَعْنِي	وہ احسان رکھتے ہیں
---------	--------------------

عَلَيْكُمْ	تم سب پر
------------	----------

اَنْ	کہ
------	----

هٰدِكُمْ ← هٰدَى + كُمْ ← اس نے تمہیں ہدایت دی  
 اس نے ہدایت دی تم سب کو

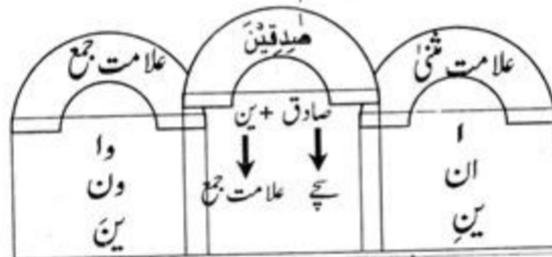
لِلْإِيمَانِ ← لا + ایمان ← ایمان کے لیے

کے لیے ایمان

اِنْ	اگر
------	-----

كُنْتُمْ ← كُنْ + تم ← تم سب

ہو  
تم



ہدایتین | تم سب سچے (ہین) میں نون پرز بر علامت جمع ہے

يٰۤمُنُوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْۤا قُلْ لَا تَغْنُوْۤا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ  
اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ هٰدِيْقِيْنَ

وہ لوگ آپ ﷺ پر اپنے قبول اسلام (مسلمان ہونے) کا احسان جتلاتے ہیں۔

ان سے کہہ دیجئے اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ یہ تو اللہ کا

احسان ہے کہ تمہیں ایمان کی ہدایت بخشی اگر تم اپنے دعویٰ ایمانی میں سچے ہو۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

یقیناً اللہ تو زمین و آسمان کی ہر پوشیدہ چیز کو جانتے ہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب اس کی نگاہ میں ہے۔

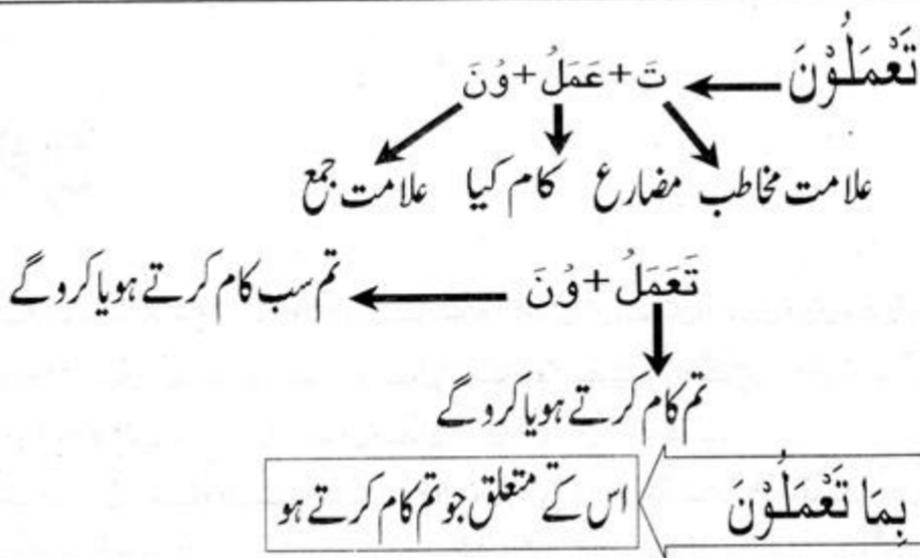
بیشک	إِنَّ
اللہ	اللَّهُ
جانتے ہیں	يَعْلَمُ
پوشیدہ	غَيْبٍ
آسمان	السَّمَوَاتِ

غَيْبِ السَّمَوَاتِ ← آسمانوں کی پوشیدہ باتیں

اسم نکرہ ↓ اسم معرفہ ترجمہ کرتے ہوئے کا، کی، کے کا اضافہ ہوتا ہے۔

زمین	وَالْأَرْضِ
اور	وَ
اللہ	اللَّهُ
بصیرٌ ← فَعِيلٌ ← سمع و بصر	بَصِيرٌ
ازل سے ابد کے دیکھنے والے	

بِمَا ← ب + ما ← موصولہ (جو) کے متعلقہ



إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

یقیناً اللہ تو زمین و آسمان کی ہر پوشیدہ چیز کو جانتے ہیں اور

جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب اُن کی نگاہ میں ہے۔

## تشریح

اے عرب کے بدو کیا اللہ کو بتلا رہے ہو کہ تم ایمان لے آئے ہو؟ بھلا اس ہستی سے زمین و آسمان کی کون سی بات پوشیدہ ہے؟ وہ علام الغیوب تو دلوں کے راز جانتا ہے اور تمہارے دل اس کے احاطہ علم سے کیسے باہر ہو سکتے ہیں؟ وہ جانتا ہے کہ تمہارا یوں بار بار اسلام کا احسان جتنا نادر اصل تمہارے دل کو لگے کن امراض اور بیماریوں کی علامت ہے۔

جب بنی اسد بن خزیمہ کے لوگوں نے بار بار اپنے اسلام کا احسان جتنا یا تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ ان لوگوں میں سمجھ بہت کم ہے۔ شیطان ان کی زبان پر بول رہا ہے۔ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں کہ اس واقعہ پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تھی۔

سورة مبارکہ کے آخر میں ایک بار پھر اپنے علیم اور خبیر ہونے کا اعلان فرمایا ہے کہ دنیا میں ممکن ہے تم اپنے دلائل اور چرب زبانی سے مسلمانوں کے رجسٹر میں اپنا نام لکھوانے میں کامیاب ہو جاؤ۔ لیکن میں اپنے رجسٹر میں اپنے علیم اور خبیر ہونے کی بناء پر تمہارا نام مسلم یا غیر مسلم یا منافق لکھوں گا۔

لفظ علیم اور خبیر دونوں فعلیل کے وزن پر آتے ہیں جس میں بھٹگی اور دوامیت پائی جاتی ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ ازل سے جاننے والے اور ابد تک کی خبریں رکھنے والے ہیں۔

اللہ جو انسان کو ایمان کی توفیق و ہدایت بخشتے ہیں یہ کوئی بندر بانٹ نہیں ہے بلکہ دانا و بینا ذات باری تعالیٰ اپنے علم و معرفت اور حکمت کی بنیاد پر اس سب سے بڑے انعام سے نوازتے ہیں۔

## سورة الفرقان

زمانہ نزول:

یہ سورۃ مبارکہ سورۃ مومنون کے متصل زمانہ قیام مکہ کے دور متوسط میں نازل ہوئی۔ حضرت ضحاکؓ بن مزاحم اور مقاتلؓ بن سلیمان کی روایت کے مطابق یہ سورت نساء سے آٹھ سال پہلے نازل ہوئی تھی اس حساب سے اس کا زمانہ نزول قیام مکہ کا دور متوسط ہی بنتا ہے۔

ہمارے نصاب میں یہ سورۃ مبارکہ کا آخری رکوع ہے جس میں اللہ کے سچے غلاموں کی زندگی کا نقشہ کھینچ کر اہل مکہ کے سامنے رکھ دیا گیا تھا کہ لوگو! دیکھ لو محمد ﷺ سیرتوں میں کیا انقلاب برپا کرنے کے لیے تشریف لائے ہیں۔

یہ آیات مومنین کے اس مقدس گروہ کے اوصاف بیان کر رہی ہیں جو عبودیت کی معراج اور اتقیاء کی امامت کے حصول کا حوصلہ اور عزم رکھتا ہے۔

تَبْرَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا

وہ بڑی برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغ (چمکتا سورج) اور منور چاند بنایا۔

تَبْرَكَ	مبارک ہے۔ بڑی برکت والا ہے۔ بڑا نفع دینے والا ہے
الَّذِي	جو ہستی مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
جَعَلَ	بنایا۔ اردو میں مستعمل ہے۔
فِي	میں فی الحقیقت اردو میں مستعمل ہے۔

السَّمَاءِ ← ال + سماء  
 علامت معرفہ → آسمان ← بلندی  
 سوائے ارض و سماء کے مالک

بُرُوجًا	قلعہ، ستون، مینار، گنبد، برج
وَ	اور
جَعَلَ	بنایا

تو مؤنث نے بنایا  
 میں نے بنایا  
 ہم نے بنایا

جَعَلْتُ  
 جَعَلْتُمْ  
 جَعَلْنَا

اس نے بنایا  
 اس ایک مؤنث نے بنایا  
 تو نے بنایا

جَعَلَ  
 جَعَلْتُمْ  
 جَعَلْتُمْ

وہ بناتا ہے یا بنائے گا  
 آپ بناتے ہیں یا بنائیں گے  
 میں بناتا ہوں یا بنائوں گا  
 ہم بناتے ہیں یا بنائیں گے

يَجْعَلُ  
 تَجْعَلُ  
 أَجْعَلُ  
 نَجْعَلُ

فِيهَا ← فِي + هَا  
 ↓ ↓  
 میں اس مَوْنُث (آسمان میں)

سِرْجًا	سورج، چراغ، دیا
قَمَرًا	اور
قَمَرًا	چاند
مُنِيرًا	منور، روشن، چمکدار، خوش رنگ

تَبْرَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ

فِيهَا سِرْجًا وَ قَمَرًا مُنِيرًا

وہ بڑی برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے

اور اس میں چراغ (چمکتا سورج) اور منور چاند بنایا۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَن أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا

اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین بنایا۔ ان کے لیے جو یاد دہانی حاصل کرنا اور مشکور ہونا چاہیں۔

		و	اور
	ہو	ہو	وہ (مذکر)
دو ایک مذکر	ہو	الَّذِي	جو ایک شخص
دو ایک مؤنث	ہو	جَعَلَ	اس نے بنایا
۲	۲	الَّيْلَ	رات ← اردو میں مستعمل ہے
۱۱۱	۲	و	اور
۱۱	۲	النَّهَارَ	دن۔ نهار ← اردو میں مستعمل ہے
۱۱	۲	خِلْفَةً	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا جانشین ← خلیفہ

لِّمَن ← لِمَنْ ← جو / کون

کے لیے

أَرَادَ ← اس نے چاہا

يُرِيدُ ← وہ چاہتا ہے یا چاہے گا

تُرِيدُ ← آپ چاہتے ہیں یا چاہیں گے

أُرِيدُ ← میں چاہتا ہوں یا چاہوں گا

نُرِيدُ ← ہم چاہتے ہیں یا چاہیں گے

أَرَادَ ← ارادہ چاہا

يُرِيدُ ← وہ چاہتا ہے یا چاہے گا۔

کہ	اَنْ
----	------

يَذَكَّرُ ← ي + ذَكَرَ  
 علامت مضارع یاد کیا

يا	اَوْ
ارادہ	اَرَادَ
مشکور	شَكُورًا

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ

اَرَادَ اَنْ يَذَكَّرَ اَوْ اَرَادَ شَكُورًا

اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین بنایا۔

ان کے لیے جو یاد دہانی حاصل کرنا اور مشکور ہونا چاہیں۔

## تشریح (توحید)

ہر تصور اپنے مصور اور ہر تخلیق اپنے خالق کا پتہ دیتی ہے۔ اسی طرح یہ پوری کائنات اور اس میں ایک مربوط نظام خود اعلان کر رہا ہے کہ اس کا صانع اور خالق کوئی غالب اور قوی ہستی ہے اور وہی ہستی اللہ کہلانے کی مستحق ہے۔ انسان نے اپنے اللہ مجبور کو آیات مشہودہ اور آیات مقروء سے ہی تو پہچانا ہے۔ تو یہ پوری کائنات اللہ کی آیات مشہودہ ہیں۔ کیونکہ اس کا مشاہدہ ہمیں بتاتا ہے کہ یہ مربوط و مضبوط نظام کوئی غالب ہستی ہی قائم کر سکتی ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ؛ (اس جیسی کوئی اور ہستی نہیں)۔ اور قرآن حکیم کی آیات مقروء جن کی تلاوت اس بات پر دلالت ہیں کہ مَا هَذَا كَلَامُ الْبَشَرِ (یہ کسی انسان کا کلام نہیں ہو سکتا) اس خوبصورت چمکتی دیکتی کائنات کو دیکھ کر انسان پکار اٹھا ہے۔ (الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ) سجدہ (آیت نمبر 7) میرا تو وہ خدا ہے جس نے ہر چیز جو بھی بنائی خوب بنائی۔

## برج

برج عربی زبان میں قلعے قصر اور مستحکم عمارت کو کہتے ہیں۔ قدیم علماء فلکیات کے نزدیک سورج کے بارہ مدار ہیں اور یہ مدار برج کہلاتے ہیں۔ لیکن شاید اس سے مراد عالم بالا کے وہ خطے ہیں جن میں سے ہر خطے کو نہایت مستحکم سرحدوں نے ایک دوسرے سے جدا کر رکھا ہے۔ اگرچہ یہ سرحدیں فضائے بسیط میں غیر مرئی طور پر کھینچی ہوئی ہیں لیکن ان کو پار کر کے کسی چیز کا ایک خطے سے دوسرے خطے میں چلے جانا سخت مشکل ہے۔ سورۃ حجر کی آیات اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہی محفوظ خطے۔ Fortified Spheres ہی برج ہیں انہیں فصیلوں اور برجوں کی وجہ سے جو شہاب ثاقب دس کھرب روزانہ اوسط سے زمین کی طرف گرتے ہیں وہ سب بچھم ہو جاتے ہیں۔ اللہ زمین کے گرد یہ مضبوط حصار، فصیل یا برج قائم نہ فرماتے تو ان ٹوٹنے والے تاروں کی بارش زمین کو کیا حال کر دیتی؟ جس نے ہماری حفاظت کے لیے برج قائم کیے ہیں وہ ہی ہستی تو لائق عبودیت ہے۔

## ذکر و شکر

تذکرہ عقل اور شکر دل کا فعل ہے۔ خالق نے عقل اور دل کو بیدار رکھنے کے لیے کائنات کا چپہ چپہ سورج، چاند اور ستاروں سے منور کر رکھا ہے۔ اور ہماری سہولت کے لیے دن اور رات کی گردش کا ایک نظام قائم کر رکھا ہے۔ اللہ کی ان عنایات اور نشانیوں سے فائدہ اٹھانا انسان کے ارادے پر منحصر ہے۔ اور اسی ارادے کے امتحان کے لیے تو انسان کو پیدا کیا گیا ہے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ  
الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے  
مخاطب ہوں تو انہیں سلام کر کے رخصت ہو جاتے ہیں۔ (سلامتی والی بات کہتے ہیں)

و	اور
عِبَادُ	عبد کی جمع ہے جسکے معنی ہیں بندہ، غلام

**رَحْمَان** تمام زبانوں میں ہر کلمے کا کوئی وزن ہوتا ہے جو موسیقیت اور غنائیت کا سبب بنتا ہے۔  
مگر عربی زبان میں وزن غنائیت کے ساتھ معانی میں تبدیلی کا بھی موجب ہوتا ہے۔  
مثلاً رَحِمَ کا وزن ہے فَعِلَ (اس نے رحم کیا) جب رَحِمَ کو کسی اور وزن سے لیکر جاتے ہیں تو دیکھیے  
معنی میں کیا تبدیلی آتی ہے۔

جب ہوا عام رفتار کی بجائے تیز چلے اور راستے کی رکاوٹوں میں اپنی قوت سے توڑ دے۔  
پانی ندی نالے میں جب عام رفتار کی بجائے تیز چلے۔ جوش و قوت سے اپنی حدود  
کو توڑ کر باہر آجائے اور راستے کی رکاوٹوں کو توڑ دے۔

طُوفَانٌ

فُعْلَانٌ ←

طُعْيَانٌ

ناراہنگی میں جب جوش و قوت ہو اور انسان شرافت کی حدود توڑ کر دوسرے کو گالیاں دے  
اور مار پیٹ پر اتر آئے تو ہم کہتے ہیں کہ فلاں بڑا غضبان ہے۔

غَضْبَانٌ

فَعْلَانٌ ←

جب کہیں سے فائدہ ملے تو کہتے ہیں فلاں سے فیض پایا۔ مگر فیض دینے والا ہر وقت فیض  
کرے اور ہر کس و ناکس میں فیض بانٹے تو کہتے ہیں کہ فلاں کا فیضان جاری ہے۔

فَيْضَانٌ

قدرِ مشترک : جوشِ قوت۔ ولولہ۔ زور اپنی حدود سے باہر نکل آنا راستے کی رکاوٹوں کو توڑنا

الرحمن	ایسا رحم کرنے والا جسکا رحم جوش، قوت اور ولولہ سے آتا ہے۔ اور جسکا رحم
	حدوں سے نکل نکل کر آتا ہے۔ اور راستے کی تمام رکاوٹوں کو توڑ دیتا ہے۔
الَّذِينَ	جو سب اشخاص

بری معاش والا → بد معاش ← بد ماش (برے چال چلن والا)

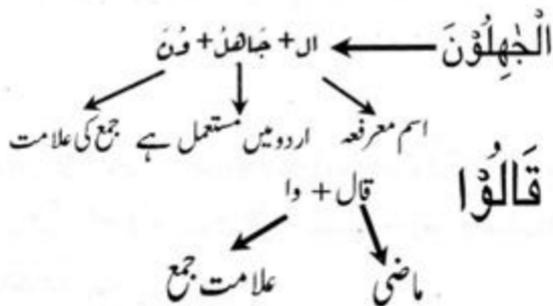
يَمْشُونَ ← ي + مش + ون  
 فعل مضارع کی علامت چلا (ماضی) جمع کی علامت  
 مشی ← وہ چلا ← تمشی ← وہ چلتا ہے یا چلے گا

يَمْشُونَ	وہ سب چلتے ہیں یا چلیں گے
عَلَى	پر، اوپر
الْأَرْضِ	زمین
هَوْنًا	ہولے ہولے۔ نرمی، سکون۔ وقار۔ حیا
وَأَوْ	اور
إِذَا	(جب) فعل ماضی سے پہلے آجائے تو ترجمہ فعل مضارع میں کرتے ہیں

خَاطَبَهُمْ ← خَاطَبَ + ضم

خطاب کیا ان سب سے

اذا کی وجہ سے مضارع میں ترجمہ کریں گے۔ جب ان سے خطاب کرتے ہیں یا گفتگو کرتے ہیں۔



کہا۔ لیکن اذا کی وجہ سے ترجمہ کریں گے۔ کہتے ہیں۔

سَلَامًا	سلام کرنا سلامتی کے بات کہنا
	سات سلام کرنا یعنی بات ختم کرنا۔

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوں تو انہیں سلام کر کے رخصت ہو جاتے ہیں۔

## تشریح عباد

عبد کی جمع ہے جس کے معانی ہیں پوجا پرستش کرنے والا، مطیع و فرمانبردار اور بندہ و غلام۔ نکوینی لحاظ سے تمام انسان اسی کے بندے ہیں لیکن یہاں مراد وہ محبوب و پسندیدہ بندے ہیں۔ جو شعوری طور پر بندگی اختیار کر کے اپنے اندر پسندیدہ صفات پیدا کرتے ہیں اور یہی صفات ایک مومن کو دوسروں سے ممتاز کرتی ہیں۔

## الرحمان

یہ اللہ رحیم کا صفاتی نام ہے۔ مبالغے کے صیغہ بروزن فَعْلَان ہے جیسے طوفان طغیان جو الفاظ اس وزن میں آتے ہیں ان میں زور قوت اور طغیانی ہوتی ہے۔ گویا کہا جا رہا ہے۔ یہ اس ہستی کے غلام اور فرمانبردار ہیں جس کا رحم جوش، قوت، طاقت اور طغیانی صورت میں آتا ہے۔

## شریفاً نہ چال

شریفاً نہ چال سے مراد پوری قوت و توازن اور پرسکون و باوقار انداز سے قدم بڑھانا۔ جس میں ریاء سے پاک عاجزی و انکساری ہو، نہ کہ ضعف و کمزوری اور مریضانہ چال کا انداز۔

حضرت عمرؓ نے ایک نوجوان کو مرل سی چال چلتے دیکھا تو روک کر پوچھا کیا تم بیمار ہو؟ اس نے عرض کیا نہیں آپ نے درہ اٹھا کر اسے دھمکاتے ہوئے کہا پوری قوت کے ساتھ چلو۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں۔ میں نے رسول ﷺ سے حسین تر کسی کو دیکھا ہے نہ ہی تیز چلنے والا۔ گویا زمین آپ ﷺ کے لیے لپٹی جاتی ہے۔ آپ ﷺ معمولی رفتار سے چلتے اور ہم دوڑ کر ساتھ ملتے تھے۔ حضرت علیؓ بن ابی طالب فرماتے ہیں رسول ﷺ یوں چلتے تھے گویا بلندی سے نیچے اتر رہے ہوں۔ حافظ ابن القیم نے زاد المعاد میں ایسی چال کو بہادروں اور عزم و ہمت والوں کی چال قرار دیا ہے۔

## غرور و تکبر

ظالموں، جاہلوں، خود پسندوں اور مفسدوں کی طرح اکڑا کر مغرورانہ اور متکبرانہ انداز میں چلنا اللہ کو سخت ناپسند ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلَا تُمْسِكْ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا (17- بنی اسرائیل-37)

زمین پر اڑا کر کڑھ کر زمین کا سینہ پھاڑ سکتے ہو اور نہ ہی پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔  
چلنے کا انداز انسانی فطرت کی غمازی کرتا ہے اور اللہ کے بندوں کی فطرت سلیم فرورنگیر سے نا آشنا ہوتی ہے۔

### جاہل

یہاں جاہل سے مراد ان پڑھ یا بے علم انسان نہیں بلکہ اس سے مراد وہ شخص ہے جو بد تمیزی اور جہالت کا رویہ اختیار کرے۔ یہودی کا جواب یہودگی سے دے اور زیادہ قیل وقال کرے۔ اور اللہ کے بندوں کی تو یوں شان بیان کی گئی ہے۔

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَ قَالُوا لَنَا أَعْمَاءُ ۖ لَنَأْوِلُّكُمْ أَعْمَالَكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا تَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ (28-  
التقصص-55)

اور جب کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اسے نظر انداز کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں بھائی ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہیں۔ سلام ہے تم کو۔ ہم جاہلوں کے منہ نہیں لگتے۔

### سلام

جب جاہل لوگ اللہ کے بندوں سے الجھتے ہیں تو وہ انہیں سلام کہہ کر گزر جاتے ہیں۔ یہاں سلام سے مراد ہے سلامتی کی بات کہہ کر بڑے ہی وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔ گویا حق بات کہہ کر اپنے علم و بردباری اور اپنی عظمت و بزرگی کا اظہار کرتے ہیں۔  
سیرت ابن ہشام میں محمد اسحاق کے حوالے سے روایت بیان کی گئی ہے۔

ہجرت حبشہ کے بعد جب نبی ﷺ کی بعثت اور دعوت کی خبریں حبشہ میں پھیلیں تو وہاں سے تقریباً بیس افراد پر مشتمل عیسائیوں کا ایک وفد تحقیق و جستجو کے لیے مکہ آیا اور نبی ﷺ سے مسجد حرام میں ملا۔ قریش کے بہت سے لوگ بھی یہ ماجرا دیکھ کر وفد کے قریب کھڑے ہو گئے۔ وفد کے لوگوں نے حضور ﷺ سے کچھ سوالات کیے جن کا آپ ﷺ نے جواب دیا۔ پھر آپ ﷺ نے ان لوگوں کو اسلام کی طرف دعوت دی اور قرآن مجید کی کچھ آیات ان کے سامنے پڑھیں۔ قرآن حکیم کی آیات سن کر ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور انہوں نے اس کے کلام اللہ ہونے کی تصدیق کر دی اور حضور ﷺ پر ایمان لے آئے۔ جب مجلس برخاست ہوئی تو ابو جہل اور اس کے چند ساتھیوں نے ان لوگوں کو راستے میں جا لیا اور انہیں سخت ملامت کی کہ تم لوگ بڑے

نامراد ہو۔ تمہارے ہم مذہب لوگوں نے تم کو اس لیے بھیجا تھا کہ تم اس شخص کے بارے تحقیق کر کے آؤ اور انہیں ٹھیک ٹھیک خبر دو۔ مگر ابھی تم اس کے پاس بیٹھے ہی تھے کہ اپنا دین چھوڑ کر اس پر ایمان لے آئے تم سے زیادہ احمق گروہ تو کبھی ہماری نظر سے نہیں گزرا۔

اس پر انہوں نے جواب دیا کہ سلام ہے بھائی تم کو۔ ہم تمہارے ساتھ جہالت بازی نہیں کر سکتے ہمیں ہمارے طریقے پر چلنے دو اور تم اپنے طریقے پر چلتے رہو۔ ہم اپنے آپ کو جان بوجھ کر بھلائی سے محروم نہیں رکھ سکتے۔

## وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا

اور جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام کی حالت میں راتیں گزارتے ہیں۔

وَالَّذِينَ	اور
جواشخاص	

یَبِيتُونَ ← ی + بیت + ون ← رات گزارتے ہیں

مضارع کی علامت رات گزارنا

علامت جمع

بیت کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے شب بیت گئی دن گزر گیا  
بیت میں رات گزارنے کے معنی پائے جاتے ہیں۔

بَات - یَبِيتُ  
ماضی مضارع

لِرَبِّهِمْ ← ل + رَبِّ + هُمْ ← اپنے رب کیلئے

کے لیے پانصہار ان سب کے

سُجَّدًا	حالت سجدہ میں
وَالَّذِينَ	اور
قِيَامًا	حالت قیام میں

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا

اور جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام کی حالت میں راتیں گزارتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

اور جو دعائیں کرتے ہیں اے ہمارے رب! عذاب جہنم کو

ہم سے دوزرکھ بے شک اس کا عذاب بڑا جان لیوا ہے۔

و	اور
الَّذِينَ	جو اشخاص

يَقُولُونَ ← ی + قول + ون ← وہ کہتے ہیں ← وہ دعائیں کرتے ہیں  
 علامت مضارع ← علامت جمع ← بات گفتگو کہنا ← علامت جمع

يَقُولُ	وہ کہتا ہے یا کہے گا
	مخلوق خالق کو کہے تو اس سے مراد ہے دعا کرنا

رَبَّنَا ← رَبَّ + نَا ← ہمارے پروردگار  
 رب ← ہمارے  
 مؤنث

رب + ی	میرے رب	رب + ن	تجھ ایک مذکر کے رب
رب + ذ	اس کے رب	رب + ن	تجھ ایک مؤنث کے رب
رب + ها	اس مؤنث کے رب	رب + كَمَا	تم دونہ کر یا مؤنث یا ایک مذکر اور ایک مؤنث عدد میں دو کے رب
رب + هما	ان دو کے رب	رب + كم	تم سب مذکر کے رب
رب + هم	ان سب مذکر کے رب	رب + كنَّ	تم سب مؤنث کے رب
رب + هن	ان سب مؤنث کے رب		

اَصْرِفٌ ← ا + صَرِفٌ

علامت فعل امر پھیرنا - لوٹانا - دور کرنا

صرف نظر کرنا نظر سے دور کرنا

عَنَّا ← عَن + نَا ← ہم سے  
ہم سے

عَذَابٌ	عذاب اردو میں یہ کلمہ مستعمل ہے
جَهَنَّمَ	اردو میں مستعمل ہے

عَذَابٌ جَهَنَّمَ ← عذاب جہنم دو اسم ساتھ ساتھ لکھے ہوں پہلا نکرہ اور دوسرا معرف ہو  
تو ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے، کی کا اضافہ کرتے ہیں  
اسم نکرہ اسم معرفہ (ایک وادی کا نام)

عَذَابٌ جَهَنَّمَ < جہنم کا عذاب

إِنَّ ← پیشک

عَذَابُهَا ← عَذَابٌ + هَا ← اس کا عذاب ← جہنم کا عذاب  
اسم نکرہ اسم معرفہ تمام ضمایر اسماء معرفہ ہوتے ہیں۔  
عذاب اس ایک مؤنث کا

كَانَ	ہوتا ہے
عَرَامًا	ختمی مصیبت ہلاکت جرمانہ

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا  
عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

اور جو دعائیں کرتے ہیں اے ہمارے رب! عذاب جہنم کو

ہم سے دور رکھ بے شک اس کا عذاب بڑا جان لیوا ہے۔

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا

وہ تو بہت ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔

إِنَّهَا ← اِنْ + هَا  
 بيشك وہ ایک مؤنث  
 سَاءَتْ ← سَاءَ + تْ (جنم)  
 برا۔ اخلاق سوء۔ برے اخلاق  
 تْ ← تنکلم ← كَذَّبَتْ ← میں نے لکھا  
 تْ ← مخاطب ← كَذَّبَتْ ← تو ایک مذکر نے لکھا  
 تْ ← مخاطب ← كَذَّبَتْ ← تو ایک مؤنث نے لکھا  
 تْ ← مؤنث غائب ← كَذَّبَتْ ← اس ایک مؤنث نے لکھا

برا ہے (اردو میں سوء کا لفظ برے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے)

سَاءَتْ	وہ بہت بُری ہے۔ یعنی جنم بہت بُری ہے۔
مُسْتَقَرًّا	اردو میں مستقر کہتے ہیں ٹھہرنے کی جگہ عارضی ٹھکانے کو۔
وَ	اور
مُقَامًا	رہنے کی جگہ (مستقل)

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

وہ تو بہت ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔

تشریح

قیام اللیل

اللہ کے بندوں کی عبادت کی تصویر کشی کی گئی ہے کہ وہ فرائض کی ادائیگی کے بعد اپنے اللہ سے لو لگانے اور راز و نیاز کرنے کے لیے اپنی راتوں کی خلوتوں میں سجدے اور قیام کی حالت میں سحر کرتے ہیں۔ سورۃ سجدہ میں تو یوں منظر کشی کی گئی ہے۔

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا (32- السجدہ-16)

ان کی کمر بستہ پر نہیں نکلتی وہ اپنے رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے رہتے ہیں۔ اور سورۃ الزاریت میں اہل جنت کے بارے ارشاد فرمایا کہ۔

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ۔ وَبِالْآسْحَابِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ (51- الذاریت-18-17)

وہ راتوں کو کم ہی سوتے تھے اور سحر کے اوقات میں مغفرت کی دعائیں مانگا کرتے اور سورۃ زمر میں تو یوں ارشاد ہے۔

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ أَنَا، اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَامًا يَمَا يَخْذُرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ (39- الزمر-9)

کیا اس شخص کا انجام کسی مشرک جیسا ہو سکتا ہے جو اللہ کا فرمانبردار ہو۔ رات کے اوقات میں سجدے کرتا اور کھڑا ہوتا ہو۔ آخرت کے بارے میں ڈرتا ہو اور اپنے رب کی رحمت سے آس لگائے ہوئے ہو؟ اسی لیے حضرت علامہ اقبال نے فرمایا تھا۔

کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے آہ سحر گاہی

نماز میں سجدہ اور قیام اعلیٰ ترین مقامات ہیں۔ سجدے کا قیام سے پہلے ذکر سجدے کی اہمیت اور قربت الہی کے وسیلے کی وجہ سے ہوا ہے۔ نبی کریم ﷺ پوری رات کی عبادت میں مشغول رہتے کہ آپ ﷺ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے اور مومنوں کی توشان یوں بیان کی گئی ہے۔

فُرْسَانٌ بِالنَّهَارِ وَرُهْبَانٌ بِاللَّيْلِ

وہ صبح گھوڑے اور رات کی تہا یوں میں مصلے کی پیٹھ پر سواری کرتے ہیں۔

قیام اللیل میں اعتدال

مگر اس سے قطعاً یہ مراد نہیں ہے کہ انسان حقوق العبادت سے غافل ہو جائے اور تمام رات عبادت میں مصروف رہے۔ تمام رات

جانگے والا تو صبح کے جہاد کے بھی قابل نہیں رہتا۔ گویا رات کی عبادت سے مراد سورۃ مزمل کی وہ آیت ہے جس میں خود نبی کریم ﷺ کو خطاب کر کے کہا گیا ہے۔

اے اور حنی لپیٹ کر سونے والے رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم آدمی رات یا اس سے کچھ کم کر لو یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دو۔ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ ہم تم پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں درحقیقت رات کا انھنسانس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے دن کے اوقات میں تو تمہارے لیے بہت مصروفیات ہیں۔ ایک دفعہ حضرت انسؓ نے بھی نبی کریم ﷺ کی دیکھا دیکھی رات گئے تک قیام فرمایا تو ان کے پاؤں بھی متورم ہو گئے۔ نبی ﷺ نے پتے پٹنے پر منع فرماتے ہوئے کہا کہ انس بن مالک اللہ نے غیر نبی کو اس طرح عبادت کا مکلف نہیں ٹھہرایا۔ اپنے رات کے قیام کو کچھ کم کر لو۔

### عذاب جہنم

رات کی یہ نقلی عبادت اللہ کے بندوں کو فرود و تکبر کی بجائے عاجزی و انکساری سکھاتی ہے۔ وہ اللہ سے دعائیں اور التجائیں کرتے ہیں کہ اے بے نیاز رب ہمیں اپنے اعمال نہیں، بلکہ آپ کی رحمت ہی ہمیں جہنم کے دردناک عذاب سے نجات دلا سکتی ہے۔

### مستقر اور مقام

یہ دونوں ہم معنی اور مترادف ہیں اور جب یہ دونوں الفاظ اکٹھے آئیں تو مستقر سے مراد عارضی ٹھہرنے کی جگہ اور مقام مستقل ٹھہرنے کی جگہ کو کہتے ہیں۔ مومن اپنے گناہوں کی پاداش میں جہنم میں عارضی قیام کرے گا اور کافر کا جہنم مستقل ٹھکانا ہوگا۔ یہاں اس طرف اشارہ کر کے مومن دعائیں مانگتے ہیں۔ اے غفور و رحیم بیشک ہمیں گناہوں کی سزا جہنم کی قید خانے میں کاٹ کر بالآخر مستقل قیام گاہ جنت میں جانا ہے لیکن یہ عارضی قیام بھی انتہائی جان لیوا اور دردناک ہے۔

اور اسی طرح جنت کے مختلف مدارج ہیں جہاں مومن رہیں گے عام جنت سے لے کر فردوس اور اعلیٰ علیین تک کے مقامات پر مومن اپنے اپنے عطا کردہ درجات کے مطابق رہیں گے۔ مگر جب کسی کے درجات اس کے اعمال و صدقات جاہد کی بدولت بلند ہوں گے اور اگلے مقام پر پہنچا دیا جائے گا تو پہلا قیام عارضی ثابت ہوگا۔ اور مومن کے لیے یہ عارضی مقام بھی انتہائی خوبصورت اور بہترین مقام ہوگا۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ  
بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو وہ نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ مغل  
بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم ہوتا ہے۔

و	اور
الَّذِينَ	جو اشخاص
إِذَا	جب۔
ماضی سے پہلے آتا ہے اور اسے مضارع میں بدل دیتا ہے۔	

ماضی ہے علامت جمع

أَنْفَقُوا ← أَنْفَقُوا + وَا

انفاق کیا ← خرچ کیا

ماضی سے پہلے اذا آیا ہے اس لیے ترجمہ مضارع میں کریں گے۔ وہ سب جب خرچ کرتے ہیں

لَمْ ← لا ← نفی + منع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

لَمْ ← نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور مضارع سے پہلے آتا ہے

اور اس فعل کو ماضی میں بدل دیتا ہے۔

لَنْ ← نفی کرتا ہے مضارع سے پہلے آتا ہے اور اسے مستقبل میں بدل دیتا ہے۔

علامت جمع

يُسْرِفُوا ← يُسْرِفُوا ← اسراف ← فضول خرچی

فعل مضارع کی علامت وہ سب اسراف کرتے ہیں چونکہ پہلے لم کا استعمال ہوا ہے۔

اس نے مضارع کی ماضی میں نفی کر دی ہے اس لیے ترجمہ کریں گے۔

انہوں نے اسراف کیا۔ اور شروع میں اذانے اس ماضی کو پھر مضارع میں بدل دیا ہے۔

و	اور
لم	نفی

علامت جمع

يَقْتَرُوا ← يَقْتَرُوا ← قتر ← تنگی سے گزارہ کرنا چمٹ جانا۔ نخل کرنا

مضارع کی علامت قطرہ قطرہ کر کے جمع کرنا۔ نخل کی طرف اشارہ ہے

یہاں بھی مضارع لم کی وجہ سے ماضی بنا اور شروع میں لکھے گئے۔ اذانے اسے دوبارہ مضارع بنا دیا

لَمْ يَقْتَرُوا &gt; وہ نخل نہیں کرتے۔

كَانَ	ہوتا ہے
بَيْنَ	درمیان میں
ذَلِكَ	اسم اشارہ دور کے لیے۔ وہ۔
قَوَامًا	سیدھی سادھی گزارن۔ اعتدال۔ میانہ روی

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ  
 يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو وہ نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ مغل  
 بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم ہوتا ہے۔

## تشریح

رحمان کے بندے بخیل ہوتے ہیں اور نہ اسراف پسند بلکہ وہ میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا جس نے میانہ روی اختیار کی۔ امام احمد بن حنبل اور طبرانی نے حضرت ابو داؤد سے روایت فرمائی ہے۔ مَنْ فَقَهُ الرَّجُلُ قَصْدَهُ فِي مَعْيَشَتِهِ، جس کو اللہ نے سمجھ بوجھ دی اس نے اپنی معیشت میں میانہ روی اختیار کی۔ قرآن حکیم نے تو فضول خرچ لوگوں کو شیطان کا بھائی قرار دیا ہے۔ اِنَّ الْمُبْدِرِينَ كَسَانُوا اَخْوَانَ الشَّيْطَانِ اور بخل سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ الشَّيْطَانُ يَبْعِدُكُمْ الْفَقْرَ (268) البقرہ۔ شیطان تمہیں ہر وقت ڈراتا رہتا ہے کہ مال خرچ کرنے سے غریب ہو جاؤ گے۔

## اسراف

اسلامی نقطہ نگاہ سے اسراف تین چیزوں کا نام ہے۔

- 1- ناجائز کاموں میں دولت صرف کرنا خواہ وہ ایک پیسہ ہی کیوں نہ ہو۔
  - 2- جائز کاموں میں خرچ کرتے ہوئے حد سے تجاوز کرنا۔
  - 3- جائز کاموں میں اللہ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنا مقصود نہ ہو بلکہ پیش نظر ریا اور نمائش ہو۔
- بخل: اسلامی نقطہ نگاہ سے بخل کا اطلاق دو چیزوں پر ہوتا ہے۔

- 1- آدمی اپنی اور اہل خانہ کی ضروریات پر اپنی حیثیت اور قدرت کے مطابق خرچ نہ کرے۔
  - 2- نیکی اور بھلائی کے کاموں میں پیسہ خرچ کرتے ہوئے اس کی جان پر بن جاتی ہے۔
- جو آدمی بخیل ہوتا ہے وہ اسراف پسند بھی ہوتا ہے اسی لیے آپ ہر روز مشاہدہ کرتے ہوں گے کہ بخیل آدمی پیسہ پیسہ کر کے اکٹھا کرتا ہے اور پھر فضول رسوم و رواج اور بیہودہ مقامات پر نمود و نمائش اور بعض اوقات نیک کاموں پر بے دریغ پیسے لٹا دیتا ہے۔
- شیخ سعدی نے ایک بڑی ہی خوبصورت روایت نقل کی ہے کہ دو بخیل دوست ایک درخت کے نیچے قریب قریب لیٹے ہوئے تھے گرمی اور جس کا عالم تھا اور دونوں کے پاس صرف ایک ہاتھ کا پنکھا تھا۔ دونوں گرمی میں ہی پڑے رہے اور پنکھا اس لیے استعمال نہ کیا کہ اگر ایک پنکھا استعمال کرے گا تو اس کی ہوا سے دوسرا بھی مفت میں مستفید ہو جائے گا۔
- بخیل آدمی یہ کسی صورت برداشت کر ہی نہیں سکتا کہ اس کی کسی صلاحیت سے دوسرا بھی فائدہ اٹھائے۔

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا

اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور اللہ کی کسی حرام کردہ جان کو ناحق قتل نہیں کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو یہ کرے گا اسے گناہ ملے گا۔

و	اور
الَّذِينَ	جو اشخاص
لَا	نہی + منع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

یَدْعُونَ ← یَدْعُونَ ← دعا ← پکارا  
 علامت جمع  
 علامت مضارع

يَدْعُ	وہ پکارتا ہے۔
يَدْعُونَ	وہ سب پکارتے ہیں یا پکاریں گے۔
مَعَ	میں، کے ساتھ، (مع اہل و عیال تشریف لائیں)
اللَّهُ	لفظ جلالت

إِلَهًا ← إِلَه + أ ← بطور ← بطور معبود  
معبود

اِخْرَ	دوسرے
و	اور
لَا	نفی + منع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

يَقْتُلُونَ ← يَقْتُلُونَ ← قتل (اردو میں مستعمل ہے)  
علامت جمع  
علامت مضارع

قَتَلَ	اس نے قتل کیا
يَقْتُلُ	وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا
يَقْتُلُونَ	وہ سب قتل کرتے ہیں

کبھی ال۔ کلمے کے شروع میں اسم معرفہ بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے  
النَّفْس ← ال + نَفْس ← جان کے لیے اردو میں مستعمل ہے  
کبھی برائے جنس تمام اقسام و انواع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔  
یہاں۔ ال۔ برائے جنس اور تمام انواع و اقسام کے اظہار کے لیے استعمال ہوا ہے۔

التّٰی	جو ایک مؤنث
حَرَمٌ	حرام ٹھہرائی۔ روک دی۔ حرمت والی بنائی
اللّٰهُ	لفظ جلالتہ
إِلَّا	سوائے

اردو میں مستعمل ہے معنی صداقت، فرض، یقین، انصاف اور اللہ کا نام

بِالْحَقِّ ← ب + ال + حق ← حق کے ساتھ  
 کے ساتھ اسم معرفہ

وَ	اور
لَا	نفی + منع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

علامت جمع

يَزْنُونَ ← يَزْنُونَ ← زن ← زنا ← بدکاری  
 علامت مضارع

وَلَا يَزْنُونَ ← اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں

وَ	اور
مَنْ	جو یا کون

يَفْعَلُ ← يَفْعَلُ ← وہ فعل کرتا ہے  
 علامت مضارع

ذَٰلِكَ ← اسم اشارہ بعید کے لیے ← وہ اور یہ کے معنی بھی دیتا ہے۔

يَلْقَ ← يَلْقَ ← لَقِيَ ← ملاقات اس سے ملتا ہے یا ملے گا۔

علامت مضارع ملاقات کی پایا اور ملا

آثَامًا ← آثم ← گناہ اور اثاما جہنم کی ایک وادی کا بھی نام ہے۔

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَأُو

مَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ آثَامًا

اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے  
اور اللہ کی کسی حرام کردہ جان کو ناحق قتل نہیں کرتے  
اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو یہ کرے گا اسے گناہ ملے گا۔

## تشریح

اس آیت کریمہ میں عباد الرحمن کی یہ صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ کبار سے اجتناب کرتے ہیں۔

## کبار

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ سے پوچھا گیا سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اَنْ تَحْتَلَّ لِلّٰهِ نِدَاؤُهُ خَلْقَكَ یہ کہ تو کسی کو اللہ کا مقابل ٹھہرائے حالانکہ تجھے اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے اس کے بعد فرمایا اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ حَسْبِيَّةً اَنْ يُّطْعَمَ مَعَكَ یہ کہ تو اپنے بچے کو اس خوف سے قتل کر ڈالے کہ وہ تیرے ساتھ کھانے میں شریک ہو جائے گا۔ پوچھا گیا اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے فرمایا۔ اَنْ تَزَانِسُ حَبِيْلَةَ حَارِثِکَ یہ کہ تو اپنے ہمسائے کی بیوی سے زنا کرے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی اور احمد)

اگرچہ گناہ کبیرہ اور بھی بہت سے ہیں لیکن عرب کے اس معاشرے میں یہی تین گناہ زیادہ رائج تھے۔

اللہ کی نافرمانی اگر غفلت و لاپرواہی یا جذبات کے غلبے کی وجہ سے ہو تو یہ گناہ ہے۔ حالت ایمان کے ساتھ اور اگر جانتے بوجھتے ہوئے نافرمانی کی جائے تو فسق ہے۔ اور اگر اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے بے پرواہ ہو کر کی جائے تو کفر کہلاتی ہے۔ کوئی گناہ صغیرہ یا کبیرہ نہیں ہوتا۔ انسان کی نیت اور اس کا رویہ گناہ کو کبیرہ و صغیرہ بناتا ہے۔ لاپرواہی غفلت اور بے پرواہی غرور اور تکبر کا نتیجہ ہے۔

يُضَعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا

روز قیامت اسے دو گنا عذاب دیا جائے گا اور وہ ہمیشہ  
اس میں ذلت کے ساتھ رہے گا۔

يُضَعَفُ ← يُضَعَفُ ← علامت مضارع  
اضافہ کرے گا۔ دو چند کر دے گا  
کئی گنا بڑھانا اور زیادہ کر دے گا

ضمیر غائب مفرد

لَهُ ← لَهُ ← لام تغلیل بمعنی کے لیے  
اس کے لیے

الْعَذَابُ ← الْعَذَابُ ← عذاب (خاص)  
معرفہ بنانے سے

يَوْمَ	وَن
--------	-----

الْقِيَامَةِ ← قِيَامَت ← يَوْمَ الْقِيَامَةِ ← قِيَامَتِ كے دن  
اسم مکرمہ اسم معرفہ

و	اور
---	-----

يَخْلُدُ ← يَخْلُدُ ← خَلَدَ ← تَبَيَّنَتْ، خالداً، ہمیشہ رہنے والا  
 علامت مضارع

فِيهِ ← فِي + هِ ← اس میں  
 میں اس

مُهَانًا ← اہانت کے ساتھ

حقارت کے ساتھ

بے وقعت اور ذلیل و رسوا ہو کر

يُضَعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا

روز قیامت اسے دو گنا عذاب دیا جائے گا اور وہ ہمیشہ اس میں ذلت کے ساتھ رہے گا۔

## شُرک

شُرک کے معنی ہیں اللہ کے علاوہ کسی اور کو بھی معبود قرار دینا۔ اس جیسا یا اس کا ہمسر کسی کو سمجھنا۔ پروردگار عالم نے شرک کو ظلم عظیم اور ناقابل معافی جرم قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا ذُوْنَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا (4)

النساء- (48)

اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا اس کے سوا دوسرے جس قدر گناہ ہیں جو جس کے لیے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھہرایا اس نے تو بہت ہی بڑا گناہ تصنیف کیا اور بڑے گناہ کی بات کی۔

## شُرک کی اقسام

شُرک کی درج ذیل اقسام ہیں۔

## 1- شُرک فی الذات

جوہر الوہیت میں کسی اور کو حصہ دار قرار دینا مثلاً یہودیوں کا حضرت عزیر کو اللہ کا بیٹا، مشرکین کا فرشتوں کا اللہ کی بیٹیاں بنانا اور عیسائیوں کا عقیدہ تثلیث یہ سب شرک فی الذات ہیں۔

## 2- شُرک فی الصفات

خدائی صفات میں کسی اور کو بھی شریک کرنا لیسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (42-الشوریٰ-11) اس جیسی کوئی ہستی نہیں ہے وہ سنتا ہے اور دیکھتا ہے۔

## 3- شُرک فی اختیارات

کسی کو نفع و نقصان پہنچانا، حاجت روائی، دیکھیری اور دعائیں سننا، تقدیر اور حلال و حرام کے اختیارات سبھی اللہ کے پاس ہیں۔ ان اختیارات کا حامل کسی اور کو قرار دینا شرک فی اختیارات الہی ہے۔

## 4- شُرک فی الحقوق

خدا ہونے کی حیثیت سے بندوں پر خدا کے جو حقوق ہیں وہ یا ان میں سے کوئی حق خدا کے سوا کسی اور کے لیے ماننا۔ مثلاً رکوع و سجود، آستانہ بوسی، شکر نعت یا اعتراف برتری، نذر نیا زاس کے علاوہ کسی کی غیر مشروط محبت یا اطاعت ذات الہی کے حقوق میں شرک ہے۔

## قتل ناحق

قصاص، ارتداد، ملت سے غداری یا شادی شدہ زانی کے علاوہ اسلام میں کسی کا خون بہانا جائز نہیں۔ اور یہ قتل بھی منظم حکومت کرے گی۔ ورنہ فتنہ و فساد پھیل جائے گا اور ارشاد باری تعالیٰ ہے جس نے ایک شخص کو قتل کیا گویا اس نے ساری انسانیت کو قتل کر دیا۔

## زنا

اسلام نے زنا کو نہ صرف جرم قرار دیا ہے بلکہ ارشاد فرمایا ہے کہ زنا کے قریب بھی نہ پھنکو۔ اسی لیے مردوں کو غصض البصر (نگاہیں نیچی رکھنے) مخلوط مجالس سے اجتناب برتنے اور عورتوں کو اپنی زینت چھپانے اور بغیر ضرورت گھر سے باہر نکلنے پر منع کر دیا ہے اور نکاح کو سنت قرار دے کر کہا ہے مَنْ زَعَبَ عَنْ سُنتِي فَلَيْسَ مِنِّيْ جس نے میری سنت سے لاپرواہی برتی وہ ہم میں سے نہیں۔ اور پھر اگر کوئی زنا کا مرتکب پایا جائے تو حکم خداوندی ہے کہ اسے سو کوڑے سرعام مارے جائیں اور اگر نکاح کے بعد کوئی اس جرم کا مرتکب ہو تو اسے رجم (پتھر مار مار کر ہلاک) کرنے کا حکم صادر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے ان پر ترس نہ کھاؤ

## عذاب مکرر

جو شخص گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوگا اسے لاتنا ہی عذاب کا مزہ چکھنا ہوگا ایک جرم کا عذاب ابھی ختم نہیں ہوگا اس کے دوسرے جرم کی سزا شروع ہو جائے گی اور اگر کسی مجرم کے جرم کو دیکھ کر کسی اور شخص نے جرم کیا تو یہ شخص دوسرے شخص کی معاونت کی بنیاد پر بھی سزا پائے گا اور یہ سلسلہ تا قیامت ہونے والے جرائم تک چلے گا۔

اور پھر یہ گناہ کبیرہ کا مرتکب غیر مسلم ہوا تو اپنے جرم کی سزا بھگتنے کے بعد اللہ سے بغاوت و انکار کی سزا بھی پائے گا۔ جو ہمیشہ تسلسل کے ساتھ جاری رہے گی۔



عَمِلَ ← عَمِلَ ← يَعْمَلُ ← وہ عمل کرتا ہے یا کرے گا  
اس نے عمل کیا

صَالِحًا	صَالِح ← اچھے نیک، بھلے، درست، موافق
----------	--------------------------------------

فَأُولَئِكَ ← ف + أُولَئِكَ  
پس اسم اشارہ بعید جمع ← وہ سب

يُبَدِّلُ ← بَدَلَ ← يُبَدِّلُ  
اس نے بدلا وہ بدلتا ہے یا بدلے گا

اللَّهُ	لفظ جلالة
---------	-----------

سَيَاتِهِمْ ← سَيَات + هُمْ ← ان سب کے ← ان سب کے گناہوں کو  
برائیاں۔ سیاکاریاں۔ گناہ۔ خرابیاں

حَسَنَاتٍ ← حَسَنَات کی جمع ہے حَسَنَات  
نیکی نیکیوں میں

كَانَ	ہے
اللَّهُ	لفظ جلالة
عَفُورًا	مغفرت فرمانے والے
رَحِيمًا	رحم فرمانے والے

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ  
 اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

سوائے اس شخص کے جس نے توبہ کی اور ایمان لا کر صالح عمل کیا تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکوں میں بدل دے گا۔ اور اللہ بڑی مغفرت فرمانے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

وَمَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا

جو شخص توبہ کر کے نیک عملی اختیار کرتا ہے وہ اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔

و	اور
مَنْ	جو یا کون
تَابَ	جس نے توبہ کی
و	اور
عَمِلَ	عمل کیا
صَالِحًا	صالح

فَإِنَّهُ ← ف + اَنَّ + هُ  
 ↓        ↓        ↓  
 پس    بیشک    وہ

يَتُوبُ	وہ توبہ کرتا ہے، پلٹتا رجوع کرتا ہے یا کرے گا
إِلَى	کی طرف
اللَّهِ	اللہ
مَتَابًا	جس طرح توبہ کرنے کا حق ہے

﴿وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا﴾

جو شخص توبہ کر کے نیک عملی اختیار کرتا ہے وہ اللہ کی طرف  
پلٹ آتا ہے جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔

توبہ

توبہ کے معنی ہیں پلٹنا۔ تائب اسے کہتے ہیں جو برے اوصاف کو چھوڑ کر اوصاف حمیدہ کو اپنائے۔ اہل علم نے ہر گناہ پر توبہ کو واجب قرار دیا ہے۔

توبہ کی شرائط

گناہ کا تعلق اگر ذات خداوندی سے ہے تو اس کے لیے تین شرائط ہیں۔

1- گناہ کو چھوڑ دے 2- گناہ کا کام کرنے پر اظہارِ شرمندگی کرے۔ 3- اور دوبارہ گناہ کی طرف کبھی نہ پلٹنے کا عزم کرے۔  
گناہ کا تعلق اگر حقوق العباد سے ہو تو اس کے لیے چار شرائط ہیں۔

پہلی تین شرائط کے ساتھ چوتھی شرط یہ ہے کہ متعلقہ فرد کا حق ادا کرے۔

انسان ہونے کے ناطے اگر دوبارہ غلطی سرزد ہو جائے تو پھر فوراً بیان کردہ شرائط کے مطابق بندے کو توبہ کرنی چاہیے۔ ان شرائط کے ساتھ معافی مانگنا اللہ تعالیٰ کو اس قدر محبوب ہے کہ ابو حمزہ انسؓ بن مالک الانصاری خادم رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی بندہ اللہ سے توبہ کرتا ہے تو خداوند قدوس اس قدر خوش ہوتے ہیں۔ جس طرح کسی شخص کا اونٹ مال و اسباب اور کھانے پینے کی چیزوں سے لد لگم ہو جائے۔ تلاش و بسیار کے بعد مایوس ہو کر وہ ایک درخت کے نیچے موت کے انتظار میں لیٹ جائے تو اچانک اس کا اونٹ اس مایوسی کے عالم میں پورے مال و اسباب کے ساتھ آجائے وہ شخص خوشی کے عالم میں الٹ بات کہہ دیتا ہے کہ اللہ تو میرا بندہ اور میں تیرا رب۔ خوشی میں اس کے ہوش ٹھکانے نہیں رہتے اور الٹ بات کہہ دیتا ہے۔

کسی انسان کو مایوسی کے عالم میں یوں سامانِ زینت ملنے اور اونٹ کے واپس آنے پر وہ خوشی نہیں ہوتی جو اللہ جل شانہ کو اپنے گمراہ بندے کے صراطِ مستقیم پر واپس آنے سے ہوتی ہے۔ اور کوئی شخص تنہا یوں میں اپنے رب سے گناہوں کی معافی کا طلبگار ہوتا ہے تو اللہ پہلے آسمان پر آکر فرشتوں کو گواہ بنا کر کہتے ہیں۔ فرشتہ دیکھو ہمارا بندہ کس قدر عاجزی و انکساری سے اعترافِ گناہ میں آنسو بہا کر ہم سے بخشش طلب کر رہا ہے۔ ہمیں اپنے جلال کی قسم ہم نے اس کے تمام گناہ بخش دیئے۔

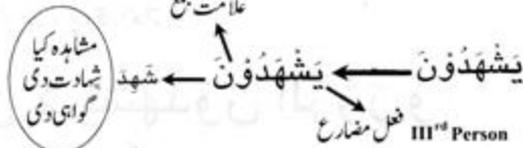
اور کبھی جب طلبِ صادقِ رحمان کو پکارتی ہے تو رحمتِ الہی جوش اور ولولے کے ساتھ نہ صرف اس کے گناہ معاف کرتی بلکہ گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتی ہے اور نیکیوں کو پھر کئی گنا بڑھا دیتی ہے۔ حضرت ابو عبد الرحمن بن عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ اس وقت تک انسان کی توبہ قبول فرماتے ہیں جب تک انسان کی موت سے پہلے گلے میں گھنکر بول نہ اٹھے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک روز مسجد نبوی سے عشاء کی نماز پڑھ کر لوٹا تو دیکھا کہ ایک عورت میرے دروازے پر کھڑی ہے۔ میں اسے سلام کر کے اندر چلا آیا اور دروازہ بند کر کے نوافل ادا کرنے لگا کچھ دیر بعد اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ میں نے اٹھ کر دروازہ کھولا اور پوچھا کیا بات ہے؟ وہ کہنے لگی میں آپ سے ایک سوال پوچھنے آئی ہوں۔ میں زنا کی مرتکب ہوئی اور ایک بچے کو جنم دیا اور پھر اسے قتل کر دیا۔ کیا میرا گناہ معاف ہو سکتا ہے۔ میں نے کہا ہرگز نہیں وہ بڑی حسرت سے آہیں بھرتی ہوئی واپس چلی گئی اور کہنے لگی ہائے افسوس یہ حسن آگ کے لیے پیدا ہوا تھا۔ نماز فجر کے بعد میں نے نبی کریم ﷺ کو رات کا واقعہ سنایا آپ ﷺ نے فرمایا تم نے غلط جواب دیا۔ ابو ہریرہؓ کیا تو نے قرآن حکیم میں یہ آیت کریمہ نہیں پڑھی۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا حَضَرَ ﷺ کا یہ جواب سن کر میں اس عورت کی تلاش میں نکلا۔ رات بعد از نماز عشاء وہ ملی میں نے اسے خوشخبری سنائی۔ وہ سنتے ہی سجدے میں گر گئی اور کہنے لگی شکر ہے اس غفورِ رحیم کا جس نے میرے لیے معافی کا دروازہ کھولا۔ پھر اس نے توبہ کی اور اپنی لونڈی اس کے بیٹے سمیت آزاد کر دی۔

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا

اور جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور ان کا تہہ بودہ (لغو) چیز پر سے گزر ہو تو وہ وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔

و	اور
الَّذِينَ	جو اشخاص
لَا	نہی + منع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔



وہ سب مشاہدہ کرتے ہیں یا گواہی دیتے ہیں

الزُّورَ	جھوٹ، باطل، جعل ساز، ہمت پرستی
و	اور
إِذَا	بمعنی جب
ماضی سے پہلے آتا ہے اور مضارع کے معنی دیتا ہے۔	



## جھوٹ کی گواہی

صحیح البخاری و صحیح المسلم میں حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جھوٹی گواہی کو اکبر کہا میں شامل فرمایا۔  
 رحمان کے بندے کبھی بھی خلاف واقعہ گواہی نہیں دیتے اور نہ کچی گواہی کو چھپاتے ہیں۔ اس کے ایک معنی یہ ہیں کہ وہ باطل کا  
 مشاہدہ ہی نہیں کرتے۔ بعض علماء نے اس سے مراد شرکین کے میلے ٹھیلے لیے ہیں بعض نے جوئے، شراب، گانے، بجانے اور  
 بے حیائی کی مجالس مراد لی ہیں۔

لغو

یہاں مومنین کی ایک عظیم صفت بیان فرمائی ہے کہ مومنین سلیم الطبع پاکیزہ مزاج اور خوش ذوق ہوتے ہیں فضول، لالچی، لا حاصل  
 اور بیہودہ گپ شپ ان کے مزاج اور وقار سے لگا نہیں کھاتی۔

وہ لطیف مذاق کا حامل ہوتا ہے۔ ٹھنڈے بازویوں، فحش مذاق اور مسخرہ پن، غیبتوں تہمتوں اور گالیوں سے اس کے کان نا آشنا اور  
 زبان ناواقف ہوتی ہے سید قطب شہید فرماتے ہیں الْمُؤْمِنُ لَا يَغْرِثُ إِلَّا الْحِجَبَ۔ مومن تو سنجیدگی کے علاوہ کچھ جانتا ہی نہیں۔  
 اگر کبھی اس کا گز رکسی لغو مقام سے ہو جائے تو وہ انتہائی شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتا ہے۔ اسی مضمون کو سورة المومنون میں

یوں بیان کیا گیا ہے۔ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (23- المومنون-3) وہ لغوبات سے دور رہتے ہیں۔

ہاں اگر موقع مناسب سمجھیں تو حکمت کے ساتھ باطل کی ان محفلوں میں اللہ کا پیغام اور حق کی دعوت ضرور پہنچاتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَبْحَرُوا عَلَيْهَا ضَمًّا وَ عُمِيَانًا

اور جب انہیں ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت (یاد دہانی) کی جاتی ہے تو وہ اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔

و	اور
الَّذِينَ	جو اشخاص
إِذَا	بمعنی جب
ماضی سے پہلے آتا ہے اور مضارع کے معنی دیتا ہے۔	

علامت جمع

ذُكِرُوا ← ذُكِرُ + وَا ← جب انہیں کوئی یاد کرواتا ہے

ذکر بمعنی نصیحت، یاد دہانی۔ ذُكِرُوا یاد کروایا گیا۔

ماضی مجہول (پہلے حرف پر پیش اور دوسرے کے

نیچے زیر اور اذا کے استعمال کی وجہ سے مضارع میں ترجمہ کریں گے۔

بِآيَاتِ ← بِ + آيَات ← نشانوں کے ساتھ

جمع بمعنی نشانیاں کے ساتھ

رَبِّهِمْ ← رَبِّ + هُمْ ← ان سب کے رب

مرئی۔ پانچواں ان سب کے

لَمْ	نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مضارع سے پہلے
	آتا ہے اور ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔

بِخَرُّوْا ← بِخَرُّوْا ← وہ گرتا ہے یا گرے گا۔  
 علامت مضارع ← گرا ← علامت جمع

عَلَيْهَا ← عَلِيَّهَا ← اس پر  
 عَلِيَّهَا ← عَلِيَّهَا ← اس پر

بِخَرُّوْا سے پہلے۔ لم۔ آنے سے ماضی ہو گیا اور۔ اذا۔ چونکہ جملے کے شروع میں استعمال ہوا ہے اس لیے یہ ماضی اب دوبارہ مضارع میں تبدیل ہو جائے گا۔

صُمَّا ← صُمَّا ← صم + ا ← الف پر تین (بہر اپن) کی حالت کو ظاہر کرتی ہے  
 بہر ا ہونا

وَّ	اور
عُمَيَّا	اعمی ← اندھا ← عُمَيَّا ← اندھا پین
	اندھا اور بہر ابن کر گر پڑنا یعنی غور و فکر نہ کرنا۔

وَ الَّذِينَ إِذَا دُكِرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ  
 لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمَّوْا عُمَيَّا

اور جب انہیں ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت (یاد دہانی) کی جاتی ہے تو وہ اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔

## (تشریح) غور و فکر

اللہ کے بندوں کی یہ صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ قرآن حکیم کو اندھوں اور بہروں کی طرح نہیں سنتے بلکہ خوب خوب غور و فکر کرتے ہیں اور اسی غور و فکر اور تدبر کے نتیجے میں قرآن حکیم انہیں راہیں سمجھاتا اور زندگی گزارنے کے طریقے بتاتا ہے اور پھر وہ سن اور سمجھ کر بیٹھے نہیں رہتے بلکہ ان پر عمل کر کے اپنی زندگی سنوارتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا  
وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

اور جو لوگ دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہماری ہمسفروں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

و	اور
الَّذِينَ	جو اشخاص

علامت مضارع      علامت جمع

يَقُولُونَ ← يَقُولُونَ ← قول بمعنی کہنا، بات

اپنے سے چھوٹے کو کہنا حکم، بڑے کو کہنا التماس اور درخواست، ہمسر کو کہنا اور خالق کو کہنا دعا کہلاتا ہے

يَقُولُ	وہ بات کرتا ہے یا کرے گا۔ وہ دعا کرتا ہے یا کرے گا
يَقُولُونَ	وہ سب دعائیں کرتے ہیں

رَبَّنَا ← رب + نا ← ہمارے ← یعنی ہمارے پروردگار

یا نصار

هَبْ ← فعل امر عطا کر دیجیے، بخش دیجیے  
(باپ نے بیٹے کو دو مربع زمین ہبہ کر دی)

لَنَا ← ہمارے لیے یعنی ہمیں  
 مِنْ ← سے

أَزْوَاجِنَا ← ازواج + نا ← ہمارے ← ہمارے شریک سفروں  
 ↓  
 جمع زوج بمعنی جوڑے  
 مرد کے لیے عورت اور عورت کے لیے مرد

وَ	اور
----	-----

ذُرِّيَّتِنَا ← ذُرِّيَّتٍ + نَا ← ہماری  
 ↓  
 اولاد (ذریعت آدم)

قَرَّةً	ٹھنڈک۔ تازگی۔ آسودگی
أَعْيُنٍ	عین کی جمع ہے بمعنی آنکھوں
قَرَّةَ أَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک
وَ	اور
اجْعَلْنَا	ا + جَعَلْنَا ← ہمیں بنا دیجیے

لِلْمُتَّقِينَ ← لِل + اِتَّقُوا  
 ↓  
 علامت جمع  
 متقین ← اتقوا کے لیے  
 ↓  
 متقی کے لیے

امَامًا	پیشوا، سربراہ پہل کرنے والا
---------	-----------------------------

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا  
وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

اور جو لوگ دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہماری ہمسفروں اور  
ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

## آنکھوں کی ٹھنڈک (تشریح)

اس آیت کریمہ میں انسان کو ایک بڑی پیاری دعا سکھائی گئی ہے کہ گھر میں اس کی بیوی اور بچوں کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنا دے اور گھر سے باہر اسے اللہ تعالیٰ کا امام بنا دے۔

بیوی نیک، صالح، فرمانبردار اور شریعت کی پابند ہو تو دنیا میں گھر جنت نظیر بن جاتا ہے۔ ایک مجاہد اپنی بیوی کو تیس ہزار اشرفیاں دیکر نصیحت کر کے جہاد پر گیا کہ اگر میرے بعد اللہ نے کسی بیٹے یا بیٹی سے نوازا تو اس کی تعلیم و تربیت پر یہ رقم خرچ کرنا وہیسی پر اس مجاہد نے ایک نوجوان کو جب مسجد میں درس دیتے ہوئے دیکھا تو رشک کیا۔ کاش انکا بھی ایسا ہی بیٹا ہوتا گھر آئے تو انکی اہلیہ نے بتایا کہ مسجد میں جو نوجوان درس حدیث دے رہا تھا وہ آپ ہی کا لخت جگر ہے تو انہوں نے یہی آیت کریمہ تلاوت فرمائی تھی کہ آنکھوں کی ٹھنڈک ہے وہ بیوی جس نے بچوں کی تربیت کی اور آنکھوں کا نور ہے وہ بچہ جو نور ہدایت بانٹ رہا ہے۔ جہاں مومن یہ دعا کرتا ہے وہ عملاً کوشش بھی کرتا ہے کیونکہ اس سے آخرت میں پوچھا جائے گا۔ تَحْلُكُمُ زَاعٌ وَ تَحْلُكُمُ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِمْ سب لوگ کس کی رعیت ہو اور کس پر حاکم۔ اور ہر حاکم سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا باپ سے اولاد اور خاوند سے بیوی کی صالح تربیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

## امامت

یہاں دعا اپنی معراج کو پہنچی ہے۔ اے اللہ گھر میں تو بیوی، سچے نیک اور صالح تیرا انعام ہیں لیکن اے بہت زیادہ عطا کرنے والے ہمیں اپنا ڈور محبت اس قدر عطا فرما دے کہ ہم سبھی ڈرنے والوں اور آپ سے پیار کرنے والوں میں سبقت لے جائیں۔ تقویٰ کی روش پر یوں چلائیے کہ اہل تقویٰ کی امامت نصیب ہو جائے، آپ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں ہم سب سے آگے نکل جائیں اور پہل بھی ہم ہی کریں۔ کیونکہ امام کہتے ہی اسے ہیں جو پہل کرے اور نمونہ بنے۔ یہ وہی بات ہے جو سورۃ الشعراء اور سورۃ الزمر میں یوں کہی گئی ہے۔

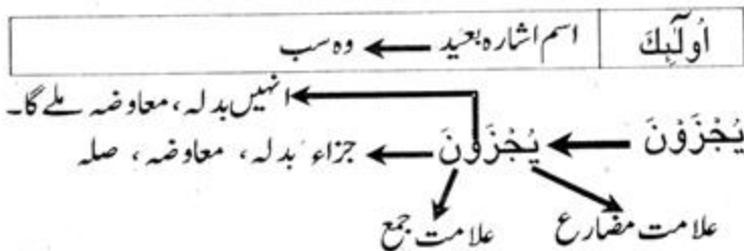
أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ (26- الشعراء- 51)

وَأَمْرٌ لِأَنَّ أَكْثَرَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ (39- الزمر- 12) اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود مسلم بنوں۔

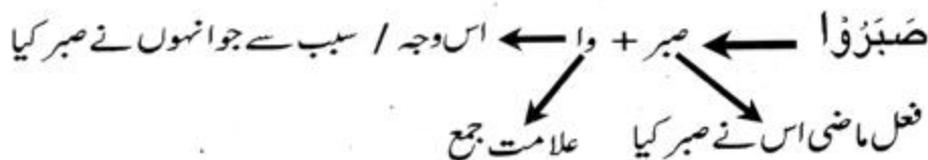
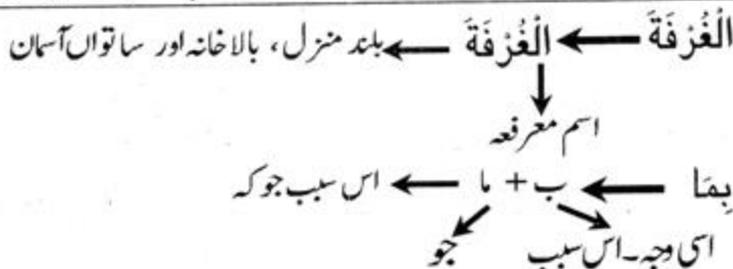
امام قرطبی نے اسی آیت کریمہ سے اخذ کیا ہے کہ ریاست و امامت کی طلب اگر دین کے لیے ہو تو جائز ہے۔

أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا

یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے صبر کا پھل بالاخانہ کی صورت میں پائیں گے۔ اور آداب و تسلیمات سے ان کا استقبال کیا جائے گا۔ اور سلامی پیش کی جائے گی



نوٹ: اگر مضارع کی علامت پر پیش اور تیسرے حرف پر زند آجائے تو یہ فعل مجہول ہوتا ہے۔



و	اور
---	-----

يَلْقَوْنَ ← يَلْقَوْنَ ← لقاء ← ملاقات۔ ملا  
 علامت مضارع ← علامت جمع

يُلَقَّ	ملتا ہے یا ملے گا۔ پائے گا
---------	----------------------------

يَلْقَوْنَ	انہیں ملتا ہے یا ملے گا
------------	-------------------------

فِيهَا ← فِي + ها ← مراد الغرفة  
 میں اس (مؤنث)

تَحِيَّةً	آداب و تسلیمات، دعا و سلام،
-----------	-----------------------------

و	اور
---	-----

سَلَامًا	سلامی پیش کی جائے گی
----------	----------------------

أُولَئِكَ يَجْزُونَ الْعُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيَلْقَوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا

یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے صبر کا پھل بالا خانہ کی صورت میں پائیں گے۔

اور آداب و تسلیمات سے ان کا استقبال کیا جائے گا۔

اور سلامی پیش کی جائے گی

## تشریح

## صبر

اہل ایمان کو آخرت میں جو انعام و اکرام سے نوازا جائے گا یہ آیت مبارکہ اعلان کر رہی ہے کہ اس کی وجہ صبر ہے۔ ان اللہ کے بندوں نے دشمنانِ حق کے مظالم کی پرواہ کیے بغیر اقامتِ دین کی جدوجہد کی۔ مصائب اور تکالیف انہیں صراطِ مستقیم سے نہ ہٹا سکیں۔ ہر قسم کا خوف و لالچ ان کے ایمان کو متزلزل نہ کر سکا۔ لذتوں اور منفعتوں کے جال کو انہوں نے صبر سے کاٹا۔ اسی لیے وہ آج اپنے اللہ سے اجر پارہے ہیں۔

# خَالِدِينَ فِيهَا حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا

اور وہ ہمیشہ ہمیشہ وہاں رہیں گے کیا ہی اچھی ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ ہے۔

خَالِدِينَ ← خالد + يَن ← ہمیشہ رہیں گے

بہمیشہ ہمیشہ رہنے والا علامت جمع

فِيهَا ← فِي + حَا ← اس میں

میں اس (مؤنث)

حَسَنَتْ ← حَسَنَ + ت ← وہ عمدہ ہے۔ اچھی ہے۔

وہ ایک مؤنث

مُسْتَقَرًّا ← مُسْتَقَرَّ + ا

عارضی ٹھکانا بطور

و	اور
---	-----

مُقَامًا ← مَقَامَ + ا ← مستقل رہنے کی جگہ

بطور

خَالِدِينَ فِيهَا حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا

اور وہ ہمیشہ ہمیشہ وہاں رہیں گے کیا ہی اچھی ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ ہے۔

قُلْ مَا يَعْبُؤْاِبِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا

اے نبی ﷺ کہہ دیجئے میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں اگر تم اس کو نہ پکارو۔ پس تم جھٹلا تو چکے ہو عنقریب تمہارے لیے اس کا خمیازہ لازم ہوگا (یعنی سزا پاؤ گے)۔

قُلْ	کہہ دیجئے ← آخری حرف پر جزم ہے فعل امر ہے۔
مَا	نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(ماضی) اس نے پرواہ کی

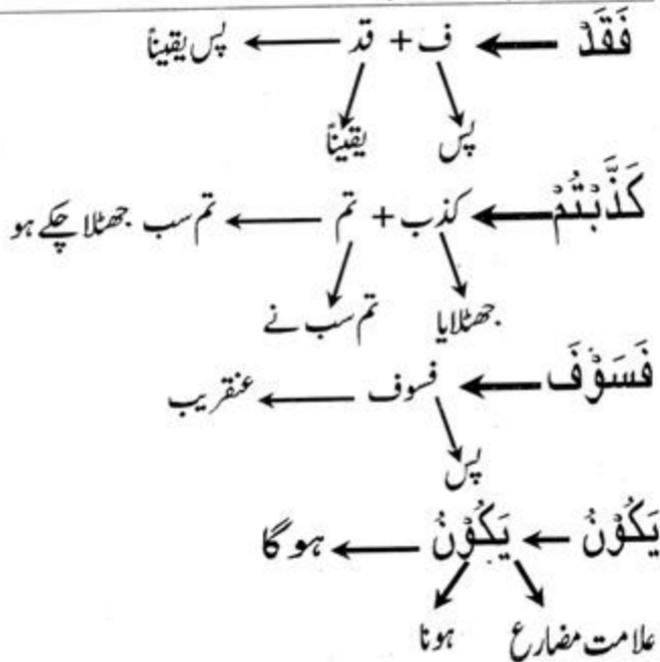
يَعْبُؤْا ← عَبَّأ ← عَبَّأ ← يَعْجَبُ ← وہ سب پرواہ کرتے ہیں یا کریں گے۔  
وہ پرواہ کرتے ہیں یا توجہ کرتے ہیں۔  
وہ پرواہ کرتا ہے یا کرے گا

بِكُمْ ← ب + كُمْ ← تمہارے متعلق  
کے متعلق تم سب

نوٹ: یہاں۔ وا۔ کے بعد چونکہ ضمیر "کم" نہیں آئی بلکہ درمیان میں کلمہ "ب" آگیا ہے اس لیے علامت جمع کا دوسرا حرف (الف) حذف نہیں کیا جائے گا

رَبِّي ← رَبِّي ← میرا رب  
میرا رب

اگر	لَوْ
نہیں	لَا
تمہاری پکاریں	دَعَاؤَكُمْ



لِزَامًا	لازم۔ واجب ہونا۔ حساب۔ چٹ جانے والا شکنجہ
----------	---

قُلْ مَا يَعْبَتُوا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دَعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا

اے نبی ﷺ کہہ دیجئے میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں اگر تم اس کو نہ پکارو۔ پس تم جھٹلا تو چکے ہو عنتقریب تمہارے لیے اس کا خمیازہ لازم ہوگا (یعنی سزا پاؤ گے)۔

تشریح

بے نیازی

پروردگار کے حضور تمہارا ہاتھ پھیلانا، التجائیں کرنا، دعائیں مانگنا، اس کی چوکھٹ پر اپنا سر رکھنا، اس کی رحمت کو متوجہ کرتا ہے اور اس سے بے اعتنائی خود تمہارا اپنا ہی نقصان ہے۔ وہ تو بڑی بے پرواہ اور بے نیاز ذات ہے یہ جو تم نے اس کی باتوں کو ماننے سے انکار کیا تھا یا خود اس کی ہستی کو ہی جھٹلایا تھا اس کا عنقریب تمہیں خمیازہ بھگتنا ہوگا۔ ایک نہ ختم ہونے والے عذاب کے شکنجے میں کس دیے جاؤ گے ہاں البتہ اگر اس بے نیاز ہستی کے سامنے سر تسلیم خم کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر التجائیں کرو گے تو وہ ہستی تمہیں معاف فرمادے گی۔ اور تمہاری طلب پر اطاعت کی توفیق عطا فرمادے گی۔ اور یہ بات بھی یاد رہے کہ تم سب کی حمد و ثنا اور تقدیس اس کے رتبے میں کوئی اضافہ کر سکتی ہے اور نہ ہی تمہاری تنقیص اس کے مقام عالی کو گھٹا سکتی ہے۔

سورة

الفاتحة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُوْا ۝ اِیَّاكَ  
نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ  
عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ۝

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے۔ رحمان اور رحیم ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجئے۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے انعام فرمایا جو معتبوب نہیں ہوئے اور جو بیٹھکے ہوئے نہیں ہیں۔

اَلْحَمْدُ ← ال + حمد ← تمام تعریفیں  
اسم جنس (تمام انواع) ← تعریف مدح

ال اسم معرفہ کے اظہار اور کبھی اسم جنس یا نوع کے بیان کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

معرض الکتاب ← کتابوں کی نمائش یعنی کتابوں کی تمام اصناف اور انواع کی نمائش

لِلّٰهِ ← ل + اللہ ← اللہ کے لیے  
کے لیے اللہ

رَبِّ ← رب 1 مالک، آقا

2 مہربانی پرورش کرنے والا خبر گیری اور نگہبانی کرنے والا

3 فرمانروا، حاکم، مدبر اور منتظم

اَلْعٰلَمِیْنَ ← ال + عالم + ین ← تمام جہانوں  
علامت معرفہ ← جہان علامت جمع

رَبِّ الْعَالَمِينَ ← تمام جہانوں کا رب

اسم نکرہ + اسم معرفہ ← کا، کے، کی

جب دو اسم ساتھ ساتھ آئیں۔ پہلے اسم کے شروع میں (ال) نہ لگا ہو اور دوسرے

اسم کے شروع میں (ال) لگا ہو تو ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے، یا کی کا اضافہ کر دیتے ہیں۔

الرَّحْمٰن ← ال + رَحْمٰن ← رَحِمَ ← فَعِلَ

**رَحْمٰن**

تمام زبانوں میں ہر کلمے کا کوئی وزن ہوتا ہے جو موسیقیت اور غنائیت کا سبب بنتا ہے۔

مگر عربی زبان میں وزن غنائیت کے ساتھ ساتھ معانی میں تبدیلی کا بھی موجب ہوتا ہے۔

مثلاً رَحِمَ کا وزن ہے فَعِلَ (اس نے رحم کیا) جب رَحِمَ کو کسی اور وزن پر لیکر جاتے ہیں تو دیکھیے

معنی میں کیا تبدیلی آتی ہے۔

جب ہو عام رفتار کی بجائے تیز چلے اور راستے کی رکاوٹیں اپنی قوت سے توڑ دے۔

طُوفَانٌ

فَعْلَانٌ

پانی ندی نالے میں جب عام رفتار کی بجائے تیز چلے۔ جوش و قوت سے اپنی حدود

طُغْيَانٌ

کو توڑ کر باہر آجائے اور راستے کی رکاوٹوں کو توڑ دے۔

ناراضگی میں جب جوش و قوت ہو اور انسان شرافت کی حدود توڑ کر دوسرے کو گالیاں دے

غَضَبَانٌ

فَعْلَانٌ

اور مار پیٹ پراتر آئے تو ہم کہتے ہیں کہ فلاں بڑا غضبان ہے۔

جب کہیں سے فائدہ ملے تو کہتے ہیں فلاں سے فیض پایا۔ مگر فیض دینے والا ہر وقت فیض

فَيْضَانٌ

کرے اور ہر کس و ناکس میں فیض بانٹے تو کہتے ہیں کہ فلاں کا فیضان جاری ہے۔

قدر مشترک : جوش و قوت۔ ولولہ۔ زور اپنی حدود سے باہر نکل آنا راستے کی رکاوٹوں کو توڑنا

الرَّحْمَنُ	ایسا رحم کرنے والا جس کا رحم ہوش، قوت اور ولولہ سے آتا ہے۔ اور جس کا رحم
	حدوں سے نکل کر آتا ہے۔ اور راستے کی تمام رکاوٹوں کو توڑ دیتا ہے۔

الرَّحِيمُ ← رَحْم ← رَحْمٌ ← فَعِيلٌ

رَحْمَ جس کا وزن ہے فَعِيلٌ۔ یعنی اُس نے رحم کیا رَحِمَ کو ایک اور وزن فَعِيلٌ پر دیکھیے کیا معنی بنتے ہیں ال + رَحِيمٌ ← فَعِيلٌ

عَظِيمٌ جس کا علم ازل سے ابد ہو اور جس کا علم اسکی ذات کی وجہ سے ہو

عَظِيمٌ جس کی عظمتیں ازل سے ابد ہوں اور جسکی عظمتیں اسکی ذات کی وجہ سے ہو

قدَرٌ مشترک : ہمیشگی، دوامیت اور ازل تا ابد صفت ذاتی ہو کسی اور کی وجہ سے نہ ہو

رَحِيمٌ	ایسا رحم کرنے والا جس کا رحم ازل سے ابد ہو اور جس کا
	رحم اُسکی اپنی ذات کی وجہ سے ہو
مَلِكٌ	مالک اردو میں مستعمل ہے

يَوْمِ الدِّينِ ← يَوْمٌ + الدِّينِ

اسم مکرہ (دن) اسم معرفہ (بدلہ، جزا معاوضہ)

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ بد لے کے دن کا مالک ہے

اِيَّاكَ ← اِيَّا + كَ مخاطب کی علامت  
اداة حصر (خاص)

نَعْبُدُ ← ن + عبد ← اس نے عبادت کی

1 جمع متکلم کی علامت

2 مضارع کی علامت (ی، ت، ا، ن)

يَعْبُدُ	وہ عبادت کرتا ہے یا کرے گا
تَعْبُدُ	تو عبادت کرتا ہے یا کرے گا
أَعْبُدُ	میں عبادت کرتا ہوں یا کروں گا
نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے

وَ ← اور

إِيَّاكَ ← إِيَّا + كَ

ادواتِ حصر (خاص) ، مخاطب کی علامت

نَسْتَعِينُ ← نَسْتُ + عَيْنُ

يُدُّ + عَيْنُ ← مدد

عَانَ ← يُعِينُ ← علامت مضارع وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا

ماضی ← اُس نے مدد کی

میں طلب کرتا ہوں پانی  
نماز استسقا ← است + سقا

است	میں طلب کرتا ہوں یا کروں گا
ن است	ہم طلب کرتے ہیں
ن است + عین	ہم سب مدد طلب کرتے ہیں

اِهْدِنَا ← اِهْدِنَا ← اِهْدِنَا  
 ہمیں ہدایت دیجیے ← (امر) ہدایت ہم سب کو

بڑا چھوٹے کو کہے کہ یہ کرو تو بڑے نے چھوٹے کو حکم دیا ہے اگر ہم مرتبہ کہے تو یہ کہنا ہے اور چھوٹا بڑے کو کہے تو عرض، طلب اور التماس ہے لیکن مخلوق خالق کو کہے تو یہ دعا ہوتی ہے۔

یہاں مخلوق خالق سے دعا کر کے مانگ رہی ہے۔ اے اللہ ہمیں عنایت فرمادیجیے

الصِّرَاطِ ← الصِّرَاطِ ← الصِّرَاطِ  
 خاص راستہ ← خاص راستہ

لْمُسْتَقِيمِ ← الصِّرَاطِ ← الصِّرَاطِ  
 خاص سیدھا

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمِ  
 ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجیے  
 اسم معرفہ اسم معرفہ

دو اسم ساتھ ساتھ آجائیں تو دوسرا اسم پہلے اسم کی صفت ہوتا ہے۔ راستے کی صفت ہے سیدھا

صِرَاطَ	راستہ
الَّذِينَ	ان اشخاص کا

أَنْعَمْتَ ← أَنْعَمْتُ + تَ ← آپ نے انعام فرمایا  
 انعام کیا آپ نے (علامت مخاطب)

أَنْعَمْتَ	آپ نے انعام کیا
أَنْعَمْتُ	میں نے انعام کیا
أَنْعَمْتِ	تو ایک مؤنث نے انعام کیا
أَنْعَمْتُ	اس ایک مؤنث نے انعام کیا
أَنْعَمَ	اس ایک مذکر نے انعام کیا

عَلَيْهِمْ ← عَلِيَّ + هُمْ ← ان پر  
 اوپر پر

غَيْرِ	سوائے
--------	-------

سخت ناراضگی  
 الْمَغْضُوبِ ← الِ + مَغْضُوبٍ ← غضب  
 خاص مفعول جن پر غضب ہوا

فاعل کام (فعل) کرنے والے کو اور مفعول کہتے ہیں جس پر فعل کیا گیا ہو۔ غائب فاعل اور مغضوب مفعول کے وزن پر ہے۔

ان سب پر	عَلَيْهِمْ
اور	وَ
نہیں	لَا

الصَّالِيْنَ ← ال + ضَالٌّ + يَنْ ← اصل گمراہ  
 ↓ ↓ ↓  
 خاص گمراہ جمع کی علامت

نہ ان لوگوں کے راستے پر جو گمراہ ہوئے

وَالصَّالِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ • الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ • اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ  
 نَسْتَعِيْنُ • اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ • صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ  
 عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے۔ رحمان اور رحیم ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجئے۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے انعام فرمایا جو معتوب نہیں ہوئے اور جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔

## علامات ایک نظر میں

### واونین

اگر کسی کلمے کے آخر پر "وا" "ون" "اور" "ین" آجائیں تو وہ جمع کی علامت ہیں۔

أَمْنُوا ----- تَرَفَعُوا ----- يُؤْمِنُونَ ----- مُؤْمِنِينَ

أَمْنُوا: امن + وا = وہ سب ایمان لائے۔

يُؤْمِنُونَ: یومن + ون = وہ سب ایمان لاتے ہیں یا لائیں گے۔

مُؤْمِنِينَ: مومن + ین = سب مومن۔ یاد رہے یہاں (ین) کے نون پر ہمیشہ زبر آئے گا۔

### جمع تکسیر

جب کسی چیز کی جمع اردو کی طرح ہی ہوتی ہے مثلاً قلم کی جمع اقلام اور کتاب کی کتب تو اس کا معاملہ مفرد مؤنث کی طرح کیا جاتا ہے

### کلمہ کے آخر پر گولت (ة)

اگر کسی کلمے کے آخر پر گولت (ة) آجائے تو سمجھ لیجئے یہ کلمہ مؤنث مفرد ہے۔ سوائے مردوں کے ناموں کے۔ مثلاً حمزہ۔

طلحہ۔ وغیرہ وغیرہ اور حجرۃ۔ عرفۃ۔ مؤنث مفرد ہیں۔

### جمع مؤنث

مفرد مؤنث کے آخر پر آنے والی "ة" کو کات کر "ات" کا اضافہ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ مثلاً

حجرۃ۔ ة کو حذف کر کے "ات" کا اضافہ کرنے سے حجرات جمع مؤنث ہے۔

### مثنوی / تشبیہ کی علامات

#### ا، ان، ین

اگر کلمے کے آخر پر ا، ان، ین کا اضافہ ہو تو یہ مثنوی (عدد میں دو) مذکر ہوں یا مؤنث یا ایک مذکر اور ایک مؤنث مل کر عدد میں دو کی

علامت ہیں۔

1. اَكَلًا - اَكُلُ + ان دونے نے کھایا  
 يَأْكُلَانِ = يَأْكُلُ + ان = وہ دو کھاتے ہیں یا کھائیں گے  
 يَأْكُلَيْنِ = يَأْكُلُ + ين = وہ دو کھاتے ہیں یا کھائیں گے یہاں علامت "ین" میں ن کے نیچے زیر ہوگی۔  
 عربی زبان میں ایک کو مفرد۔ دو کوثنیٰ یا ثنیہ اور تین یا تین سے زیادہ کے لیے جمع کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

## زمانے

### ی۔ت۔ا۔ن

اگر کسی کلمے کے شروع میں ی۔ت۔ا۔ن۔ میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو وہ فعل مضارع کی علامت ہے اور فعل مضارع سے مراد زمانہ حال یا زمانہ مستقبل۔ سیاق و سباق کے مطابق ترجمہ کریں گے۔

ی۔ غائب (وہ۔ اس۔ اُن)

ت۔ مخاطب (تو۔ تم۔ آپ)

ا۔ متکلم مفرد۔ میں اور

ن۔ متکلم جمع (ہم)

کی علامت ہے۔

كَتَبَ۔ اس نے لکھا۔ اگر اس سے پہلے۔ ی۔ کا اضافہ کر دیں (يَكْتُبُ) وہ لکھتا ہے یا لکھے گا۔

"ت" کا اضافہ کر دیں تو يَكْتُبُ۔ تم لکھتے ہو یا لکھو گے

"ا" کا اضافہ کر دیں تو اَكْتُبُ۔ میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا

اور اگر شروع میں "ن" کا اضافہ کر دیں نَكْتُبُ۔ ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے

## علامت مضارع

Present Tense Future Tense

(زمانہ حال)

(زمانہ مستقبل)

ی۔۔۔۔۔ ی۔۔۔۔۔ IIIrd Person (He, She, They) وہ، اس، ان یہ غائب کی علامت ہے۔

2nd Person (You) ت ---- تو، تم، آپ یہ مخاطب کی علامت ہے۔

1st Person Singular (I) ا ---- میں یہ شکلم مفرد کی علامت ہے۔

1st Person Plural (we) ن ---- ہم یہ شکلم جمع کی علامت ہے۔

نوٹ: یہ علامات نہ ہوں تو ماضی اور اگر "س" کا اضافہ مضارع کی علامت سے پہلے ہو تو وہ مستقبل قریب اور سوف کا اضافہ ہو تو ترجمہ مستقبل بعید میں کیا جائے گا۔

### مستقبل قریب یا بعید

مضارع کی علامت سے پہلے س۔ کا اضافہ کر دیں تو مستقبل قریب اور سوف کا اضافہ مستقبل بعید کے معانی دے گا۔

سَيَكْتُبُ وہ مستقبل قریب میں لکھے گا۔

سَوْفَ يَكْتُبُ وہ مستقبل بعید میں لکھے گا۔

سَتَكْتُبُ تم مستقبل قریب میں لکھو گے۔

سَوْفَ تَكْتُبُ تم مستقبل بعید میں لکھو گے۔

مَآ كْتُبُ میں مستقبل قریب میں لکھوں گا۔

سَوْفَ أَكْتُبُ میں مستقبل بعید میں لکھوں گا۔

سَنَكْتُبُ ہم مستقبل قریب میں لکھیں گے۔

سَوْفَ نَكْتُبُ ہم مستقبل بعید میں لکھیں گے۔

### ماضی

اگر کسی کلمے سے پہلے مضارع۔ مستقبل قریب و بعید کی علامتیں۔ ی۔ ت۔ ا۔ ن۔ س۔ یا سَوْفَ نہ لگیں ہوں تو ترجمہ زمانہ ماضی میں کریں گے۔

فَصَرَ ماضی ہے (اس نے مدوی) اور يَنْصُرُ مضارع ہے۔ وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔

يَضْرِبُ	مضارع ہے۔ وہ مارتا ہے یا مارے گا۔	مَضْرَبٌ	ماضی ہے (اس نے مارا) اور
يَفْتَحُ	مضارع ہے۔ وہ فتح کرتا ہے یا کرے گا۔	فَتَحَ	ماضی ہے (اس نے فتح کیا یا اس نے کھولا) اور
يُحْسِبُ	مضارع ہے۔ وہ شمار کرتا ہے یا کرے گا۔	حَسِبَ	ماضی ہے (اس نے حساب کیا یا شمار کیا) اور
يَسْمَعُ	مضارع ہے۔ وہ سنتا ہے یا سنے گا۔	سَمِعَ	ماضی ہے (اس نے سنا) اور
يَكْرُمُ	مضارع ہے۔ وہ کرم کرتا ہے یا کرے گا۔	كَرَّمَ	ماضی ہے (اس نے کرم کیا) اور

### کاکے، کی، کا اضافہ

اگر دو اسم ساتھ ساتھ آئیں پہلا اسم نکرہ اور دوسرا اسم معرفہ ہو تو ترجمہ کرتے وقت کا۔ کے۔ کی۔ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

کتاب اللہ اللہ کی کتاب

اسم نکرہ اسم معرفہ

کتاب ک آچی کتاب۔ تمام ضمائر اسم معرفہ ہوتے ہیں۔

اسم نکرہ اسم معرفہ

ال کلمے کے شروع میں ال کا اضافہ اسم نکرہ کو اسم معرفہ بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اور کبھی (ال) کلمے کے شروع میں جنس اور تمام انواع کے بیان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

### صفت

اگر دو اسم ساتھ ساتھ ہوں۔ دونوں اسماء نکرہ ہوں یا دونوں اسماء معرفہ ہوں تو پہلے اسم کی دوسرا اسم صفت ہوگا۔

الولد الصالح نیک لڑکا (دونوں کلمات اسم ہیں اور معرفہ ہیں)

کتاب "حکیم" حکمت والی کتاب (دونوں کلمات اسم ہیں اور نکرہ ہیں)

### کان

کان کے معنی ہیں۔ "واقع ہونا۔ پایا جانا۔ ہونا" مثلاً

جو اللہ چاہتے ہیں وہی ہوتا ہے۔

﴿ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ ﴾

﴿ كَانَ فِي الْمَدِينَةِ ﴾	وہ شہر میں تھا۔
﴿ اصْبَحَ مِنْ خَيْرِ كَانِ ﴾	کے معنی ہو گئے۔ "مر گیا"
﴿ كَانِ كَ بَعْدِ لَامٍ تَعْلِيلٍ هُوَ مِثْلُ كَانِ لَكَ ﴾	تم ایسا کر سکتے تھے
﴿ ان تَفْعَلْ كَذَا ﴾	تمہیں ایسا کرنا چاہیے تھا
﴿ كَانِ كَ بَعْدِ عَلِيٍّ هُوَ تَوْ "چاہیے" كَ ﴾	اس نے ایسا کیا تھا
﴿ مَعْنَى هُوَ فِي مِثْلِ كَانِ عَلَيْكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا ﴾	وہ ایسا کیا کرتا تھا
﴿ فِعْلٌ مَاضٍ سَ مِنْ پِیْلَ آءِ تَوْ مَاضٍ بَعِيدٍ مِثْلِ مِثْلِ كَانِ فَعَلَ كَذَا ﴾	
﴿ فِعْلٌ مَضَارِعٍ سَ مِنْ پِیْلَ آءِ تَوْ مَاضٍ اسْتِرَارِي مِثْلِ مِثْلِ كَانِ يَفْعَلُ كَذَا ﴾	

### لَا لَمْ لَنْ لَمَّا

لَا لَمْ لَنْ تینوں حروف نفی کے لیے استعمال ہوتے ہیں  
 لَا تَذْهَبُ (نہ جاؤ) لَا تَضْرِبُ (نہ مارو) لَا تَجَسَّسُوا (تم تجسس نہ کرو) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے) لَانْفِي اور مَنع کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔  
 لَمْ مَضَارِعٍ سَ مِنْ پِیْلَ آءِ ہر ماضی میں نفی کرتا ہے۔ مثلاً  
 لَمْ تَفْعَلُوا (تم سب نے نہیں کیا) وَمَنْ لَمْ يَنْتَبِ (جس نے تو بہ نہیں کی) قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا (کہہ دیجئے کہ تم ایمان نہیں لائے)  
 لَنْ مَضَارِعٍ سَ مِنْ پِیْلَ لَنْ آئے تو وہ مستقبل میں نفی کرتا ہے۔  
 لَمَّا تَنَالُوا الْبِرَّ (تمہیں نیکی ہرگز نہیں ملے گی)

### لَمَّا

یہ حرف دو طرح سے استعمال ہوتا ہے۔ مَضَارِعٍ سَ مِنْ پِیْلَ آءِ تَوْ نَفِي مَاضِي مِثْلِ كَرْتَا هُوَ بِمَعْنَى "ابھی تک نہیں"۔ مِثْلًا لَمَّا يَدْخُلُ

أَلَا يَمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ۔ (ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہوا ہی نہیں) لَسَا يَذُوقُوا الْعَذَابَ (ابھی انہوں نے عذاب کا حزا چکھا ہی نہیں) اور ماضی سے پہلے لَمَّا آتَتْ تُو "جب" کے معنی دیتا ہے۔ لَمَّا جَاءَ الْكُرْمُ (جب وہ آیا تو میں نے اس کی عزت کی)

### إِذَا

إِذَا بِمَعْنَى "جب" ماضی سے پہلے آئے تو ترجمہ مضارع میں کیا جاتا ہے۔ مَثَلًا الَّذِيْنَ إِذَا أَنْفَعُوا (اور جو جب خرچ کرتے ہیں)

### ضَمَان

ضَمَانٌ بِمَعْنَى ضَمِيرٍ يَكْتَبُ فِيهِ اس کا ہے اس جملے میں کلمہ "وہ" اور "اس" سے مراد ضعیف ہی ہے۔ یعنی وہ کلمہ جو اسم کے قائم مقام ہو اور اسم کے پورے معنی دیتا ہو اسے ضمیر کہتے ہیں۔

وہ نماز ادا کرتا ہے۔ کو عرب انتہائی اختصار کے ساتھ یوں کہتے ہیں۔ هُوَ يُصَلِّيُ۔ یہاں هُوَ سے مراد ایک مذکر ہے۔ اور اگر جملے میں اس کی بجائے اسماء کا نام ہوتا تو عرب اس کا ترجمہ یوں کرتے۔ هِيَ تَصَلِّيُ اور اگر اس نے دونوں کے متعلق کہنا ہوتا کہ وہ دونوں نماز پڑھتے ہیں۔ تو کہتا۔ هُمَا يُصَلِّيَانِ۔ چاہے دو مذکر ہوتے یا دو مؤنث یا ایک مذکر اور ایک مؤنث مل کر عدد میں دو ہو جاتے تو ان لے لیے "هُمَا" کی ضمیر ہی استعمال کرتے۔

اور اگر صرف ضعیف کی بجائے ضعیف، مسلمان، اور عبد اللہ کا تذکرہ ہوتا کہ وہ تینوں نماز پڑھتے ہیں تو عرب یوں کہتے۔ هُمْ يُصَلُّونَ۔ گویا ناموں کے قائم مقام جمع مذکر کے لیے وہ هُمْ استعمال کرتے اور اگر تذکرہ صرف اسماء کی بجائے اسماء، سارہ، ارفعہ کا ہوتا کہ وہ تینوں نماز پڑھتی ہیں تو عرب کہتے۔

هُنَّ يُصَلِّينَ۔ یہاں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث عاقل کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

گویا "وہ ایک مذکر کے لیے ضمیر ہے" هُوَ

وہ ایک مؤنث کے لیے ضمیر ہے" هِيَ

وہ دو مذکر یا دو مؤنث" هُمَا

ایک مذکر اور ایک مؤنث کے لیے ضمیر ہے      هُمَا  
 وہ سب مذکر کے لیے ضمیر ہے      هُمْ  
 وہ سب مؤنث کے لیے ضمیر ہے      هُنَّ

زینب	ارفعه	سارہ	اسماء	قلم	+	ہا	+	ہما	(مذکر مؤنث)	+	ہُنَّ	(سب مؤنث)
4	3	2	1	1		1		2			3	
علی	عبد اللہ	سلمان	خبیب	قلم	+	ہ	+	ہما	(مذکر مؤنث)	+	ہم	(سب مذکر)
4	3	2	1	1		1		2			3	

اور اسی جملہ مذکورہ میں "یہ قلم اس کا ہے" کو عرب انتہائی اختصار کے ساتھ یوں ادا کرتا۔ وہ قلم لکھ کر ساتھ صرف (ہ) کا اضافہ کر دیتا اور لکھتا قَلَمُہُ۔ اس ایک مذکر کا قلم یعنی خبیب کا قلم ہے۔ اور اگر جملے میں خبیب کے ساتھ سلمان کا نام ہوتا تو یہ کہنے کے لیے کہ یہ قلم ان دونوں کا ہے تو وہ قلم کا لفظ لکھ کر ساتھ "ہُمَا" لکھ دیتا جیسے قَلَمُہُمَا۔ اور اگر یہ قلم خبیب، سلمان اور عبد اللہ کا ہوتا تو وہ قلم کے ساتھ هُمْ کا اضافہ کرتا اور لکھتا قَلَمُہُمْ اور اگر یہ قلم تین یا تین سے زیادہ لڑکیوں کا ہوتا تو اسماء، سارہ اور ارفعہ کا نام لکھنے کی بجائے هُنَّ کی ضمیر استعمال کرتا اور کہتا قَلَمُہُنَّ

ضمائر منفصل غائب (جو جملے سے پہلے لکھے جاتے ہیں)      ضمائر متصل غائب (یہ ضمائر کلمے کے آخر پر لکھے جاتے ہیں)

هُوَ	وہ ایک مذکر	ہ	اس ایک مذکر کا
ہِی	وہ ایک مؤنث	ہَا	اس ایک مؤنث کا
ہُمَا	وہ دو (مذکر، مؤنث)	ہُمَا	ان دو مذکر یا مؤنث کا
ہُمْ	وہ جمع مذکر	ہُمْ	ان سب مذکر کا
ہُنَّ	وہ جمع مؤنث	ہُنَّ	ان سب مؤنث کا

### ضمائر مخاطب

"خبیب تم لکھتے ہو یہ قلم تمہارا ہے۔" اس سادہ سے جملے میں تم سے مراد خبیب ہی ہے۔ عرب خبیب کا نام لینے کی بجائے نام کے قائم مقام ضمیر استعمال کر کے یوں کہے گا۔ اَنْتَ تَلْکُہُ



## ضار متکلم متصل

..... ی میرا، مجھ ایک مذکر کا
..... ی میرا مجھ ایک مؤنث کا
..... نا ہمارا دو مذکر کا
..... نا ہمارا دو مؤنث کا
..... نا ہمارا جمع مذکر کا
..... نا ہمارا جمع مؤنث کا

## ضار متکلم منفصل

میں ایک مذکر	آنا
میں ایک مؤنث	آنا
ہم دو مذکر	نَحْنُ
ہم دو مؤنث	نَحْنُ
ہم سب مذکر	نَحْنُ
ہم سب مؤنث	نَحْنُ

متکلم مفرد مذکر و مؤنث کے لئے ضمیر منفصل (آنا)۔ اور ضمیر متصل مفرد مذکر و مؤنث کے آخر پر ”ی“ (قلمی) اور شئی اور جمع کے لئے ۔ نا کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے قلمنا۔ شئی اور جمع کے لئے نَحْنُ لگائی جاتی ہے جمع کے لیے کلمے کے آخر پر نا لگایا جاتا ہے۔

هُوَ..... هُوَ	أَنْتَ..... أَنْتَ	أَنَا..... أَنَا
هِيَ..... هِيَ	أَنْتِ..... أَنْتِ	أَنَا..... أَنَا
هُمَا..... هُمَا	أَنْتُمَا..... أَنْتُمَا	نَحْنُ..... نَحْنُ
هُمْ..... هُمْ	أَنْتُمْ..... أَنْتُمْ	نَحْنُ..... نَحْنُ
هُنَّ..... هُنَّ	أَنْتُنَّ..... أَنْتُنَّ	نَحْنُ..... نَحْنُ

## (ك) كَاف -

کلمے کے شروع میں ہو تو تشبیہ یا امثال کے معنی دیتا ہے مثلاً کَجْهَدِ۔ جیسے اونچی آواز میں بولتے ہیں۔ (2) کاف کلمے کے آخر میں مخاطب کے معنی دیتا۔ مثلاً قَلَمُكَ۔ تیرا قلم۔

## همزة (۱)۔

کلمے کے شروع میں (الف) ہمزہ تین تبدیلیاں کرتا ہے۔  
همزة۔ استفہام۔ اَتَلَّهَبُ (کیا تو جاتا ہے)  
همزة۔ امر۔ اِذْهَبْ (جاؤ)

## فعل امر

علامت مضارع کو حذف کر کے آخری حرف کو ساکن کر دیں تو یہ فعل امر بن جاتا ہے۔ مثلاً وَقَعَدَ کا مضارع ہے۔

يَعِدُ۔ علامت مضارع ہٹا کر اور آخری حرف پر جزم لگائیں تو بنتا ہے۔ عِدْ۔ یہ فعل امر ہے۔

اگر درمیان میں کوئی حرف علت (ا، و، ی) ہو تو وہ حذف ہو جاتا ہے۔

جیسے طَسَرَ۔ يَطِيرُ۔ علامت مضارع ہٹانے اور آخری حرف پر جزم دینے سے باقی لفظ "طِيرُ" رہ گیا اور حرف

علت حذف ہونے سے باقی لفظ رہ گیا۔ (طِرْ)

اگر علامت مضارع کے بعد کا حرف ساکن ہو تو علامت مضارع کی جگہ پر الف لگاتے ہیں۔ اور آخری حرف پر جزم

دیتے ہیں۔ اور "ع" کلمہ کی حرکت کو الف پر لگاتے ہیں۔ جیسے نَصَرَ۔ يَنْصُرُ۔ مضارع کی علامت کے بعد "ع" کلمہ ہے۔

"ص" جس پر پیش ہے۔ اس پیش کو الف پر لگانے سے فعل امر بن جائے گا۔ اَنْصُرُ۔ صَرَبَ۔ يَصْرِبُ سے فعل امر بنے گا۔

إِضْرِبُ۔

نوٹ: فعل امر بنانے کے لیے "ا" پر حرکت "ع" کلمہ کے مطابق لگاتے ہیں سوائے أَفْعَلْ کے وزن پر آنے والے کلمات

کے۔ کیونکہ أَفْعَلْ کے وزن پر آنے والے فعل امر کے "ا" پر زبر لگاتے ہیں۔ مثلاً أَفْعَقُ۔ يُنْفِقُ سے اَنْفِقُ

ضمائر	فعل ماضی	
هُوَ	صَرَبَ	اس ایک مذکر نے مارا۔
هِيَ	صَرَبَتْ	اس ایک مؤنث نے مارا۔
هُمَا	صَرَبَا	ان دو مذکر نے مارا۔ صَرَبَ + 1' علامت ثنی
هُمَا	صَرَبَتَا	ان دو مؤنث نے مارا۔ صَرَبَتْ + 1' علامت ثنی
هُمْ	صَرَبُوا	ان سب مذکر نے مارا صَرَبَ + وا

ان سب مؤنث نے مارا۔ ضَرَبَ + نَ	ضَرَبْنَ	هُنَّ
تو ایک مذکر نے مارا ضَرَبَ + تَ	ضَرَبْتَ	أَنْتَ
تو ایک مؤنث نے مارا۔ ضَرَبَ + تِ	ضَرَبْتِ	أَنْتِ
تم دو مذکر یا دو مؤنث نے مارا۔ ضَرَبَ + تُمَا	ضَرَبْتُمَا	أَنْتُمَا
تم سب مذکر نے مارا۔ ضَرَبَ + تُمْ	ضَرَبْتُمْ	أَنْتُمْ
تم سب مؤنث نے مارا۔ ضَرَبَ + تُنَّ	ضَرَبْتُنَّ	أَنْتُنَّ
میں ایک مذکر یا مؤنث نے مارا ضَرَبَ + تِ	ضَرَبْتُ	أَنَا
ضَرَبَ + نَا	ضَرَبْنَا	نَحْنُ

### ماضی مجہول

پہلے حرف پر پیش اور دوسرے کے نیچے زیر لگانے سے ماضی مجہول بن جاتا ہے۔ مثلاً

ضَرَبَ . ضَرَبْتَ . ضَرَبْنَا . ضَرَبْتَا

### ماضی نفی

ماضی مطلق معروف مجہول سے پہلے "ما" یا "لا" ہو تو ترجمہ نفی میں کریں گے۔

مثلاً مَا ضَرَبَ . یا مَا ضَرَبَ

### ماضی قریب

ماضی کے افعال سے پہلے صرف قد لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے۔ مثلاً

ضَرَبَ (اس نے مارا) قَدْ ضَرَبَ (اس نے مارا ہے) ضَرَبَ (وہ مارا گیا) قَدْ ضَرَبَ (وہ مارا گیا ہے)

### ماضی بعید

فعل ماضی سے پہلے کان کا اضافہ ہو تو اس کا ترجمہ ماضی بعید میں کرتے ہیں۔ مثلاً

كَانَ ضَرَبَ اس ایک مذکر نے مارا تھا۔  
 كَانَ ضَرِبَ وہ ایک مذکر مارا گیا تھا۔  
 كُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ تم سب مذکر نے مارا۔  
 كُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ تم سب مذکر مارے گئے تھے۔

### ماضی شکبہ

ماضی مطلق سے پہلے کوئی اسم ہو اور اس سے پہلے لَعْلٌ لگا ہو تو ترجمہ ماضی شکبہ میں کریں گے۔  
 شَالَعْلٌ زَيْدًا حَرْجٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ - شاید زید مدر سے نکلا ہوگا۔

### ماضی تمنائی

ماضی مطلق (معروف و مجہول) سے پہلے کوئی اسم ہو اور اس سے پہلے لَيْتٌ یا لَيْتُمْ لگا ہو تو ترجمہ ماضی تمنائی میں کریں گے۔ مثلاً

لَيْتَ الشَّبَابَ عَادَ۔ کاش جوانی لوٹ آتی  
 لَيْتَ هُوَ فَازَ کاش وہ کامیاب ہوتا۔

### ماضی استمراری

فعل مضارع سے پہلے کان لگا ہو تو ماضی استمراری میں ترجمہ کریں۔  
 شَالَكَانَ يَضْرِبُ۔ وہ مارتا تھا یا مارا کرتا تھا۔

### فعل مضارع

ضمیر	فعل	ترکیب	ترجمہ
هُوَ	يَضْرِبُ	(ی+ضرب)	وہ مذکر مارتا ہے۔ یا مارے گا
هِيَ	تَضْرِبُ	(ت+ضرب)	وہ مؤنث مارتی ہے یا مارے گی

ہُمَا	يَضْرِبَانِ	(یضرب+ان)	وہ دو مذکر مارتے ہیں یا ماریں گے
هُمَا	تَضْرِبَانِ	(تضرب+ان)	وہ دو مؤنث مارتی ہیں یا ماریں گی
هُنَّ	يَضْرِبُونِ	(یضرب+ون)	وہ سب مذکر مارتے ہیں یا ماریں گے
هُنَّ	يَضْرِبْنَ	(یضرب+ن)	وہ سب مؤنث مارتی ہیں یا ماریں گی۔
أَنْتَ	تَضْرِبُ	(ت+ضرب)	تو ایک مذکر مارتا ہے یا مارے گا
أَنْتِ	تَضْرِبِينَ	(ت+ضرب+ین)	تو ایک مؤنث مارتی ہے یا مارے گی۔
أَنْتُمَا	تَضْرِبَانِ	(ت+ضرب+ان)	تم دو مذکر مارتے ہو یا مارو گے۔
أَنْتُمَا	تَضْرِبَانِ	(ت+ضرب+ان)	تم دو مؤنث مارتی ہو یا مارو گی۔
أَنْتُمْ	تَضْرِبُونَ	(ت+ضرب+ان)	تم سب مذکر مارتے ہو یا مارو گے
أَنْتُنَّ	تَضْرِبْنَ	(ت+ضرب+ن)	تم سب مؤنث مارتی ہو یا مارو گی۔
أَنَا	أَضْرِبُ	(ا+ضرب)	میں مذکر یا مؤنث مارتا ہوں یا ماروں گا
نَحْنُ	نَضْرِبُ	(ن+ضرب)	ہم دو یا زیادہ مذکر یا مؤنث مارتے ہیں یا ماریں گے

### مضارع مجہول

علامت مضارع (ی۔ت۔ا۔ن) پر پیش اور فعل کے آخری سے پہلے حرف پرزیر ہو تو ترجمہ فعل مضارع مجہول میں

کریں گے۔ يَضْرِبُ۔ وہ مارتا ہے یا مارے گا۔ يُضْرَبُ وہ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا۔

### واو

اگر و۔ کے بعد آنے والے اسم کے آخری حرف کے نیچے زیر ہو تو اس سے مراد قسم ہوتی۔ وَالْعَصْرِ۔ (ر) آخری حرف کے نیچے

زیر ہے۔ اس لئے واو سے مراد قسم ہے۔ وَالْعَصْرِ یعنی قسم ہے زمانے کی۔

# اللغات

عزیز طلبہ!

لغت کے آغاز میں وہ الفاظ دیئے گئے ہیں جو بار بار دہرائے جاتے ہیں اور ان کے بعد ان کلمات کی فہرست دی گئی ہے جنہیں ڈکشنری سے نکالنا قدرے مشکل ہے۔

پہلے تو سورتوں کے مشکل الفاظ کے معانی جاننے کیلئے آپ کو مادہ باب، فعل ماضی، فعل مضارع بتلا دیا گیا ہے۔ اب آپ خود ڈکشنری کھولیں اور مادے کی مدد سے معانی تلاش کر کے لکھیں۔ اگر آپ کی آسانی کیلئے آپ کو معانی بھی بتلا دیئے جاتے تو آپ تحقیق اور تلاش کا راستہ اختیار کرنے کی بجائے بیساکھیوں کے طلب گار ہو جاتے۔ زندہ قومیں بیساکھیاں جب توڑتی ہیں تو انہیں وقار سے چلنا آتا ہے۔

ہاں یہ سچ ہے کہ جب آپ خود کلمات کی تلاش میں سرگرداں ہو گئے وقت تو لگے گا۔ شاید کچھ آکٹا ہٹ بھی ہو۔ مگر ثابت قدمی آپ کو کامیابی کی نوید سنائے گی۔

آپ کے قدموں کو تیز کرنے کیلئے سورۃ یونس سے لیکر آخر تک معانی بھی خود بتاتا جاؤ گا۔

## ان الفاظ کی فہرست جو بار بار دہرائے جاتے ہیں۔

کلمہ	معانی	کلمہ	معانی
أُولَئِكَ	جو سب	ذَلِكَ	وہ ایک مذکر
الَّذِينَ	جو سب مؤنث	تِلْكَ	وہ ایک مؤنث
مَعًا	میں + ما۔ (اس میں سے جو)	مِنْ	سے
مَا	جو	مَا	کیا
هَؤُلَاءِ	یہ سب مذکر یہ سب مؤنث	هَذَا	واحد مذکر یہ اس
مَا	نہیں۔ ما۔ کے بعد "ب" ہو تو ہمیشہ تائید ہوتا ہے اور شدت کے ساتھ نفی ہوتی ہے وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ	هَذِهِ	واحد مؤنث۔ یہ۔ اس
مَا	کیا (استفہامیہ)	مَا	جو (الموصولہ)
مَا	کتنا (تعمیریہ)	ب	کے ساتھ، میں، بدلے، وجہ، کے متعلق
لَا	نفی کرنا۔ منع کرنا	لَمْ	مضارع سے پہلے آتا ہے اور ماضی میں نفی کرتا ہے
لَنْ	مضارع سے پہلے آتا ہے اور مستقبل میں نفی کرتا ہے	مَنْ	جو۔ کون
قَدْ	بیٹک یقیناً	لَا مَ لَازِمَ	بیٹک یقیناً۔ اور لام تغلیل کے معنی ہیں "کے لیے"
لَقَدْ	بیٹک یقیناً	إِنَّمَا	بیٹک یقیناً۔ کلمہ حصر (حقیقت تو بس یہی ہے)
فَ	پس	إِنَّ	ن پر شد ہو اور الف کے اوپر چاہے زبر ہو یا زیر۔ ہر حال میں اسکے معنی ہو گئے۔ بیٹک۔ یقیناً۔

ان پر سکون اور الف پر زبر ہو تو معنی ہو گئے۔ ک۔	اَنْ	ان پر سکون اور الف کے نیچے زیر ہو تو معنی ہو گئے۔ اگر۔	اِنْ
قریب ہوتا۔ ممکن ہوتا۔	كَاذًا	ماضی سے پہلے آئے تو ”جب“ کے معنی دیتا ہے	لَمَّا
اے	يَا	حرف شرط۔ جب کبھی	كُلَّمَا
اے۔ مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ایسے اسم سے پہلے آتا ہے جسکی ابتدا (ال) سے ہو			
اے۔ مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ایسے اسم سے پہلے آتا ہے جس کی ابتدا (ال) سے ہو۔			
کاش۔ اگر	لَوْ	کیوں (حرف استفہام)	لِمَ
پھر نہ۔ وہاں (طرف زمان و مکان)	فَمَ	نہ ہونا	لَيْسَ
اب	الْآنَ	والا	ذَا، ذُوْا، ذِي
سے اکے بارے میں	عَنْ	ممکن ہے	عَسَى
پر۔ اوپر	عَلَى	کی طرف	إِلَى
کیوں	لِمَ لِمَا	ہونا۔ واقع ہونا۔ پایا جانا	كَانَ
تا کہ شاید کہ	لَعَلَّ	کیوں	لِعَاذًا
گویا کہ۔ گویا کہ۔ گویا کہ اسد شیر سے	كَمَا ، كَمَا	کیسے	كَيْفَ
کاف (ک) کلمے کے شروع میں آئے تو تشبیہ اور مثل کے معنی دیتا ہے مثلاً كَحَصْبِيبٍ۔ ”جیسے موسلا دار بارش“ آخر میں آئے تو مخاطب کی علامت۔ قَلَمُكَ تمہارا قلم			

بَلْ	بلکہ	کَم	کتنا
أَمْ	یا سوالیہ جملوں میں (او) کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔	أَوْ	یا
أَمَّا	لیکن۔ بہر حال	أَمَّا زَيْنًا فَجَاءَ	رہا زید تو وہ آگیا
إِنَّا	کہہ حصر	إِلَّا	مگر۔ سوائے
أَمَا	بہر حال	بَلَىٰ	کیوں نہیں۔ جی ہاں
إِنَّمَا	یا تو۔ حرف تفصیل۔ جب	إِنَّمَا هَذَا إِثْمًا ذَاكَ	یاد یہ یادہ
مَتَىٰ	کب	أَلَا	اُن + لا۔ یہ کہ نہ
تِلْكَ	یہ۔ اسم اشارہ بعید مؤنث	حِينَ	وقت۔ زمان
إِذَا	اُسی وقت	تُمْ	تم۔ تمہیں۔ تمہارا۔ اپنا
تَمَّ	اُسی جگہ	إِنَّمَا	کہہ حصر
أَنَّىٰ	کیونکر	بَلَىٰ	کیوں نہیں، جی ہاں
بِئْسَ	بُرا	آلَا	سنو! خبردار
أَلَدُّ	سخت	لَعَلَّ	شاید
لَيْسَتْ	نہیں	لَدُنْ	نزدیک۔ پاس
كَلَّا	ہرگز نہیں	لَا يَزَالُ	ہمیشہ
		أَيَّانَ	کب۔ کس وقت

ان الفاظ کی فہرست جن کا مادہ معلوم کرنے میں عموماً غلطی ہو جاتی ہے

1	آدم	آدم	2	آل	أول	3	آلاء	ألی
4	آیة	آیت	5	أوتین	أمن	6	أباریق	برق
7	ابلیس	بلس	8	ابن	بنی	9	إتخذ	أخذ
10	أتقنکم	وقی	11	أتقن	تقن	12	اثنان	ثنی
13	اخذت	أخو	14	ادریس	درس	15	إتکرر	ذکر
16	الأرآک	أرک	17	أرجأنها	رجو	18	إستبزی	برق
19	اسحاق	سحق	20	اسم	سمو	21	أعتدک	عدت
22	أقبت	وقت	23	الآئی	ألذ	24	اللاتی	ألذ
25	الله	ألھ	26	ألیسع	یسع	27	أمة	أمو
28	الإنجیل	نجل	29	بکة	بکک	30	تارة	تأر
31	تأویل	أول	32	تدری	وتر	33	تحلة	حلل
34	تذخرؤن	ذخر	35	التزاقی	رقی	36	تسنیم	سنم
37	تعالی	علو	38	ثبات	ثبو	39	کالجواب	جبی
40	أودیتة	ودی	41	ذات	ذو	42	الذریة	ذرر
43	فصڑهن	صوڑ	44	عیدا	عوڑ	45	قائلون	قیل
46	ماء	موه	47	ماجوچ	أجج	48	ماروت	مرت
49	مأب	أوب	50	مأرب	أرب	51	مؤصدة	وصد
52	مذکر	ذکر	53	مشکاة	شکو	54	معین	عین
55	الملائكة	ملک	56	مقتدؤن	قودو	57	هؤلاء	ألو
58	هاروت	هرت	59	هامان	همن	60	ياتل	ألو
61	يخوم	حمم	62	ولک. یلک	ولت			

## سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

آیات: 7

سورت نمبر 1

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
	يَدِينُ	دَانَ	ض	ذی ان	الَّذِينَ	3	1

## سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدْيَنِيَّةٌ

آیات: 286

سورت نمبر 2

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
	يَغْشَى	غَشَى	س	غشی	غِشَاوَةٌ	7	2
	يَخَادَعُ	خَادَعَ	ف	خدع	يَخْدَعُونَ	9	3
	يَسْفَهَهُ	سَفِهَهُ	س	سرفہ	السَّفَهَاءُ	13	4
	يَلْقَى	لَقِيَ	س	لقى	لَقُوا	14	5
	يَعْمَهُونَ	عَمِه	س	عمہ	يَعْمَهُونَ	15	6
	يَرْبِحُ	رَبِحَ	س	ربح	رَبِحَتْ	16	7
	يَسْتَوْقِدُ (يَقْدُ)	اسْتَوْقَدَ (وَقَدَ)	ض	وقد	اسْتَوْقَدَ	17	8
	يَضُمُّ	أَصَمُّ كِي جِج ہے ضَمُّ	ن	صم	ضُمَّ	18	9
	يَبْنِكُمْ	أَبْنَكُمْ كِي جِج ہے بِنِكُمْ	س	بکم	بُنِكُمْ	18	10
	يَعْنِي	أَعْنَى كِي جِج ہے عَنِ	س	عمی	عَمَى	18	11

	صَوَّبَ (صَابَ)	ن	صوب	صَيَّبَ	19	12
	يَجْعَلُ	ف	ج ع ل	يَجْعَلُونَ	19	13
	يَصْبِغُ	ف	ص ب ع	أَصَابِعُهُمْ	19	14
	يَأْذَنُ	س	اذن	أَذَانٌ	19	15
	يَخْطِفُ	س	خ ط ف	يَخْطِفُ	20	16
	يَمْشِي	ض	م ش ي	مَشُوا	20	17
	يَنْدِدُ	ض	ن د د	أَنْدَادًا	22	18
	يُعَدُّ (يَعُدُّ)	ن	ع د د	أُعِدَّتْ	24	19
			ب ع ض	بِعُوضَةٍ	26	20
	يَنْقُصُ	ن	ن ق ض	يَنْقُصُونَ	27	21
	يَسْتَوِي (يَسْوِي)	ض	س و ي	إِسْتَوَى	29	22
	يُسْوِي	س	س و ي	إِسْتَوَى إِلَى	29	
	يُبْدِي (يَبْدِي)	ن	ب د و	تَبْدُؤُنْ	33	23

	يَزْعَدُ	رَعِدَ	س	رغذ	رَعَدًا	35	24
	يُزِلُّ	أَزَلَّ	ض	زلل	فَأَزَلَّهُمَا	36	25
	يَهْبِطُ	هَبَطَ	ض	هبط	إِهْبِطُوا	36	26
	يَرْهَبُ	رَهَبَ	س	رهب	فَأَرْهَبُونَ	40	27
	يَنْسَى	نَسِيَ	س	نسی	تَنْسَوْنَ	44	28
	يَسُومُ	سَامَ	ن	سوم	يَسُومُونَ	49	29
	يُنَجِّي	نَجَّى	ض	نجی	فَأَنْجَيْنُكُمْ	50	30
				عجل	الْعَجَلِ	54	31
	يَرَى	رَأَى	ف	رای	نَرَى	55	32
	يَغْمَى	غَمَى	ن	غمم	الْغَمَامَ	57	33
	يَحْطُ	حَطَّ	ن	حطط	حِطَّةً	58	34
	يَعْتَى	عَتَى	س	عشی	تَعْتُوا	60	35
	يَبْأُو	بَاءَ	ن	بوء	بَاءً وَ	61	36
	يَعْصَى	عَصَى	ض	عصی	عَصَوْا	61	37
	يَضْبَأُ	ضَبَأَ	ف	صبء	الضَّابِئِينَ	62	38
	يَرْجُزُ	رَجَزَ	ن	رجز	رِجْزًا	59	39
				بقل	بَقْلٍ	61	40
				فوم	فُومٍ	61	41
				عدس	عَدَسٍ	61	42
				بصل	بَصَلٍ	61	43

	تَوَلَّى (تَوَلَّى)	ض	ولی	تَوَلَّيْتُمْ	64	44
	يَتَوَلَّى (يَتَوَلَّى)		سبت	السَّبْتِ	65	45
	قَزَدَ كِي جمع ہے		قرد	قِرْدَةً	65	46
	يَنْكُلُ	س	نکل	نَكَالًا	66	47
	يَعْوُدُ	ن	عوذ	أَعْوُدًا	67	48
	يَفْرِضُ	ض	فرض	فَارِضًا	68	49
	يُبَيِّنُ (يُبَيِّنُ)	ن	شور	تُثِيرُ	71	50
	يَدَارُ (يَدَارُ)	ف	درہ	فَادِرَةً تَمَّ	72	51
	يَخْسَأُ	ف	خسء	خَاسِيَيْنَ	65	52
	يَشْفُقُ (يَشْفُقُ)	ن	شقق	يَشْفُقُ	74	53
	يُحَاجُّ (يُحَاجُّ)	ن	حجج	لِيُحَاجُّوكُمْ	76	54
	يَهْرُ	ض	ہرز	هُرُورًا	67	55
	يَبْكُرُ	ن	بکر	بِكْرًا	68	56
	يَعْوَنُ	ن	عون	عَوَانًا	68	57
			صفر	صَفْرَاءَ	69	58

	يَتَمَنَّى	تَمَنَّى	ف / ض	م ن ي	أَمَانِي	78	59
	يَخْزِي	خَزِي	س	خ ز ي	خِزْي	85	60
	يُزْخِرُ	زَخِرَ	ض	ز ح ج	بِمَزْخِرِهِ	96	61
	يَنْبِذُ	نَبَذَ	ض	ن ب ذ	نَبَذَ	100	62
	يَتُوبُ	تَابَ	ن	ث و ب	لَمْتُوبَةَ	103	63
	يَقْفُو	قَفَى	ن	ق ن ف ي	قَفَيْنَا	87	64
	يَوُدُّ	وَدَّ	ف	و د	يَوُدُّ	96	65
				ث م م	فَتَمَّ	115	66
	يَقْنُتُ	قَنَتَ	ن	ق ن ت	قَانِتُونَ	116	67
	يَنَالُ	نَالَ	ف / ض	ن ي ل	يَنَالُ	124	68
	يَصْطَفُو	اصْطَفَوْ	ن	ص ف و	إِصْطَفَيْنَا	130	69
				س ب ط	الْأَسْبَاطِ	136	70
	يَمْتَرِي	إِمْتَرَى	ض	م ر ي	الْمَمْتَرِينَ	147	71
				ف ل ك	الْفُلْكِ	164	72
	يَدِبُّ	دَبَّ	ض	د ب ب	دَابَّةً	164	73
	يَنْعِقُ	نَعَقَ	ض	ن ع ق	يَنْعِقُ	171	74
	يَهْلُ	أَهْلُ	ض	ه ل ل	أَهْلًا	173	75
	يَضْطَرُّ	إِضْطَرَّ	ن	ض ر ر	إِضْطَرُّ	173	76
	يَسْأِقُ	سَأَقَ	ف	ش ق ق	شِقَاقٍ	175	
	يَزْفُتُ	رَفَتَ	ن	ر ف ث	رَفَثٌ	187	77

	يُوصِي	أَوْصَى	ض	وصى	مُوصٍ	182	78
	يَجْنِفُ	جَنَفًا	ض	جانف	جَنَفًا	182	79
	يَأْتُمُّ	أَتَمَّ	س	أتم	إِتْمًا	173	80
	يَبْغِي	بَغَى	ض	بغى	إِبْتِغَا	187	81
	يَخِيْطُ	خَاطَ	ض	خيط	خَيْطُ		82
				سود	أَسْوَدٍ	187	83
				بيض	أَبْيَضٍ	187	84
	يُدُلُّوْا	أَدَلُّوا	ن	دلوا	تُدَلُّوْا	188	85
	يُفِيضُ	أَفَاضَ	ض	فيض	أَفْضُتُمْ	198	86
	يَتَّقِفُ	تَقَفَ	س	تقف	تَقَفْتُمْوَهُمْ	191	87
	يَبْتِغِي	إِبْتِغَى	ض	بغى	تَبْتِغُوا	198	
	يَتَعَجَّلُ (يَعْجَلُ)	تَعَجَّلَ (عَجَلَ)	س	عجل	تَعَجَّلَ	203	
	يَلْدُ	لَدَّ	ن	لدد	أَلَدَّ	204	88
	يَزَلُّ	زَلَّ	ض	زالل	زَلَلْتُمْ	209	
	يَبْرُّ	بَرَّ	ض	برر	تَبَرُّوْا	224	89
	يَفِيءُ	فَاءَ	ض	فأء	فَاءَهُ	226	90
	يَتَرَبِّصُ	تَرَبَّصَ	ن	ربص	يَتَرَبَّصُنَّ	228	91
	يُؤَلِّوْا (أَيْلَاءُ)	أَلَّى	ن	ألوا	يُؤَلِّوْنَ	226	92

	يَذَرُ	وَذَرَ	ف	وزر	يَذَرُونَ	234	93
	اس کا کوئی فعل مضارع نہیں	عَسَى		عسی	عَسَيْتُمْ	246	94
	يَفْرِغُ	أَفْرَغَ	ض	فرغ	أَفْرَغُ	250	95
				بعل	بُعُولَتَهُنَّ	228	96
	يَأْجُلُ	أَجَلَ	س	اجل	أَجَلَهُنَّ	231	97
	يَغْضِلُ	عَضَلَ	ض	عضل	تَغْضُلُونَهُنَّ	232	98
	يَطْعَمُ	طَعِمَ	س	طعم	يَطْعَمُهُ	249	99
	يَتَوَدُّ	أَدَّ	ن	اود	يَتَوَدُّهُ	255	100
	يُوثِقُ	أَوْثَقَ	ض	وثق	الْوُثْقَى	256	101
	يَنْفِصِمُ	انْفَصِمَ	ض	فصم	انْفِصَامَ	256	102
	يَخْوِي	خَوِيَ	ض	خوی	خَاوِيَةً	259	103
	يُنَشِّرُ	أَنْشَرَ	ض	نشز	نُنَشِّرُهَا	259	104
	يَكْسُو	كَسَا	ن	کسو	نَكْسُوَهَا	259	105
	يَصُورُ	صَارَ	ن	صور	فَصُورَهُنَّ	260	106
	يُغْمِضُ	أَغْمَضَ	ض	غمض	تُغْمِضُونَا	267	107
	يَأْبَى	أَبَى	ف	عبی	يَأْبَى	282	108
	يَبْخَسُ	بَخَسَ	ف	بخس	يَبْخَسُ	282	109
	يَسَامُ	سِمِمَ	س	سام	تَسْمَمُونَا	282	110

## سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدِينِيَّةٌ

سورت نمبر 3

آیات: 200

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
111	7	زَيْغٌ	زى غ	ض	زَاغٌ	يُزِيغُ	
112	14	الْمَقْنَطَرَةِ	قن طر	(رباعى ف)	قَنْطَرٌ	يُقَنْطَرُ	
	14	الْمُسْوَمَةِ	س وم	ف	سَوِّمٌ	يَسْوَمُ	
113	14	الْأَنْعَامِ	ن ع م				
114	14	الْعَابِ	ء وب	ن	أَبٌ	يَتَوَبُّ	
115	24	عَزٌّ	ع زر	ن	عَزٌّ	يَعْزُّ	
116	27	تَوْلِيحٌ	ول ج	ض	أَوْلِحٌ	يَوْلِحُ	
	36	أُعِيدُهَا	ع وذ	ن	عَادٌ	يَعْوُدُ	
117	49	تَلَاخِزُونَ	ف خ ر	ن	الْإِخْرَ (نَخْرَ)	يَلَاخِرُ (يَلْخِرُ) يَلْخِرُ	
118	61	نَبْتَهْلُ	ب هل	ض	إِبْتَهَلَ	يَبْتَهَلُ	
119	78	يَلْوُونَ	ل وى	ض	لَوَى	يَلْوَى	
120	99	تَصَلُّونَ	ص ود	ن (ض)	صَدًّا (صَدًّا)	يَصُدُّ (يَصِدُّ)	
121	103	فَانْقَدُّكُمْ	ن ق ذ	ن	نَقَدَّ	يَنْقُدُّ	
	118	يَأْلُونَكُمْ	ء ل و	ن	أَلَا	يَأْلُو	

	يَغْنَثُ	عَنِثُ	س	ع ن ت	عَنْتُمْ	118	122
	يَعْضُ	عَضُ	ف	ع ض ض	عَضُوا	119	123
	يَبْطُنُ	بَطْنُ	ن	ب ط ن	بَطَانَةٌ	118	124
		الْأَنْمِلَةَ كِي جمع هـ		ن م ل	الْأَنْمِلَ	119	125
	يُصِيبُ	أَصَابَ	ض	ص و ب	تُصِيبُكُمْ	120	
	يَعْدُو	عَدَا	ن	ع و و	غَدَوْتُ	121	126
	يُبَيِّئُ	بَوَّأَ	ض	ب و ء	تُبَيِّئُ	121	
	يَخِيبُ	خَابَ	ض	خ ي ب	خَائِبِينَ	127	127
	يَهِنُ	وَهِنَ	ض	و ه ن	تَهِنُوا	139	128
	يُدَاوِلُ	دَاوَلَ	ض	د و ل	نُدَاوِلُهَا	140	129
	يُمَجِّصُ	مَجَّصَ	ض	م ح ص	لِيُمَجِّصَ	141	130
	يَحْسُ	حَسَّ	ن	ح ح س	تَحْسُونَ	152	131
	يُضَعِدُ (يَضَعِدُ)	أَضَعَدَ (ضَعَدَ)	ض	ص ع د	تَضَعِدُونَ	153	132
	يُهُمُّ	أَهَمَّ	ض	ه م م	أَهْتَهُمُ	154	133
	يُمَجِّصُ	مَجَّصَ	ض	م ح ص	وَلِيُمَجِّصَ	154	
	يَسْتَزِلُّ	إِسْتَزَلَ	ض	ز ل ل	إِسْتَزِلُّهُمْ	155	134
	يَغْرُو	غَرَا	ن	غ ز و	غَرَى	156	135
	يَلِينُ	لَانَ	ض	ل ي ن	لَيْتَ	159	136
	يَنْفِضُ	إِنْفَضَ	ف	ف ض ض	لَاَنْفِضُوا	159	137

	يَبُوءُ	بَاءَ	ن	بوء	بَاءَ	162	
	يُمْلِي	أَمْلَى	ض	مل و	نُفْلِي	178	138
	يُزْحِزِحُ	زَحَزَحَ	رباعي	زح زح	زُحْزِحَ	185	139
	يُخْزِي	أَخْزَى	ض	خزي	أَخْزَيْتَهُ	192	140
	يُؤَدِّي	أَدَّى	س	ءدى	أُؤَدِّوْا	195	141

## سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ

آيات 176

سورت نمبر 4

معانی	مضارع	ماضی	باب	ماده	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
	يَحُوبُّ	حَابَّ	ن	ح وب	حُوبًا	2	142
	يَعْمُرِي	مَرَى	ف / س	مءء	مَرِيئًا	4	143
	يَأْنَسُ	أَنَسَ	س	ن و ن س	أَنْسَمْتُ	6	144
	يَبْدُرُ	بَدَرَ	ن	ب در	بِدَارًا	6	145
	يَتَعَدَّى	تَعَدَّى	ن	ع دو	يَتَعَدَّى	14	146
	يُهَيِّنُ	أَهَانَ	ض	هون	مُهَيِّنٌ	14	147
	يُفْضِي	أَفْضَى	ض	ف ض و	أَفْضَى	21	148
	يَسَافِحُ	سَافَحَ	ف	س ف ح	مُسْفِحِيحٍ	25	149
	يُضِلِّي	صَلَّى	س / اض	صل لى	نُضْلِيهِ	30	150
	يَقْنَتُ	قَنَّتْ	ن	ق ن ت	قَنْتَتْ	34	

	يَخْتَالُ يَخِيلُ	اِخْتَالُ خَالُ	ف ض	خ ي ا ل	مُخْتَالًا	36	151
				خ و ط	الغَائِطُ	43	152
	يَتَيَّمُ	تَيَّمَمَ	ف	ي م م	فَتَيَّمُوا	43	153
	يَفْتِلُ	فَقَلَ	ض	ف ت ل	فَتَيْلًا	49	154
	يُبْطِئُ	بَطَأَ	ض	ب ط و	لَيَبْطِئَنَّ	72	155
				ل ي ت	يَالْيَتِينِي	73	156
	يَكُفُّ	كَفَّ	ن	ك ف ف	كُفُورًا	77	157
	بُحْرَضُ	حَرَضَ	ض	ح ر ض	حَرَضَ	84	158
	يُنْكِلُ (يُنْكَلُ)	نَكَلَ (نُكِلَ)	ض ا ن	ن ك ل	تُنْكِلًا	84	
	يَقُوتُ	قَاتَ	ن	ق و ت	مُقِينًا	85	159
	يَكْفُلُ	كَفَلَ	ن	ك ف ل	كِفْلًا	85	160
	يُحْيِي	حَيَّى	س	ح ي ي	فَحْيُوا	86	161
	يَرْكُسُ	رَكَسَ	ن	ر ك س	أَرْكَسَهُمْ	88	162
				ر غ م	مُرْعَمًا	100	163
	يَعْرُدُّ	مَرَدَ	ن	م ر د	مَرِيدًا	117	164
	بُنَيْتِكَ	بَيْتِكَ	ض	ب ت ك	فَلْيَبْتِكُنَّ	119	165
	يَجِيصُ	حَاصَ	ض	ح ي ص	مَجِيصًا	121	166
			ن / س	ن ق ر	نَقِيرًا	124	167

	نَشَرٌ	نَشْرٌ	ن	ن ش ز	نُشُورًا	128	
	يَشْحُ	شَحٌّ	ن	ش ح ح	الشُّحُّ	128	168
	يُغْنِي	أَغْنَى	س/ض	غ ن ي	يُغْنِ	130	169
	يَلْوِي	لَوَى	ض	ل و ي	تَلَوَّى	135	170
	يَخُوضُ	خَاضَ	ن	خ و ض	يَخُوضُوا	140	171
	يَسْتَحْوِذُ	اسْتَحْوَذَ	ض	ح و ذ	نَسْتَحْوِذُ	141	172
	يَكْسِلُ	كَسِلَ	س	ك س ل	كُسَالِي	142	173
	يَذْبِذِبُ	ذَبَذَبَ	ض	ذ ب ذ	مُذَبِّذِينَ	143	174
	يَنْكَفُ	نَكَفَ	س	ن ك ف	يَسْتَنْكِفُ	172	175

### سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدِينَةٌ

آیات 120

سورت نمبر 5

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
	-----	-----	-----	ن ع م	الْأَنْعَامِ	1	
	-----	-----	-----	ق ل د	الْقَلَائِدِ	2	176
	-----	-----	-----	ا م ن	آيِينَ	2	177
	يَجْرِمُ	جَرَمَ	ض	ج ر م	يَجْرِمَنَّكُمْ	2	178
	-----	-----	-----	ش ن ا	شَنَانٍ	2	179
	-----	-----	-----	خ ن ق	الْمُنْحَنِقَةَ	3	180

181	3	المَوْقُودَةُ	وقذ	-----	-----	-----
182	3	النَّطِيطَةُ	ن ط ح	-----	-----	-----
183	3	السَّبْعُ	س ب ع	-----	-----	-----
184	3	النُّصْبُ	ن ص ب	-----	-----	-----
185	3	أَزْلَامٌ	ز ل م	-----	-----	-----
186	3	مَخْمَصَةٌ	خ م ص	ن	خَمَصٌ	يَخْمُصُ
	3	مُتَجَانِفٌ	ج ن ف	ص	جَنَفٌ	يَجْنِفُ
187	4	الْجَوَارِحُ	ج ر ح	س	جَرَحٌ	يَجْرَحُ
	5	مُسْفِحِينَ	س ف ح	ف	سَفَحٌ	يَسْفَحُ
188	5	أَخْدَانٍ	خ د ن	-----	-----	-----
189	6	الْمَرَاثِقِ	ر ف ق	-----	-----	-----
190	6	الْكَغْبَيْنِ	ك ر ب	-----	-----	-----
	6	الْفَاطِطِ	غ و ط	-----	-----	-----
	11	إِذْ هُمْ	ه م م	ن	هَمْ	يَهُمُّ
191	12	عَزُّزٌ	ع ز ر	ض	عَزَزَ	يَعْزِرُ
192	13	يُحَرِّفُونَ	ح ر ف	ض	حَرَفَ	يُحَرِّفُ
193	13	إِصْفَحُ	ص ف ح	ف	صَفَحَ	يَصْفَحُ

	يَغْرِي	غَرِي	س	غري	فَاغْرَيْنَا	14	194
	يَفْتُرُ	فَتَرَ	ن	فتر	فَتْرَةَ	19	195
	يَتَّبِعُهُ	تَاءَ	ض	تاء	يَتَّبِعُهُونَ	26	196
	يَأْسَى	آسَى	ن	اسى	تَأْسَى	26	197
	يَبْوَهُ	بَاهُ	ن	بوء	تَبْوَاهُ	29	
	يَطْوَعُ	طَاعَ	ن	طوع	فَطْوَعَتْ	30	198
	-----	-----	-----	غرب	غُرَابًا	31	199
	يَرِي	وَرِي	ض	ورى	يُورِي	31	200
	-----	-----	-----	سوء	سَوْءَةً	31	201
	يَنْفِي	نَفَى	ض	نفي	يَنْفُوا	33	202
	يَنْكُلُ	نَكِلُ	س	نكل	نَكَالًا	38	
	يَسْحَكُ	سَحَكَ	ف	سحت	لِلسَّحَتِ	42	203
	يَقْفُو	قَفَى	ن	قنى	قَفِينَا	46	
	-----	-----	-----	همن	مُهْمِنًا	48	204
	يَهْرَهُ	هَرَهُ	ض	هزه	هَرُوا	57	
	-----	-----	-----	قررد	الْقِرْدَةَ	60	

	يَغْلُ	غَلَّ	ن	غ ل ل	مَغْلُولَةٌ	64	205
	يَأْفِكُ	أَفَكَ	ض	اف ك	يُؤْفِكُونَ	75	206
	يَغِيضُ	فَاضَ	ض	ف ي ض	تَغِيضُ	83	
	يَغْزُرُ	عَزَرَ	ن	ع ث ر	عُزِرَ	107	207
	يَكْهَلُ	كَهَلَ	ف	ك ه ل	كَهَلًا	110	208
	يَكْمَهُ	كَمِهَ	س	ك م ه	الْأَكْمَهُ	110	209
	يَكْفُفُ	كَفَفَ	ن	ك ف ف	كَفَفْتُ	110	

### سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

کل آیات 165

سورت نمبر 6

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع
210	6	يَدْرَأُوا	در	ن	دَرَّ	يَدْرُءُ
211	10	فَحَاقَ	ح ق	ض	حَاقَ	يَحِيقُ
212	25	أَكِنَّةٌ	ک ن ن	ن	كَنَّ	يَكْنُ
213	25	وَقَرَأَ	و ق ر	ض	وَقَرَ	يَقْرُءُ
214	26	يَنْفُونَ	ن و ی	ض	نَوَى	يَنْوِي
215	31	بَغْتَةٌ	ب غ ت	ف	بَغَتَ	يَبْغَتُ
216	31	فَرَطْنَا	ف ر ط	ض	فَرَطَ	يَفْرِطُ

	يَزِدُّ	وَزَرَ	ض	وزر	يَزِدُّونَ	31	217
	يَجْحَدُ	جَحَدَ	ف	ج ح د	يَجْحَدُونَ	33	218
	-----	-----	-----	ن ف ق	نَفَقًا	35	219
	-----	-----	-----	س ل م	سَلَّمًا	35	220
	يَضْرَعُ	ضَرََعَ	ف	ض ر ع	يَتَضَرَّعُونَ	42	221
	يَصْدِفُ	صَدَفَ	ض	ص د ف	يَصْدِفُونَ	46	222
	يَبْسُلُ	أَبْسَلَ	ن	ب س ل	تُبْسَلُ	70	223
	يَأْفُلُ	أَفَلَ	ن	ا ف ل	أَفَلٌ	76	224
	يَجُنُّ	جَنَّ	ن	ج ن ن	جِنَّ	76	225
	يَبْذَعُ	بَذَعَ	ف	ب ذ ع	بَازِعًا	77	226
	يَغْمَرُ	غَمَرَ	ن	غ م ر	غَمَرَاتٍ	93	227
	يَهُونُ	هَانَ	ن	ه و ن	الهُونِ	93	
	يَخُولُ	خَوَلَ	ن	خ و ل	خَوَلْنَكُمْ	94	228
	يَشْفَعُ	شَفَعَ	ف	ش ف ع	شَفَعَاءَ	94	229
	يَفْلِقُ	فَلَقَ	ض	ف ل ق	فَلِيقٌ	95	230
	يَأْفِكُ	أَفَكَ	ض	ا ف ك	تُؤْفِكُونَ	95	
	-----	-----	-----	ط ل ع	طَلَعِهَا	99	231
	-----	-----	-----	د ن و	دَانِيَةً	99	232

	----	----	----	ع ن ب	أَعْنَابٍ	99	233
	----	----	----	ر م ن	الرُّمَّانَ	99	234
	----	----	----	ن ع ی	يَنْعَبُهُ	99	235
	يَسُبُّ	سَبَّ	ن	س ب پ	تَسْبُوا	108	236
	----	----	----	ف ا د	أَفَلَدْتَهُمْ	110	237
	----	----	----	ز خ ر ف	رُخِرْتُ	112	238
	يَصْغُو	صِغَى	ن	م س غ ی	لِتَصْغَى	113	239
	يَقْرِفُ	قَرَفَ	ض	ق ر ف	مُقْتَرِفُونَ	113	240
	يَخْرُصُ	خَرَصَ	ن	خ ر ص	يَخْرُصُونَ	116	241
	يَتَوَى	تَوَى	ض	ث و ی	مَتَوَيْكُمْ	128	242
	يَحْجُرُ	حَجَرَ	ن	ح ج ر	حَجْرًا	138	243
	----	----	----	ض ا ن	الضَّانِّ	143	244
	----	----	----	م ع ز	الْمَعْزِ	143	245
	----	----	----	ا ب ل	الْإِبِلِ	144	246
	----	----	----	ش ح م	شُحُوهُنَّ	146	247
	----	----	----	ظ ف ر	ظَفِيرٍ	146	248
	----	----	----	ح و ی	الْحَوَايَا	146	249
	يَمْلُقُ	مَلَقَ	ن	م ل ق	إِمْلَاقٍ	151	250

## سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 7

آیات: 206

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
251	4	بَأْسُنَا	بءس	س	بِئْسَ	يَبِئْسُ	
252	4	بَيِّنَاتٍ	بی ت	ض	بَيِّنَاتٍ	يَبِينُ	
253	4	قَالَ لَوْلَا	قی ل	ض	قَالَ	يَقُولُ	
254	16	أَعْوَيْتَنِي	عوی	ض	عَوَى	يَعْوِي	
255	18	مَذْخُورًا	دحر	ف	لَحَرَ	يَلْحَرُ	
256	18	لَأَمْلَأَنَّ	م ل ا	ف	مَلَأَهُ	يَمْلَأُ	
257	20	لِيُبَدِيَ	ب دی	ن	بَدَى	يَبْدُو	
20	20	سَوَأْتَهُمَا	سوء	ن	سَاءَ	يَسُوءُ	
258	22	طَفِقًا	ط ف ق	س	طَفِقَ	يُطْفِقُ	
259	22	يَخْصِفَانِ	خ ص ف	ض	خَصَفَ	يَخْصِفُ	
260	40	يَلِجَ	ل ج ج	ض	لَجَّ	يَلِجُ	
43	43	غَلَّ	غ ل ل	ن	غَلَّ	يَغْلُ	
43	43	غَلَّ	غ ل ل	ض	غَلَّ	يَغْلُ	
261	45	عَوَجًا	ع و ج	ن	عَاجَ	يَعْوُجُ	
262	54	حَتِّبْنَا	ح ث ث	ن	حَكَّ	يَحْكُ	
263	57	أَقَلَّتْ	ق ل ل	ض	قَلَّ	يَقِلُّ	

	يَنْكُدُ	نَكَدَ	س	ن ک د	نَكِدًا	58	264
	يَمَلُّوْ	مَلَّ	ف	م ل ا	الْمَلَّ	60	
				ا ل ی	الآء	69	265
	يَبُوْءُ	بَاءَ	ن	ب و ء	بَوَّأَكُمْ	74	
	يَنْحِتْ	نَحَتَ	ض	ن ح ت	تَنْحِتُوْنَ	74	266
	يَعْقِرُ	عَقَرَ	ض	ع ق ر	فَعَقَرُوا	77	267
	يَعْتُوْ	عَتَا	ن	ع ت و	عَتُوا	77	268
	يَرْجِفُ	رَجَفَ	ن	ر ج ف	الرَّجْفَةَ	78	269
	يَغْبُرُ	غَبَرَ	ن	غ ب ر	الغَبِرَيْنِ	83	270
	يَبْخَسُ	بَخَسَ	ف	ب خ س	تَبَخَسُوا	85	
	يَأْسِي	أَيْسَى	س	ا س و	أَسَى	93	271
	يَرْجِي	رَجَى	س	ر ج ی	أَرْجِيْةً	111	272
	يَلْقَفُ	لَقِفَ	س	ل ق ف	تَلْقَفُ	117	273
	يَأْفِكُ	أَفَكَ	ض	ا ف ک	يَأْفِكُوْنَ	117	
	يَنْكُثُ	نَكَثَ	ن - ض	ن ک ث	يَنْكُثُوْنَ	135	274
	---	---	---	ی م م	الْيَمِّ	136	
	يَلْمُرُ	لَمَرَ	ن	د م ر	لَمَرْنَا	137	275
	يَعْكُفُ	عَكَفَ	ن	ع ک ف	يَعْكُفُوْنَ	138	276
	يَتَّبِرُ	تَبَرَ	ض	ت ب ر	مُنْتَبِرًا	139	277

	يَخْرُ	خَرَ	ض	خ رر	خَرَ	143	278
	يَفُوقُ	فَاقَ	ن	فوق	أَفَاقَ	143	279
	يَخْلِي	خَلَى	ض	ح لى	خَلَّتِهِمْ	148	280
	يَخُورُ	خَارَ	ن	خ ور	خُورًا	148	281
	يَشْعَثُ	شَعِثَ	س	ش مت	تُشِعَّتْ	150	282
	يَبْجِسُ	بَجَسَ	ض	ب ج س	فَانَبَجَسَتْ	160	283
	يَذَرُهُ	ذَرَهُ	ف	ذ ر ه	ذَرَانَا	179	284
	يَعْتَنُ	مَتَنَ	ن	م ت ن	مَتِينًا	183	285
	يَمْلِي	مَلَى	ض	م ل و	أَمْلَى	183	
	---	---	---	اى ي	أَيَّانَ	187	286
	يَرْسُو	رَسَا	ن	ر س و	مُرْسَاهَا	187	287
	يَخْفُو	خَفَا	ن	ح ف ي	خَفِيًا	187	288
	يَبْطِشُ	بَطَشَ	ض	ب ط ش	يَبْطِشُونَ	195	289
	يَنْزَعُ	نَزَعَ	ف	ن ز ع	يَنْزَعَنَّكَ	200	290
	يَطُوفُ	طَافَ	ن	ط و ف	طَافًا	201	291
	يَنْصِتُ	نَصَتَ	ض	ن ص ت	أَنْصِتُوا	204	292
	يَغْدُو	غَدَا	ن	غ و د	بِالْغَدْوِ	205	

## سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدِينَةٌ

سورت نمبر 8

آیات 75

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع
293	2	وَجِلْتُ	و ن ج ل	س	وَجَلَّ	يُوجَلُّ
294	9	مُرْدِفَيْنِ	ر د ف	ن	رَدَفَ	يَزِدُّ
295	11	النَّعَاسِ	ن ع ا س	ن	نَعَسَ	يَنْعَسُ
18	18	مُؤَهَّنٌ	و ه ن	ض	وَهَّنَ	يَهِنُ
26	26	يَتَخَطَّفُكُمْ	خ ط ف	ض	خَطَفَا	يَخْطَفُ
296	35	مُكَاةٍ	م ك و	ن	مَكَى	يَمْكُو
297	35	تَضِيدِيَّةٌ	ص و و	ن	صَدَا	يَصْدُو
298	37	فَيَرْكُمَهُ	ر ك م	ن	رَكَمَ	يَرْكُمُ
299	42	الْقَضْوَى	ق ض و	ن	قَضَى	يَقْضُو
300	47	بَطْرًا	ب ط ر	س	بَطَرَ	يَبْطُرُ
301	48	نَكَصَ	ن ك ص	ض	نَكَصَ	يَنْكُصُ
65	65	حَرَضٌ	ح ر ض	ض	حَرَضَ	يَحْرِضُ
302	67	يُلْخِنُ	ل خ ن	ك	لَخِنَ	يَلْخِنُ
303	71	فَأَمَّا كُنُ	م ك ن	س	مَكِنَ	يَمْكُنُ
304	72	أَوْوَا	ا و و	ض	أَوَى	يَأْوِي

## سُورَةُ التَّوْبَةِ

سورت نمبر 9

آیات 129

	يَسْبِغُ	سَاغَ	ض	س ی ح	فَسَبِّغُوا	2	305
	يَسْلَخُ	سَلَخَ	ض - ف	س ل خ	اَنْسَلَخْ	5	306
	يَجُوزُ (يُجَازُ)	جَاَزَ	ن	ج و ر	اَسْتَجَاَزَكَ	6	307
	يَالُ	أَلْ	ض	ال ل	إِلَّا	8	308
	يَنْكُثُ	نَكَثَ	ن	ن ک ث	نَكُثُوا	12	
	يَهُمُّ	هَمَّ	ن	ہ م م	هَمُّوا	13	
	يَلِجُ	وَلِجَ	ض	ول ج	وَلِيَجِئْ	16	
	يَعْمُرُ	عَمَرَ	ن	ع م ر	يَعْمُرُوا	17	309
	يَقْرِفُ	قَرَفَ	ض	ق ر ف	اِقْتَرَفْتُمُوهَا	24	
	يَغِيْلُ	عَالَ	ض	ع ی ل	عَيْلَةً	28	310
	يَضَهُوْ	ضَهَى	س	ض ہ ی	يُضَاهِئُونَ	30	311
				ذ ہ ب	الذَّهَبِ	34	312
				ف ض ض	الْفِضَّةِ	34	
	يَكْوِيْ	كَوَى	ض	ک و ی	فَتَكْوِيْ	35	313
	يَطَّأُ	وَطِئَ	س	و ط ء	لَيُوطِئُوكُمْ	37	314
	يَزْهَقُ	زَهَقَ	ف	ز ہ ق	تَزْهَقُ	55	315

	يَغُورُ	غَارَ	ن	غور	مَغْرِبٍ	57	316
	يَلْمِزُ	لَمَزَ	ض	لمز	يَلْمِزُكَ	58	317
	يَغْرِمُ	غَرِمَ	س	غرم	الْغَرِيمِينَ	60	318
	يَحْدُ	حَدَّ	ن	حد	يُحَادِدِ	63	319
	يَخُوضُ	خَاضَ	ن	خوض	نَخُوضُ	65	
	يَطْلُوعُ	طَاعَ	ن	طوع	الْمَطْلُوعِينَ	79	
	يَرْجُو	رَجَأَ	ن	رجء	مُرْجُونَ	106	320
	يَشْفُو	شَفَا	ن	شفو	شَفَا	109	321
	يَجْرِفُ	جَرَفَ	ن	جرف	جُرْفٍ	109	322
	يَهُورُ	هَارَ	ن	هور	هَارٍ	109	323
	يَظْمَأُ	ظَمِيَ	س	ظمء	ظَمَأً	120	324
	يَنْصِبُ	نَصَبَ	ض	نصب	نَصَبٍ	120	
	يَخْمَصُ	خَمَصَ	ن	خمس	مَخْمَصَةً	120	
	يَطَأُ	وَطِءَ	س	وطء	مَوْطِئًا	120	
	يَنَالُ	نَالَ	ف	نال	يَنَالُونَ	120	
	يَلِي	وَلَى	ح	ولى	يَلُونَكُمْ	123	

## سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 10

آیات 109

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
325	4	حَمِيمٌ	ح م م	ن	حَمَّ	يَحْمُ	تنور کا گرم ہونا، گرم پانی، جگری دوست
326	22	يُسَيِّرُكُمْ	س ی ر	ض	سَارَ	يَسِيرُ	سیر کرنا، چلنا پھرنا
	22	الْفَالِكِ	ف ل ک				کشتی
327	22	عَاصِفٌ	ع ص ف	ض	عَصَفَ	يَعْصِفُ	آندھی آنا، سخت تیز و تند ہوا چلنا
	23	يَبْغُونَ	ب غ ی	ض	بَغَى	يَبْغُونَ	سرکشی کرنا۔ چاہنا
24	24	رُحْرَفَهَا	ر ح ر ف	رباعی	رَحَرَفَ	يُرْحِرِفُ	خوبصورت بنانا۔ شہری یا طمع کی ہوئی بات یا چیز
328	26	يَرْهَقُ	ر ه ق	س	رَهَقَ	يَرْهَقُ	ظلم کرنا۔ چھاجانا۔ بیوقوف ہونا
329	26	قَتَرَ	ق ت ر	ن	قَتَرَ	يَقْتُرُ	تنگی کرنا۔ گردوغبار
330	27	عَاصِمٌ	ع ص م	ض	عَصَمَ	يَعْصِمُ	بچانا
331	28	فَزَيْلَنَا	ز ی ل	ض	زَالَ	يَزِيلُ	متفرق کر دینا۔ بکھیر دینا
332			ز و ل	ن	زَالَ	يَزُولُ	زوال ہونا۔ مٹنا
333	61	تُفِيضُونَ	ف و ض	ن	فَاضَ	يَفُوضُ	سونپنا۔ کام سپرد کرنا
			ف ی ض	ض	فَاضَ	يَفِيضُ	جاری ہونا۔ طغیانی آنا
334	61	يَغْرُبُ	ع ز ب	ن	عَرَبَ	يَغْرُبُ	چھپانا۔ دور کرنا۔ پوشیدہ

جھوٹ۔ قیاس	يَخْرُصُ	خَرَصَ	ن	خ ر ص	يَخْرُصُونَ	66	
بھرتا۔ مدد دینا۔ مالدار ہونا۔ سر داران قوم	يَغْلُو	مَلَاةٌ	ف	م ل ا	مَلَايِهِ	75	
پلٹنا۔ پلٹنا	يَلْفُ	لَفَّ	ن	ل ف ف	لِتَلْفِتَنَّا	78	335
مٹنا۔ نشان باقی نہ رہنا۔ دفع ہونا	يَطْمِسُ	طَمَسَ	ض	ط م س	اطْمِسَ	88	336
ٹھہرنا۔ ٹھکانہ	يَبُوءُ	بَلَّ	ن	ب و ن	بِؤَانَا	93	

## سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ

آیات 123

سورت نمبر 11

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
دوہرا کرنا، موڑنا۔ تہہ کرنا	يَتْنِي	تَنَى	ض	ث ن ی	يَتْنُونَ	5	337
گھیر لینا، داؤا لٹا پڑنا	يَجِئِقُ	حَاقَ	ض	ح ی ق	حَاقَ	8	
گھٹانا۔ کم کرنا	يُبْخَسُ	بَخَسَ	ف	ب خ س	يُبْخَسُونَ	15	
شک۔ جھگڑا	يَمْرِي	مَرَى	ض	م ر ی	يَمْرِي	17	
جرم کرنا۔ کاٹنا۔ ہٹانا اور لاجرم بمعنی بے شک لاجمالہ	يَجْرِمُ	جَرَمَ	ض	ج ر م	لَا جَرَمَ	22	
جھکتا۔ عاجزی کرنا	يَخْبِتُ	خَبَتَ	ض	خ ب ت	أَخْبِتُوا	23	338
حقیر چیز۔ ذرا سی چیز	يَزْرِي	زَرَى	ض	ز ر ی	تَزْدِرِي	31	339
راخ ہونا۔ گڑنا۔ قائم ہونا۔ پاؤں پر کھڑا ہونا	يَزْسُو	رَسَا	ن	ر س و	مَزْسَهَا	41	

پناہ لینا	يَاوِي	اَوِي	ض	اوی	سَاوِي	43	
نگل لینا	يَبْلَعُ	بَلَعَ	س	بلع	اَبْلَعِي	44	340
لگاتار بارش۔ موسلا دھار بارش	يَدْرُ	دَرَّ	ن	در	وَلَدْرَا	52	
دستہ۔ قبضہ۔ پکڑ	يَغْرُو	عَرَى	ن	عرو	اِغْتَرَاكَ	54	341
جان بوجھ کر انکار کرنا	يَجْحَدُ	جَحَدَ	ف	جحد	جَحَدُوا	59	
بانجھ ہونا۔ قتل کرنا۔ اونٹنی کے پاس کاٹنا	يَعْقِرُ	عَقَرَ	ض	عقر	فَعَقَرُوهَا	65	
سخت چنگاڑ	يَصِيحُ	صَاحَ	ض	صیح	الصَّحِيَّةُ	67	342
منہ کے بل گرنا	يَجْمُمُ	جَمَّمَ	ن	جمم	جَمِيمِينَ	67	343
بھنا ہوا	يَخْنَدُ	خَنَّدَ	ف	خنذ	خَنِيدٍ	69	344
بھپنا۔ دل میں خوف محسوس کرنا اور بھپانا	يَجِسُّ	وَجَسَّ	ض	وجس	اَوْجَسَ	70	345
آجیں بھرنا۔ درد مند ہونا	يَتَوَّهُ	آه	ن	اوه	اَوَاهَ	75	346
تائب ہونا۔ رجوع کرنا۔ توبہ	يَتُوبُ	نَابَ	ن	نوب	مُنِيبًا	75	347
تنگ ہونا	يَضِيقُ	ضَاقَ	ض	ضیق	ضَاقَ	77	348
طول ناپنا۔ پیمائش کرنا۔ دل تنگ ہونا	يَذْرَعُ	لَزَعَ	ف	ذرع	ذَرَعًا	77	349
بیقرار ہو کر رلپ کر کسی کی طرف دوڑنا	يَهْرَعُ	هَرَعَ	ف	هرع	يُهْرَعُونَ	78	350
تہہ بہ تہہ۔ اوپر تلے	يَنْضِدُ	نَضَدَ	ض	نضد	مَنْضُودٍ	82	351

انعام دینا۔ عطا کرنا	يَزِفُّ	رَفَدَ	ض	رفد	الرِفْدُ	99	352
نقصان۔ لوٹنا۔ برہادی۔ ہلاکت	يَتَّبُ	تَبَّ	ن	تباب	تَتَّبِيْبٍ	101	353
مکڑے مکڑے کرنا	يَجْذُّ	جَذَّ	ن	جذذ	مَجْذُوْبٍ	108	354
مائل ہونا	يَزْكُنُ	رَكَنَ	ن	رکن	تَزْكَنُوْا	113	355
قریب۔ نزدیک	يَزْلَفُ	زَلَفَ	ف	زلف	زُلْفًا	114	356
خوشحال ہونا۔ صاحب نعمت ہونا	يَتَرَفُّ	تَرَفَّ	س	ترف	اَتْرَفُوْا	116	357

## سُوْرَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ

آیات 111

سورت نمبر 12

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
برگزیدہ کرنا۔ چنا	يَجْبِي	جَبَى	ض	ج بی	يَجْتَبِيْكَ	6	358
پھینکنا	يَطْرَحُ	طَرَحَ	ف	ط رح	اِطْرَحُوْهُ	9	359
گہرا کنواں۔ گڑھا				ج ب ب	الْجَبِّ	10	360
بغیر تکلیف کوئی چیز اٹھانا	يَلْقُطُ	لَقَطَ	ن	ل ق ط	يَلْتَقِطُهُ	10	361
خوب کھانا۔ عیش میں پرورش پانا	يَزْقَعُ	زَرَعَ	ف	ر ت ع	يَزْقَعُ	12	362
گمراہ کرنا۔ مزین کرنا	يُسْوَلُ	سَوَّلَ	ض	س و ل	سَوَّلَتْ	18	363
لغت اضداد۔ خریدنا۔ بیچنا۔ سودا کرنا	يَشْرِي	شَرَى	ض	ش ر ی	شَرُوْهُ	20	364

مکان میں ٹھہرنا۔ قیام پذیر ہونا	يَتَوَيَّ	تَوَى	ض	تو ی	مَتَوَيْتُ	21	
عبرانی لفظ ہے۔ ہیتالغ۔ آجا				ہی ت	هَيْتُ لَكَ	23	365
پھاڑنا	يَقْدُ	قَدَّ	ن	ق د د	قَدْتُ	25	366
چیز مانگنا، طلب میں ادھر ادھر پھرنا، بُرائی کی ترغیب دینا	يَزُوذُ	زَادَ	ن	رود	تَزَاوِدُ	30	367
جوان ہونا۔ فتویٰ دینا۔ فٹی۔ غلام قناتہ۔ لوٹری	يَفْتَى	فَتَى	س	فت ی	فَتَهَا	30	368
فریفتہ ہونا۔ محبت دل میں اترنا	يَشْفَعُ	شَفَعَا	ف	ش غ ف	شَفَعَهَا	30	369
نکلیے				وکء	مُنَّكَأَ	31	370
سکین + سکا کین۔ چھری۔ چاقو			ن	س ک ن	سِكِّينًا	31	371
نچوڑنا۔ عصر کا وقت۔ زمانہ	يَعْصِرُ	عَصَرَ	ض	ع ص ر	أَعْصِرُ	36	372
سر۔ ہر چیز کا اوپر کا حصہ۔ سردار				راس	رَأْسِي	36	373
روٹی پکانا۔ روٹی	يَخْبِزُ	خَبَزَ	ض	خ ب ز	خُبْزًا	36	374
دبلا ہونا۔ کمزور ہونا	يَعْجَفُ	عَجَفَ	س	ع ج ف	عِجَافٌ	43	375
سنبلیہ (ج) سنبلی۔ خوشہ				س ن ب ل	سُنْبُلَاتٍ	43	376
خنگ ہونا۔ سوکھ جانا	يَيْبَسُ	يَبَسَ	ض	ی ب س	يَيْبَسُ	43	377
صحیح لینا۔ یاد کرنا۔	يَذْكُرُ	ذَكَرَ	ن	ذ ک ر	إِلَّا ذَكَرَ	45	378
بات کا کھل جانا۔ ظاہر ہونا	حَضَّضْتُ حَضِضُ	حَضَّضْتُ حَضِضُ	ر ہا ی مجرد	ح ص ح ص	حَضَّضَ	51	379

سامان سفر جو سواری پر لاد جائے	يَجْهَدُ	جَهَدَ	ف	جھڑ	جَهَدَ	59	380
گھر والوں کیلئے اتاج لانا۔ ماڑ۔ غلہ لانے والا	يَمِينُ	مَارَ	ض	ماری	نَمِيئُ	65	381
اونٹوں کا قافلہ	يَعِيذُ	عَاذَ	ض	عیر	أَلْعِيذُ	70	382
غلہ تاپنے کا ایک پیمانہ اہل حجاز کے نزدیک ½ 5 پونڈ اور عراقیوں کے نزدیک 8 پونڈ کا ہے۔	يَصُوعُ	صَاعَ	ن	صوع	صُوعًا	72	383
و عا جمع او عیہ برتن۔ خوراک کے لئے بڑا برتن یا تھیلا۔ خرچی	يَعِي	وَعَى	ض	وعی	بِأَوْعِيَّتِهِمْ	76	384
جگہ چھوڑنا	يَبْرَحُ	بَرَحَ	س	برح	أَبْرَحَ	80	385
سخت بیمار ہونا۔ غم سے لاغر ہونا۔ گھل گھل کر مرنا	يَحْرُضُ	حَرَضَ	ن	حرض	حَرَضًا	85	
پریشانی	يَبِيْئُ	بَيَّئَ	ن	بٹٹ	بَيَّئُ	86	386
زری سے ہانکنا۔ تھوڑا سا عطیہ۔ معمولی نفع۔ آہستہ۔ کمزور	يَرْجُو	رَجَا	ن	رجو	مَرْجِيَّةٌ	88	387
عقل جاتی رہنا۔ بوڑھا ہونا۔ سٹھیانا	يَفْنَدُ	فَنَدَ	س	فند	تَفْنِيذُونَ	94	388
دشمنی ڈالنا	يَنْزِعُ	نَزَعَ	ف	نزغ	نَزَعٌ	100	
چھاجانا۔ ڈھانپ لینا۔ چھپا لینا	يَغْشَى	غَشَى	س	غشی	غَاشِيَةٌ	107	
اچانک	يَبْغَتْ	بَغَتْ	ف	بغت	بَغْتَةٌ	107	

## سُورَةُ الرَّعْدِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 13

آیات 43

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
راخ ہونا۔ گڑنا۔ قائم ہونا۔ پاؤں پر کھڑا ہونا	يَزْمُو	رَسَى	ن	رس و	رَوَّاسِي	3	
پانی کا زمین کے اندر چلے جانا۔ سکرنا	يَغِيضُ	غَاضَ	ض	غ ی ض	تَغِيضُ	8	389
سُرنگ پانی کا بہنا۔ چلنا۔ سیراب	يَسْرِبُ	سَرَبَ	ض	س رب	سَارِبٌ	10	390
دور کرنا۔ دفع کرنا	يَذَرُهُ	ذَرَّهٗ	ف	ذ ر ہ	يَذَرُهُنَّ	22	
واپس آنا	يَقُوبُ	أَبَ	ن	ءوب	مَآبٍ	29	
خوش ہونا۔ لذت حاصل کرنا	يَطِيبُ	طَابَ	ض	ط ی ب	طُوبَى	29	391
ڈھیل دینا۔ امید رکھنا۔ دلانا	يَأْمُلُ	أَمَلَ	ن	ا م ل	فَأَنْلَيْتُ	32	392
بچانا	يَقِي	وَقَى	ض	وق ی	وَأَقِي	34	393

## سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 14

آیات 52

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
نامراد۔ ناکام۔ محروم ہونا	يَخْذِبُ	خَابَ	ض	خ ی ب	خَابَ	15	
پاک صاف اور خالص کرنا۔ بچنا	يَمْحِصُ	مَحَصَ	ف	م ح ص	مَحِصٍ	21	
چھننا چلانا۔ فریاد کرنا	يَصْرُخُ	صَرَخَ	ن	ص ر خ	بِصْرِيخِكُمْ	22	394

جز سے اکھاڑنا	يَجْتَبِي	جَتَبَ	ن	ج ش ث	أَجْتَبْتَكِ	26	395
ہلاکت نقصان خسارہ تباہی	يَبُورُ	بَارَ	ن	ب و ر	الْبَوَارِ	28	396
ہمیشہ کی عادت جاری ہمیشہ	يَدَابُ	دَابَ	ف	د و ب	ذَاتَيْنِ	33	397
بچنا۔ ایک جانب کرنا۔ دور کرنا	يَجْنُبُ	جَنَّبَ	ن	ج ن ب	اجْنُبِي	35	398
فواد کی جمع ہے۔ بمعنی دل، عقل، روح				ف ا د	أَفِيدَةً	37	
آنکھیں پھٹی کی پھٹی رو جانا	يَشْخَصُ	شَخَصَ	ف	ش خ ص	تَشْخَصُ	42	399
ڈر کر دوڑنا۔ ٹکلی باندھنا	يَهْطَعُ	هَطَعَ	ف	ھ ط ع	مُهْطِعِينَ	43	400
سریا آواز کا بلند کرنا	يَقْنَعُ	قَنَّعَ	س	ق ن ع	مَقْنِعِي	43	401
بھگ بھاگنا۔ خاساری کرنا	يَقْنَعُ	قَنَّعَ	ف	ق ن ع			
زنجیروں سے جکڑنا	يَضْفِدُ	صَفَدَ	ض	ص ف د	الْأَضْفَادِ	49	402
کرتا۔ لباس				س ر ب	سَرَابِيلُ	50	
گندھک۔ پچھلے ہوا تانا۔ تار کول				ق ط ر	قَطْرَانَ	50	403

## سُورَةُ الْحَجْرِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 15

آیات 99

معانی	مضارع	ماضی	باب	ماہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
عاقل ہونا	يَلْهَوُ	لَهَى	ن	ل ھ ی	يَلْهَبِيمُ	3	404
سنگسار کرنا۔ لعنت کرنا	يَرْجُمُ	رَجَمَ		ر ج م	رَجِيمُ	17	405
نفسے میں بدست ہونا	يَسْكُرُ	سَكَّرَ	س	س ک ر	سَكْرَتٍ	15	406
لبا کرنا۔ پھیلاتا	يَعُدُّ	عَدَّ	ن	م و د	مَدَدْنَهَا	19	407

کھکنانے والی خشک مٹی				ص ل ا	صَلَّصَالٍ	26	408
پانی کا گدلا ہونا۔ خفا ہونا۔ سیاہ کچھڑ	يَخْتَأُ	خَمَلَةٌ	ن	ح ا م	حَمًا	26	409
سڑنا۔ بدبودار ہونا	يَسْفَنُ	سِنَةٌ	س	س ن و	مُسْنُونٍ	26	410
زہر قاتل ہونا۔ گرم ہونا۔ سوئی کا تاکہ	يَسُمُّ	سَمٌّ	ن	س م م	السَّمُومِ	27	411
بہکنا۔ گمراہ ہونا۔ نامراد ہونا	يَغْوِي	غَوِيٌّ	ض	غ و ي	أَغْوَيْتَنِي	39	
کینہ۔ بغض رکھنا	يَغْلُ	غَلٌّ	ض	غ ل ل	غِلٌّ	47	
خیانت کرنا۔ بند ہونا	يَغْلُ	غَلٌّ	ن	غ ل ل	غِلٌّ	47	
محنت۔ مشقت	يَنْصِبُ	نَصَبٌ	ض	ن ص ب	نَصَبٌ	48	
ڈرنا	يُوجَلُّ	وَجَلٌّ	س	و ج ل	وَجِلُّونٌ	52	
کھلم کھلا حق بیان کرنا۔ متفرق کرنا۔ مائل ہونا۔ در دسر ہونا	يَصْدَعُ	صَدَعٌ	ف	ص د ع	فَاصِدَعٌ	94	412

## سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

آیات: 128

سورت نمبر 12

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	نمبر شمار	آیت نمبر
گرمی حاصل کرنا	يَدْفَأُ	دَفِئًا	س	د ف ا	دِفْءٌ	5	413
شام کو آنا۔ کام کرنا۔ سوگھنا۔ آرام	يُرْوَعُ	رَوَعَ	ن	ر و ع	تُرْوَعُونَ	6	414
جانوروں کو چرانے لے جانا۔ کھولنا۔ رخصت کرنا	يَسْرَحُ	سَرَحٌ	ف	س ر ح	تَسْرَحُونَ	6	415
جانوروں کو چرانے کیلئے بھیجنا	يَسْؤُمُ	سَأَمٌ	ن	س و م	تَسِئُمُونَ	10	

416	14	طَرَبْنَا	طری	س	طری	س	تروتازہ ہونا۔ نیا ہونا۔ نرم
	14	جَلَبْنَا	حلی	س	حلی	س	کپڑا یا زور پہننا
417	18	تُحْضَوْنَهَا	ح ص ی	س	ح ص ی	س	کنکریاں، گننا، شمار یا درج کرنا
	25	أَوْزَارَهُمْ	وزر	ض	وزر	ض	وزن۔ بوجھ
418	31	عَدَنَ	عدن	ض	عدن	ض	رہنا۔ قیام کرنا
419	45	يُخْسِفُ	خ س ف	ض	خ س ف	ض	زمین میں دھسا دینا
	48	يَتَغَيَّرُوا	فیء	ض	فء	ض	پھرتا۔ لوٹنا۔ مال نسیمت (بغیر لڑے)
420	48	لُدْخِرُونَ	دخ ر	ف	دخ ر	ف	خوار ہونا۔ عاجز ہونا
421	52	وَاصِبًا	وص ب	ض	وص ب	ض	بیش رہنا
422	53	تَجَعَّرُونَ	ج ر	ف	ج ر	ف	چیننا۔ چلا نا۔ گڑگڑانا۔ فریاد کرنا
423	58	كَظِيمٌ	ک ظ م	ض	ک ظ م	ض	غصے کو دہانا۔ پی جانا۔ برداشت کرنا۔ کاظم۔ پیاسا
	59	يَتَوَارَى	وری	ض	وری	ض	آگ نکالنا۔ سلگانا۔ چھپانا
424	59	يُدْسُهُ	دس س	ن	دس	ن	دُفن کرنا۔ گاڑنا
	62	مُفْرَطُونَ	ف ر ط	ض	ف ر ط	ض	کی۔ کوتاہی کرنا
425	66	سَائِعًا	س و غ	ن	س و غ	ن	گلے سے نیچے اترنا
	67	سَكْرًا	س ک ر	س	س ک ر	س	شراب کے نشے میں بدست ہونا
426	76	كَلٌّ	ک ل ل	ض	ک ل ل	ض	بوجھ بے اولاد
427	79	جَوٌّ	ج و و				فضا
428	80	طَلَعِنَا	ط ر ع ن	ف	ط ر ع ن	ف	برائے سفر گھر سے نکلنا
429	80	أَوْبَارِهَا	و ب ر				اولن۔ چشم۔ ویر کی جمع ہے

پناہ گاہ				کن ن	اَكْنَانًا	81	
سوت کا تانا	يَغْزِلُ	غَزَلَ	ض	غزل	غَزَلَهَا	92	430
توزنا	يَنْكُكُ	نَكَكَ	ن	نکٹ	اَنْكَاثًا	92	
مکڑ فریب	يَدْخُلُ	دَخَلَ	ن	دخل	تَخَلَّأَ	92	431
ختم ہونا	يَنْفَعُ	نَفَعَا	س	ن ف د	يَنْفَعُ	96	432
لہد میں اتارنا۔ لہدن۔ دین سے ہٹا	يُلْحَدُ	لَحَدَا	ف	ل ح و	يُلْحِدُونَ	103	433
مائل ہونا	يُلْجِدُ	الْحَدَا	ض				

## سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَكِّيَّةٌ

آیات 111

سورت نمبر 17

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
رات کو چلنا	يَسْرِي	سَرَى	ض	س ری	أَسْرَى	1	434
سراٹھانا۔ سرکشی کرنا، چڑھائی کرنا	يَغْلُو	غَلَا	ن	ع ل و	غُلُوًّا	4	435
غالب آنا، بلند مرتبہ	يَجْسُسُ	جَسَسَ	ن	ج س س	فَجَاسُوا	5	436
زمین کو روندنا۔ خبر کی نوہ لگانا	يَكْزُ	كَزَا	ن	ک ر ر	الْكُزَّةَ	6	437
پھر ملنا۔ پھر پھر کر دشمن پر حملہ کرنا	يَتَّبِعُ	تَبَعَ	ض	ت ب د	تَتَّبِعُوا	7	
ہلاک ہونا	يَمْحُو	مَحَا	ن	م ح و	فَمَحُونًا	12	438
مٹانا	يَطِيرُ	طَارَ	ض	ط ی ر	طَيْرَةً	13	439
شامت اعمال۔ منحوس ہونا۔	يَتَزَفُّ	تَزَفَّ	س	ت ز ف	مُتَزَفِّئَهَا	16	
نامبارک۔ پرندے کا اڑنا	يَذْمُرُ	ذَمَرَ	ن	ذ م ر	فَذَمَّرْنَهَا	16	
خرشمالی۔ صاحب نعت	يَلْحَرُ	لَحَرَ	ف	ل ح ر	مَلْحُورًا	18	
ہلاک کرنا، تباہ ہونا							
رحمت سے دور و فح کرنا، مردود ہونا							

440	20	مَخْطُورًا	ح ظ ر	ن	حَطَرَ	يَحْطُرُ	چھوڑنا۔ روکنا
441	22	مَخْذُولًا	خ ذ ل	ن	خَذَلَ	يَخْذُلُ	انسان کو چھوڑ دینا۔ مدد نہ کرنا
442	23	تَنْهَرْتُمَا	ن ہ ر	ف	نَهَرَ	يَنْهَرُ	جھڑکنا۔ ڈانٹ ڈپٹ کرنا
443	24	أَخْفِضْ	خ ف ض	ض	خَفَضَ	يَخْفِضُ	جھکانا۔ پست کرنا
444	24	الذَّلِ	ذ ل ل	ض	ذَلَّ	يَذِلُّ	ذلیل خوار ہونا
445	25	لِلْأَوَابِينَ	و ب ن	ن	آبَ	يَنْوُبُ	پلٹنا۔ رجوع کرنا
445	26	تُبَدِّرُ	ب ذ ر	ف	بَدَّرَ	يَبَدِّرُ	فضول خرچ کرنا
29	29	مَغْلُولَةٌ	غ ل ل	ض	غَلَّ	يَغِلُّ	جھٹھڑی لگا ہوا۔ کینے۔ بغض رکھنا
29	29			ن	غَلَّ	يَغُلُّ	خیانت کرنا۔ بند کرنا
446	29	مَلُومًا	ل و م	ن	لَامَ	يَلُومُ	لامت کرنا
447	29	مُخْشِرًا	ح س ر	ض	حَسَرَ	يَحْسِرُ	تھکانا۔ کالی کرنا
31	31	أِنْلَاقٍ	م ل ق	ض	مَلَقَ	يَمْلِقُ	افلاس۔ خرچ کرنا۔ مٹانا۔ چاچلی کرنا
448	37	تَخْرِقٌ	خ ر ق	ض	خَرَقَ	يَخْرِقُ	پھاڑنا۔ بہتان باندھنا
40	40	أَفْأَصْفَكُمْ	ص ف و	ن	صَفَى	يَصْفُو	صاف کرنا۔ چننا۔ منتخب کرنا
449	41	نُفُورًا	ن ف ر	ض	نَفَرَ	يَنْفِرُ	ٹھکانا۔ دوڑنا۔ نفرت کرنا
46	46	وَقْرًا	و ق ر	ض	وَقَرَ	يَقِرُّ	قرار پکڑنا۔ وقار۔ سراں
46	46	أَكِنَّةٌ	ک ن ن	ن	كَنَّ	يَكْنُ	چھپانا۔ چھپنا
450	49	رُفَاتًا	ر ف ت	ن	رَفَتَ	يِرْفَتُ	چورا چورا کرنا۔ توڑنا۔ ہار یک کرنا
53	53	يَنْزِعُ	ن ز ع	ف	نَزَعَ	يَنْزِعُ	فساد۔ چاہی۔ دشمنی ڈالنا۔ کسانا
451	64	إِسْتَفْزِرُ	ف ز ر	ن	فَزَّ	يَفْزُ	گھبرانا۔ اضطراب میں ڈالنا
452	64	أَجْلِبُ	ج ل ب	ض	جَلَبَ	يَجْلِبُ	چڑھانا۔ لانا۔ تختی کرنا۔ دمکابا
66	66	يُذِجِي	ز ج و	ن	ذِجَى	يُذِجُو	چھلانگ ہانکنا

توڑنا۔ توڑنا۔ شدت	يَقْصِفُ	قَصَفَ	ض	ق م ف	قَاصِفًا	69	453
رات سیاہ یا گہری ہونا۔ پیپ بہنا	يَغْسِقُ	غَسَقَ	ض	غ س ق	غَسِقًا	78	454
باطل ہونا۔ ہلاک ہونا	يَزْهُقُ	زَهَقَ	ف	ز ه ق	زَهَقًا	81	
دور ہونا۔ کتراتا۔ پہلو بچانا	يَنْفِي	نَأَى	ف	ن ء ی	نَاً	83	455
پوشیدہ ہونا	يَخْبِتُ	خَبَتَا	ف	خ ب ء	خَبَتًا	97	456
ڈھیلے پڑنا۔ رک جانا۔ دھیمپڑنا۔ تنگی سے گزارا کرنا	يَقْتَرُ	قَتَرَ	ن	ق ت ر	قَتْرًا	100	
ٹھوڑی۔ داڑھی				ذ ق ن	لِلْأَنْقَانِ	107	457

## سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 18

آیات: 110

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
458	3	مَآكِلِيْنَ	مکث	ن	مَكَثَ	يَمُكِّثُ	ٹھہرنا۔ پڑے رہنا۔ باقی رہنا
	5	أَفْوَاهِهِمْ	فدہ	-----	-----	-----	لفوہ (منہ) جمع لیے افوہ
459	6	أَسْفَا	اسف	س	أَسِفًا	يَأْسَفُ	انسوس کرنا۔ غصے میں بھرنا
	8	صَعِيْدًا	صع د	س	صَعِدَ	يَصْعَدُ	روئے زمین۔ مٹی۔ غبار۔ بھاپ کا اڑنا
460	8	جُزْأًا	جزر	ن	جَزَزَ	يَجْزِزُ	زمین کا چٹیل ہونا۔ بخر ہونا
461	9	الرَّزِيْمِ	رقم	-----	-----	-----	پتھر کا کتبہ۔ تحریر۔ سختی
	12	أَخْصَى	ح ص ی	ض	أَخْصَى	يَخْصِي	شمار کرنا
462	10	هَيِّئْ	ہوی	ض	هَآءُ	يَهَيِّئُ	صیغ ہونا۔ اچھی صورت ہونا معاملہ درست کرنا
463	14	شَطَطًا	ش ط ط	ض	شَطَطُ	يَشْطُطُ	زیادتی کرنا۔ بڑھا چڑھا کر باتیں کرنا
464	17	تَقْرَضُهُمْ	قرض	ض	قَرَضَ	يَقْرَضُ	جگہ چھوڑنا۔ کاٹنا۔ قرض لینا یا دینا
465	17	فَجْوَةٍ	فج و	ن	فَجَى	يَفْجُو	کھولنا۔ کشادہ کرنا
466	18	رُقُودًا	رقد	ن	رَقَدَ	يَرْقُدُ	سونا۔ ٹھہرنا۔ بوسیدہ ہونا۔ غافل ہونا
467	18	أَيْقَاطًا	یقظ	س	يَقْظُ	يَيَقُظُ	جاگانا
468	18	بَاسِطًا	بسط	ن	بَسَطَ	يَبْسُطُ	فراخ کرنا۔ پھیلاتا
	21	أَعْمَرْنَا	عثر	ن	عَمَّرَ	يَعْمُرُ	ظاہر ہونا۔ کھلنا
	22	تَمَارٍ	مری	ض	مَرَى	يَمْرِي	شک ہر دو، بھگڑا
469	29	كَالْهَيْهَلِ	مہل	-----	-----	-----	پتلی تارکول۔ گھمٹلی ہوئی دھاتیں
470	31	سُنْدُسٍ	سن د	-----	-----	-----	عمدہ۔ مٹی کی کپڑا
471	31	إِسْتَبْرَقٍ	برق	-----	-----	-----	کھواب

تباہ ہونا	تَبِيدَ	ض	بى د	35	472
چورا کرنا۔ روندنا۔ کٹوے کٹوے کرنا	هَشِيئِمًا	ض	هش م	45	473
پیدا کرنا۔ پھیلانا۔ بکھیرنا	تَذْرُوهُ	ف	ذرى	45	474
امید رکھنا۔ دلانا	أَمَلًا	ن	امل	46	
مددگار بنانا۔ دست و بازو بنانا	عَضُدًا	ن	عض د	51	475
ہلاک ہونا۔ تباہ ہونا	مُوبِقًا	ض	وبق	52	476
دلیل باطل کرنا۔ نیچا دکھانا	لِيُدْحِضُوا	ف	دحض	56	477
چھپنا۔ چھپانا	أَكِنَّةً	ن	کن ن	57	
نجات چاہنا۔ جانے پناہ بنانا	مَوْلًى	ض	وئل	58	478
جگہ چھوڑنا۔ ٹھکانا۔ ٹھکانا	أَبْرَحُ	س	برح	60	
ہمیشہ چلتے رہنا۔ گزرتا	أَمْضِي	ض	مضى	60	479
لبا عرصہ۔ 80 سال	حَقَبًا	ب	حق ب	60	480
سریگ، سراب۔ پانی بننا	سَرَبًا	ف	سرب	61	
تھکاوٹ	نَصَبًا	ض	نصب	62	
سخت تکلیف دینا	يُزْهِقُهُمَا	س	زھق	80	
سیاہ بکچڑ، دلدل کنویں سے لگانا	حَمِيَّةً	س	حمى	86	
لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے	رُزَبَرًا	ب	زبر	96	481
حائل ہونا۔ ماحول بدلنا	جَوْلًا	ن	جول	108	

## سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 19

آیات 98

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	4	وَهَنَ	دھن	ض	وَهَنَ	يَهِنُ	کمزور
	8	عِيَّتَا	عت و	ن	عَتَا	يَعْتُو	تکبیر کرنا۔ حد سے گزرتا
	9	هَيْنَ	دون				آسان، ہلکا، ذلت
	16	اِنْتَبَذَتْ	ان ب ذ	ض	نَبَذَ	يَنْبِذُ	پھینک دینا۔ دے مارنا
482	23	الْمَخَاضِ	م خ ض	ف	مَخَضَ	يَمْخَضُ	بچہ جنمنا۔ درد زدہ، زچگی کا درد
483	23	جَذَعٍ	ج ذ ع	-----	جمع ہے۔ جَذَعٌ	اور أَجْدَعُ	درخت کا تانا۔ انسان کا دھڑ۔ فہمیر
484	25	جَنِيئًا	ج ن ی	ض	جَنَى	يَجْنِي	جنمنا۔ پھل توڑنا۔ جینیاً تازہ کھجور
485	27	فَرِيئًا	ف ر ی	س	فَرَى	يَفْرَى	مدھوش کرنا۔ حیران ہونا۔ عجیب و غریب کام کرنا
	46	مَلِيئًا	م ل و	ض	مَلَى	يَمْلِي	برحمانا۔ لمبا عمر۔ زندگی کی مدت
486	47	حَفِيئًا	ح ف و	ن	حَفَى	يَخْفُو	مہربان
	59	عَوِيًّا	ع و ی	ن	عَوَى	يَعْوِي	بھگانا۔ گمراہ ہونا۔ نامراد ہونا
487	65	سَمِيئًا	س م و	ن	سَمَا	يَسْمُو	اونچا ہونا۔ نام رکھنا
488	68	جِيئًا	ج ث و	ض	جَفَى	يَجْفِي	گھٹنوں کے تل بیٹھنا
489	83	أَزًا	از ز	ن	أَزَى	يَأْزِي	اچھالنا۔ ہنڈیا کا جوش مارنا
490	90	هَلًا	ھ د	ن	هَلَا	يَهْلُو	عمارت کو گرانا
491	98	رَكْزًا	ر ک ز	ن	رَكَزَ	يَزْكُزُ	سر سر اٹھت۔ ہلکی آواز

## سُورَةُ طه مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 20

آیات 135

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
492	10	بَقْبَسِ	ق ب س	ض	قَبَسَ	يَقْبِسُ	اقتباس لینا۔ شعلہ لینا۔ انگارا
	18	آتَوْكُوا	و ک ہ	ض	وَكَّأَ	يَكِيءُ	تکیہ، سہارا لینا
493	18	أَهْشُ	ہ ش ش	ن	هَشَّ	يَهْشُ	درخت سے پتے جھاز کر گرانا۔ تھسم۔ ہشاش بشاش
494	18	مَارِبُ	ا ر ب		مَارَبَ	مَارِبَةٌ كِي اور جمع ہے	مأرب۔ انتہا۔ مقصد۔ ضرورت
495	31	أَزْرِي	ا ز ر	ض	أَزَرَ	يَأْزِرُ	قوت دینا مضبوط کرنا
	39	الْيَمِّ	ی م م		جمع ہے يَعُومُ	-----	سمندر۔ جانب
	42	تَنِيَا	ن ی ی	ف	نَأَى	يَنْفَى	دور ہونا۔ کترانا۔ پہلو تہی کرنا
496	54	النَّفِي	ن ہ ی				عقل و سمجھ
497	55	تَارَةً	ت ا ر	-----	-----	-----	مرتبہ۔ باری۔ کبھی
	91	نَبْرَحَ	ب ر ح	س	بَرَحَ	يَبْرُحُ	جگہ چھوڑنا۔ ٹھکانا۔ ہلنا (لا اَنْزِعُ الْفُلْكَ ذَا لِكَ)
			ب ر ح	ن	بَرَحَ	يَبْرُحُ	میں یہ کام کرتا ہوں گا۔ غصبتاک ہونا۔ حد سے بڑھنا
498	97	لَنَنْسِفَنَّهُ	ن س ف	ض	نَسَفَ	يَنْسِفُ	اڑا دینا۔ کھیرنا۔ عمارت کو بنیاد سے اکھاڑنا
499	102	رُزُقًا	ز ر ق	س	رَزَقَ	يُرْزِقُ	اندھا ہونا۔ تر چھا ہونا۔ نیلا ہونا
500	103	يَتَخَفَتُونَ	خ ف ت	ن	خَفَتَ	يَخْفَتُ	چپکے چپکے باتیں کرنا۔ آہستہ پڑھنا
501	106	قَاعًا	ق و ع	-----	-----	-----	جمع ہے قَعْدٌ۔ قاعات میدان مال۔ دالان
502	107	أَمْنَا	ا م ت				جمع ہے اِمَات، واہوت۔ کزور۔ اونچی جگہ تک۔ خالی ہونا
503	118	تَغْرِي	ع ر ی	س	عَرَى	يَغْرِي	عریان۔ ننگ
	119	تَظْمُوا	ظ م ہ	س	ظَمِيَ	يَظْمَأُ	پیا سا ہونا

504	119	تَضْحَى	ض ر ح ی	ف	ضَضَى	یَضْحَى	دن اٹکنا۔ دھوپ چڑھنا۔ چاشت کا وقت
-----	-----	---------	---------	---	-------	---------	-----------------------------------

## سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 21

آیات 112

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
505	5	أَضْعَاثٌ	ض ر غ ث	ف	ضَفَعْتُ	يَضْعَعُ	سوکھی لکڑیوں کا گھٹنا۔ خلط ملط کرنا۔ الجھا ہوا بیان
506	11	قَصَصْنَا	ق م م	ض	قَصَمَ	يَقْصِمُ	تیس ڈالنا۔ ہلاک کرنا
507	12	يَزْكُضُونَ	ر ک ض	ن	رَكَضَ	يَزْكُضُ	بھاگنا۔ پاؤں مارنا
	13	أَتْرَفْتُمْ	ت ر ف	س	تَرَفَ	يَتَرَفُ	خوشحال ہونا
508	15	حَصِيذًا	ح ص و	ن	حَصَدَ	يَحْصُدُ	فصل کاٹنا
509	15	خَامِدِينَ	خ م د	ن	خَمَدَ	يَخْمُدُ	آگ کا دھم ہونا۔ بجھنا
510	18	فَيَلْمَعُ	د م ع	ف	لَمَعَ	يَلْمَعُ	بھجا بھکا لانا۔ سر پر چوٹ لگنا
	18	زَاهِقٌ	ز ه ق	ف	زَهَقَ	يَزْهَقُ	ٹھکنا۔ باطل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ مٹ جانا
	19	يَسْتَخْسِرُونَ	ح س ر	ض	حَسَرَ	يَحْسِرُ	ٹھٹھانا۔ کاہلی کرنا
	20	يَفْتُرُونَ	ف ت ر	ن	فَتَرَ	يَفْتُرُ	دم لینا۔ دھیم پڑنا۔ رک جانا
511	30	رَتَقًا	ر ت ق	ف	رَتَقَ	يَزْتَقُ	طے جلے ہونا
512	30	فَفَقَّتْهُنَّ	ف ت ق	ن	فَتَقَ	يَفْتَقُ	پھاڑا۔ جدا کرنا
	31	رَوَائِي	ر و	-----	-----	-----	زائیدہ۔ رسا جو رکاوٹ کیلئے باندھا جاتا ہے
513	31	فِجَاجًا	ف ج ج	ن	فَجَجَ	يَفْجُجُ	کشادہ۔ وسیع
	40	بَغْنَةً	ب ر ت	ف	بَغَتَ	يَبْغَتُ	اچانک آنا
514	40	فَتَنَّتْهُمْ	ب ه ت	س	بَهَتَ	يَبْهَتُ	مسموت ہونا۔ دھنگ رہ جانا حیران ہونا
	41	فَحَاقَ	ح ق ق	ض	حَاقَ	يَجِيقُ	گھیر لینا۔ داؤ لانا ہونا
515	42	يَكْلُوكُمْ	ک ل و	ف	كَلَّءَ	يَكْلُوُ	حفاظت کرنا۔ پھالانا
516	46	نَفْعَةً	ن ف ح	ف	نَفَعَ	يَنْفَعُ	لپٹ۔ بھاپ۔ جموٹکا۔ پھیلانا

رائی	----	----	----	خرد	خَزَلٌ	47	517
کھلے کھلے کرنا	يَجْذُ	جَذٌ	ن	ج ذ ذ	جُذًا	58	
سر کے بل لانا ہونا	يَنْكُسُ	نَكَسَ	ن	ن ک س	نُكِسُوا	65	518
روئی وحشاً۔ منتشر ہونا۔ چرنا۔ روندنا	يَنْفُسُ	نَفَسَ	د	ن ف ش	نَفَسَتْ	78	519
تیز و تند ہوا کا چلنا	يَعْصِفُ	عَصَفَ	ض	ع ص ف	عَاصِفَةٌ	81	
غوطہ لگانا۔ گہری سوچ میں ہونا	يَغُوصُ	غَاصَ	ن	ع و ص	يَغُوصُونَ	82	520
بڑی بھلی۔ تلواری دھار	-----	-----	-----	ن و ن	النُّونِ	87	521
لمبی آہ بھرتا۔ آگ کے بھڑکنے کی آواز گدھے کے پیٹنے کی آواز	يَزْفِرُ	زَفَرَ	ض	ز ف ر	زَفِيرٌ	100	522

## سُورَةُ الْحِجِّ مَدِينَةَ

آیات 78

سورت نمبر 22

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
دہشت سے بھول جانا	يَذْهَلُ	ذَهَلَ	ف	ذ ہ ل	تَذْهَلُ	2	523
سرکشی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔ حد سے بڑھنا	يَمُرِدُّ	مَرَدَ	ن	م ر د	مَرِيدٌ	3	
آگ بجھانا۔ بجز زمین میں ہونا	يَهْمِدُ	هَمَدَ	ن	ہ م د	هَامِدَةٌ	5	524
کنارہ پر ہونا۔ اصل سے پھیر دینا۔ تبدیلی کرنا	يَخْرِفُ	خَرَفَ	ض	خ ر ف	خَرِيفٌ	11	
تور کا گرم ہونا۔ گرم پانی۔ جگری دوست	يَحْمُ	حَمَّ	ن	ح م م	الْحَمِيمُ	19	
گھادینا۔ سسرال	يَصْهَرُ	صَهَرَ	ف	ص ہ ر	يُصْهَرُ	20	525
مقمعہ کی حج ہے۔ ڈھرا۔ لوہے کا ستون	-----	-----	-----	ق م ع	مَقَامِعُ	21	526
سیواڑ۔ عورت کو لگن پہنانا	-----	-----	-----	س و ر	أَسَاوِرَ	23	527
بؤا و اہاء۔ ٹھہرنا قیام کرنا۔ بؤالہ کسی کیلئے جگہ تیار کرنا	-----	-----	-----	ب و ہ	بؤَانَا	26	

27	528	ضَامِرٌ	ض م ر	-----	-----	-----	جمع ہے ضوامر (تھمرے سے بدن کا آدنی اونت یا گھوڑا)
29	529	تَفَفَّهُمْ	ت ف ث س	تَفِثٌ	تَفِثٌ	يَتَفَتُّ	میل پھیل۔ قضی تَفَفُّهُ اس نے میل پھیل دوڑ کیا۔
34		الْمُخْبِتِينَ	خ ب ت ض	خَبِتٌ	خَبِتٌ	يَخْبِتُ	بھگانا۔ عاجزی کرنا۔ نرم ہونا۔ آہستہ یاد کرنا
36	530	الْمُعْتَدِّ	ع ر ر ن	عَرٌّ	-----	يَعْرُ	خرابی میں پڑنا۔ بےقراری۔ اذیت بخانا۔ بے سوال فقیر
40	531	صَوَائِعُ	ص م ع	-----	-----	-----	ضومعة یا ضومع کی جمع مراد راہب کی کنیا
40	532	يَبِغُ	ب ی ع	-----	-----	-----	بیغہ کی جمع مراد بگیا۔ بیوہ کی عبادت گاہ
44		فَأَمَّا لَيْتٌ	م ل ی ض	مَلِيٌّ	مَلِيٌّ	يَمْلِي	سہلت دینا۔ ڈھیل دینا
45		خَاوِيَةٍ	خ و ی ض	خَوِيٌّ	خَوِيٌّ	يَخْوِي	گھبر کا گھرنے۔ خاویہ۔ خالی اجڑی ہوئی جگہ
45	533	مَشِيدٍ	ش ی د ض	شَادٌ	شَادٌ	يَشِيدُ	مضبوط، بلند چوٹا یا سمٹ گئی دیوار

## سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ

آیات 118

سورت نمبر 23

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
27	534	فَازَ	ف و ر ن	فَازَ	فَازَ	يَفُوزُ	چشمہ بلانا۔ ہنڈیا کا جوش مارنا۔ اچھلتا فوراً
33		أَتَرَفْنَهُمْ	ت ر ف س	تَرَفٌ	تَرَفٌ	يَتَرَفُ	خوشحال ہونا۔ اتترف۔ بے لگام و سرکش بنانا۔ عیش پرست بنانا
50		أُوَيْنِّهِنَّ	ا و ی ض	أَوَى	أَوَى	يَأْوِي	ٹھکانا۔ پناہ گاہ
53		رُزِّدَا	ر ز ب ر ض	رَزَى	رَزَى	يُرْزَى	کتاب لکھنا۔ نقل کرنا۔ عقل بکھڑے کرنا
54	535	غَمَزْتَهُمْ	غ م ر ن	غَمَزَ	غَمَزَ	يَغْمِزُ	موت کی سختی، عالم نزع، غفلت، بے ہوشی
67	536	سَامِرًا	س م ر ن	سَمَرَ	سَمَرَ	يَسْمُرُ	رات کو قصبے بیان کرنا۔ سامری۔ قصہ گو
67	537	تَهَجَّرُونَ	ه ج ر ن	هَجَرَ	هَجَرَ	يَهْجُرُ	بکواس کرنا۔ اعتراض کرنا

راستے سے ہٹا۔ ہرجیج کا کنارہ۔ کندھا۔ اطراف	يَنْكَبُ	نَكَبَ	س	ن ک ب	لَنْكَبُونَ	74	538
بات پراڑنا	يَلْجُ	لَجَّ	ض	ل ج ج	لَلْجُوا	75	
اڑا کر پھینک دینا	يَذْرُو	ذَرَى	ن	ذری	ذَرَاكُمْ	79	
پناہ دینا	يُجِيزُ	أَجَازَ	ض	ج و ر	يُجِيزُ	88	
دوسرے ڈالنا۔ طعنہ دینا۔ عیب جوئی کرنا	يَهْمُزُ	هَمَزَ	ض	ہ م ز	هَمَزَاتٍ	97	539
ہونٹوں کا اوپر نیچے کرنا۔ بد شکل کرنا جیسے بھتی ہوئی سری	يَكَلِّعُ	كَلَّعَ	ف	ک ل ح	كَلْحُونَ	104	540
شقی ہونا۔ بُرا ہونا۔ بد انجام ہونا	يَشْقَى	شَقَى	س	ش ق ی	شَقِوْنَا	106	541
کئے کو دھکارنا	يَخْسَأُ	خَسَأَ	ف	خ س ء	أَخْسَفُوا	108	

## سُورَةُ النُّورِ مَدِينَةٌ

سورت نمبر 24

آیات 64

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
رحم۔ مہربانی	يَرَأْفُ	رَأَفَ	ف	راف	رَأْفَةٌ	2	542
دور کرنا، ہٹانا	يَذْرُو	ذَرَى	ف	ورہ	يَذْرُوًا	8	
فروغ شرمگاہ۔ جمع ہے فروج	-----	-----	-----	ف ر ج	فُرُوجُهُنَّ	31	543
شراب پلانا۔ ڈھالنا۔ خُمُؤُ۔ اوزھنی چادر، دوپٹہ	يَخْمُرُ	خَمَرَ	ن	خ م ر	بِخُمُرِهِنَّ	31	544
بغل یعنی شوہر مالک۔ سردار اور جمع ہے بُعُولِ یعنی حیران ہونا	يَبْغُلُ	بَغَلَ	ن	ب ع ل	لِبُعُولَتِهِنَّ	31	
ہوشیاری، حلیہ، چالاکی۔ ضرورت مقصد	-----	-----	-----	ارب	الْإِيْتِيَّةِ	31	
مجرد، رٹووا۔ جمع ہے اِيَامِي	يَيِّمُ	أَمَّ	ض	ای م	الْأَيَامِي	32	545
انہ جمع ہے اِيَامِيہ۔ اَمَوَاتِ اَمَّ، لوطی ہاندی	-----	-----	-----	ام ی	إِمَائِكُمْ	32	546

34	فَتَيِّتُكُمْ	فتی	-----	-----	فَتَى جَمْعُ فَيْتَانٍ - جوان۔ بہادر غلام فتناء جمع فَيْتَانٍ جوان لڑکی۔ لوطی
35	كَمْشُكْوَةٍ	شکی			دیوار میں چراغ رکھنے کا طاقتی
35	رُجَاجَةٍ	رجج			شیشہ۔ شیشے کا ٹکڑا۔ لیب
35	لَدْرِيْ	در	ض/س/ان	-----	چراغ کا روشن ہونا۔ چہرے کا بیماری کے بعد کھڑنا۔ دودھ کا کثرت سے پینا
36	بِالْعُدُوِّ	عُدو	ن	عَدَا	صبح کے وقت فجر اور سورج نکلنے کا درمیانی وقفہ
36	الْاَصَالِ	اصل			جمع ہے آصال۔ عصر وغرب کا درمیانی وقفہ
37	تُلْهِيمُهُمْ	لہی	ن	لَهَى	غافل ہونا
39	بِقِيَعَةٍ	قوع	-----	-----	قاعۃ + قاعاۃ (بڑا صحن۔ ہال) قاع جمع قیعان پست ہموار جگہ
39	الظُّنَانِ	ظم	س	ظَمِيَ	پیا سا
40	لُجْمِيْ	لجج			گہرا اطالم والا سندھ
49	مُذْعِنِينَ	ذعن	س	ذَعِنَ	عاجزی کرنا۔ قبول کرنا۔ تابع فرمان ہونا
50	اِزْتَابُوا	ریب	ف	اِزْتَابَ	شک کرنا۔ شک میں مبتلا ہونا
			ض	رَابَ	شک میں ڈالنا
50	يَجِيْفُ	حی ف	ض	حَافَ	نا فرمائی کرنا ظلم کرنا
60	مُنْبَرِّجِيْ	برج	ن	بَرَّجَ	ظاہر ہونا۔ بڑج۔ بڑج بنانا۔ عورت کا اجنبیوں کے سامنے آراستہ ہو کر نکلتا
63	يَتَسَلَّلُوْنَ	سل ل	ن	سَلَّ	چپکے سے کھسک جانا

554	63	لِوَاذًا	ل و ذ	ن	لَاذٌ	يَلُوذُ	کسی کی اوٹ بنا کر چپکے سے نکلنا۔ پناہ لینا
-----	----	----------	-------	---	-------	---------	--

## سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 25

آیات 77

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
555	1	تَبَارَكَ	ب ر ک	ن	بَرَّكَ	يَبْرُكُ	بَرَكَةٌ اور بَرُوكٌ، یعنی افزونی فروانی، کثرت، زیادتی اور 'بروک' میں مثبتات بقاء اور لزوم کا تصور پایا جاتا۔
556	13	تُبُوْرًا	ث ب ر	ن	تَبَّرَ	يَتَّبِرُ	لعنت کرنا۔ دھک کرنا۔ ہلاک کرنا زخم کا پھٹ جانا اور بہنا
	18	بُوْرًا	ب و ر	ن	بَارَ	يَبُوْرُ	باطل ہونا۔ ہلاک ہونا
557	21	عَتَوُ	ع ت و	ن	عَتَا	يَغْتَوُ	تکبر کرنا۔ حد سے بڑھنا
558	23	هَبَّهٖ	ه ب و	ن	هَبَا	يَهْبُوْا	اوپر چڑھنا۔ پھیلانا
	24	مَقِيْلًا	ق ی ل	ض	قَالَ	يَقِيْلُ	قیلولہ کرنا۔ دوپہر کو سونا
	27	يَعَضُّ	ع ض ض	س	عَضَّ	يَعَضُّ	دانت سے کانٹا کانٹا چبانا
	29	خَذُوْلًا	خ ذ ل	ف	خَذَلَ	يَخْذَلُ	چھوڑ دینا۔ دور کرنا
	30	مَهْجُوْرًا	ه ج ر	ن	هَجَرَ	يَهْجُرُ	چھوڑنا۔ بکواس۔ اعتراض
	39	تَبْرَنًا	ت ب ر	ض	تَبَّرَ	يَتَّبِرُ	ہلاک کرنا
	47	سَبَاتًا	س ب ت	ض	سَبَّتَ	يَسْبِثُ	نیند کی بیماری۔ مرنا۔ بے حس ہونا

## سُورَةُ الشُّعْرَاءِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 26

آیات 227

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
-----------	----------	------	------	-----	------	-------	-------

فہم میں گھلنا	يُبْحَعُ	بَحَعَ	ف	ب ب خ ع	بَاخِعٌ	3	559
تکب ہونا	يَضِيْقُ	ضَاقَ	ض	ض ی ق	يَضِيْقُ	13	
چلنا۔ طلاق ہونا۔ آزاد ہونا	يَنْطَلِقُ	اِنْتَطَلَقَ	ض	ط ل ق	يَنْطَلِقُ	13	560
برطرف کرنا۔ معزول کرنا۔ نکالنا۔ چھین لینا	يَنْزِعُ	نَزَعَ	ض	ن ز ع	نَزَعَ	33	561
روکنا۔ کام کو موخر کرنا	يَزْجِي	رَجَا	ض	ر ج ہ	أَرْجِهْ	36	
نگل لینا	يَلْقَفُ	لَقِفَ	س	ل ق ف	تَلَقَّفُ	45	
تکلیف یا نقصان کی بات	يَضِيْرُ	ضَارَ	ض	ض ی ر	ضَيَّرَ	50	562
رات کو چلنا، سفر کرنا	يَسْرِي	سَرَى	ض	س ر ی	أَسْرٍ	52	
شرازم یا شراذیم جمع ہے۔ مراد ہے لوگوں کی جماعت۔ اسکاؤٹ	-----	-----	-----	ش ر ز	لَيْسِرِيْمَةٌ	54	563
غیظ میں آنا۔ خفا کرنا۔ غصہ دلانا	يَغِيْظُ	غَاظَ	ض	غ ی ظ	لَغَايِظُونَ	55	
بلند پہاڑ	-----	-----	-----	ط و د	كَالطَّوْدِ	63	564
آگے بڑھنا۔ قریب ہونا	يَزْلِفُ	زَلَفَ	ف	ز ل ف	أَزْلِفَتْ	90	
میدان میں نکلنا۔ ظاہر ہونا	يَبْرُزُ	بَرَزَ	ن	ب ر ز	بُرُزَتْ	91	565
بھگانا، گمراہ ہونا، نامراد ہونا	يَغْوِي	غَوَى	ض	غ و ی	لِلْغَوِيْنَ	91	
بھگانا، دور کرنا، ہٹانا، جلا وطن کرنا، دھکارنا	يَطْرُدُ	طَرَدَ	ن	ط ر د	بَطَارِدٍ	114	566
شخص کی جمع ہے۔ لدا ہوا جہاز	-----	-----	-----	ش ر ح ن	الْبَشْحُونَ	119	567
بلند ٹیلہ۔ ہر چیز کا پہلا عمدہ حصہ	-----	-----	-----	ر ی ع	رَبِيعٍ	128	568
خنی سے پکڑنا	يَبْطِشُ	بَطَشَ	ض	ب ط ش	بَطَشْتُمْ	130	
اونٹ کا پاؤں کاٹنا۔ شدید زخمی کرنا مار ڈالنا، قتل کرنا	يَعْقِرُ	عَقَرَ	ض	ع ق ر	فَعَقَرُوْهَا	157	
بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ ناپسند کرنا	يَقْلِي	قَلَى	ض	ق ل ی	الْقَالِيْنَ	168	569
ظہرنا۔ باقی رہنا۔ پیچھے رہنا۔ گردوغبار ہونا	يَغْبِرُ	غَبَرَ	ن	غ ب ر	الغَابِرِينَ	171	
ہلاک کرنا	يَذْمُرُ	ذَمَرَ	ن	ذ م ر	ذَمْرُنَا	172	

پیمانے سے تاپ کر دینا	يَكْبُلُ	كَالَ	ض	ک ی ل	الْكَيْلِ	181	570
ترازو	-----	-----	-----	ق س ط	بِالْقِسَاسِ	182	571
شر اور فساد پھیلانا	يَغْفِي	غَفَى	س	ع ث ی	تَغْفُوا	183	
آوارہ بھگتنا۔ سرگرداں ہونا	يَهِنُّ	هَامَ	ض	ہ ی م	يَهِنُّونَ	225	572

## سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ

آیات 93

سورت نمبر 27

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
مانوس ہونا دور سے دیکھنا	يَأْنَسُ يَأْنَسُ	أَنْسَ أَنْسَ	س ک	ء ان س	أَنْسَتْ	7	
آگ۔ شعلہ۔ بڑی آگ سے حاصل کرنا	-----	-----	-----	ق ب ی س	قَبَسٍ	7	
آگ میں جھلنا	يَضَلِي	ضَلَى	س	ص ل ی	تَضَلُّونَ	7	
لشکر کو ترتیب سے صفوں میں کھڑا کرنا	يَزْعُ	وَزَعٌ	ف	وزع	يُوزِعُونَ	17	573
پیس ڈالنا۔ چور چور کرنا۔ روٹنا ڈالنا	يَخْطُمُ	خَطَمٌ	ض	ح ط م	يَخْطِنُكُمْ	18	574
پوشیدہ ہونا	يَخْبَأُ	خَبَأٌ	ف	خ ب ء	الْخَبَاءَ	25	
تخت کا جتھنہ ہونا۔ لڑائی۔ غراب	يَبَيْسُ	بَيْسٌ	س	ب ء س	بَاسٍ	33	
صراحت سے بیان کرنا۔ عالی شان محل	يَصْرُحُ	صَرَحٌ	ک	ص ر ح	الْصَرَخِ	44	575
گہرا ہونا	يَلْجُ	لَجٌ	ض	ل ج ج	لُجَّةٌ	44	
عمارت کو چکنا اور ہموار کرنا	يُعَزِّدُ	عَزَدٌ	س	م ر د	مُعَزِّدٌ	44	
قارورہ کی جمع ہے۔ شیشہ۔ شیشے کی بوتل	-----	-----	-----	ق ر ر	قَوَارِيرُ	44	576
بدگھلونی لینا۔ منحوس	يَطْبِئُزُ	طَاَزٌ	ض	ط ی ر	أَطْبِئُزَنَا	47	
قبیلہ۔ دس افراد کا گروہ	-----	-----	-----	ر ه ط	رَهْطٌ	48	577
خالی ہونا	يَخْوِي	خَوِيَ	س	خ و ی	خَاوِيَةً	52	
گڑنا۔ راسخ ہونا۔ مٹینس	يَزْسُو	زَسَى	ن	ر س و	زَوَائِسِي	61	

ذلیل کرنا۔ تھمیر کرنا	يَلْخَزُ	لَخَزَ	ف	دخ	لُجْرَيْنِ	87	
کمالیت سے بنانا۔ اتقان بمعنی بہتر مندی۔ مہارت چنگلی	-----	-----	-----	تقن	آتَقَنَ	88	578

## سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ

آیات 88

سورت نمبر 28

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
نواد+ اَفِيذَةٌ۔ دل	-----	-----	-----	فاد	فَوَالِدٍ	10	
بچھا کرنا۔ کسی کی بات روایت کرنا۔ ترشواتا	يَقْصُ	قَصَّ	ان	قس ص	قَصِيهِ	11	579
کمہ گھونسا مارنا	يَكْزُ	وَكَزَ	ض	دکز	فَوَكَّزَهُ	15	580
ریورز کو پانی پلا کر واپس لے جانا۔ صادر ہونا۔ واقع ہونا کس ورتہ	يَصْدُرُ	صَدَرَ	ان	صدر	يُصْدِرُ	23	581
دفع کرنا، ہانکنا، روکے رکھنا	يُدْوِنُ	ذَادَ	ان	ذود	تَدْوِنَانِ	23	582
انگارہ، شعلہ	-----	-----	-----	جذو	جَدْوَةٍ	29	583
مددگار بنانا، دست دہاڑو بنانا	يَعْضُدُ	عَضَدَ	ان	عضد	عَضُدَكَ	35	
مکان میں ٹھہرانا۔ قیام کرنا	يَثْوِي	ثَوَى	ض	ثوی	ثَاوِيًا	45	
دور کرنا، دفع کرنا	يُدْرِي	دَرَى	ف	درہ	يُدْرِيْهُنَّ	54	
جنم کرنا، حوض میں پانی بھرنا	يَجْبِي	جَبَى	ض	جبی	يُجْبِي	57	
اترا، بکیر کرنا	يَبْطِرُ	بَطَرَ	س	بطر	بَطِرَتْ	58	
مشقت سے بوجھا اٹھانا	يَنْوِي	نَوَى	ان	نوی	لَتَنْوِيَنَّ	76	584
وَيْلَكَ۔ تیرے لیے بربادی، تباہی، افسوس ہو	-----	-----	-----	ویک	وَيَكَاكَ	82	585

## سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ

آیات 69

سورت نمبر 29

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
-------	-------	------	-----	------	------	----------	-----------

نشو نما پاتا۔ اللہ کا پیدا کرنا	يُنشِئُ	نَشَى	ض	ن ش ء	يُنشِئُ	20	
تکھ ہونا	يَصْنِقُ	صَاقَ	ض	ض ی ق	صَاقَ	33	
بیائش دل تک ہونا	يَذْرَعُ	ذَرَعَ	ف	ذ ر ع	ذَرَعًا	33	
اوندھے منہ گرتا ہے جس وحرت پڑے رہتا۔ کامل، ست	يَجْتُمُّ	جَتَمَ	ن	ج ش م	جَالِعِينَ	37	
حاصب + حواصب۔ نگر اڑانے والی ہوا	-----	-----	-----	ح ص ب	حَاصِبًا	40	
ڈھیلے پڑتا۔ پڑنا دور، پڑنا ہوا۔ بہت ہارنا	يَهِنُ	وَهِنَ	ض	و ہ ن	أَوْهِنَ	41	
کڑی "عَنْكَبُتٌ" جمع ہے عَنَّا كَيْبٌ، عَنَّا كَيْبٌ	-----	-----	-----	ع ن ک ب ع ک ب	الْعَنْكَبُوتِ	41	586
جان بوجھ کر انکار کرنا	يَجْحَدُ	جَحَدَ	ف	ج ح د	يَجْحَدُ	47	
گھبراتا، ٹھہراتا، مستحق ہونا، داخل کرنا	يَبْؤُءُ	بَأَءٌ	ن	ب و ء	لَنْبِؤُتْنَهُمْ	58	

## سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ

60 آیات

سورت نمبر۔ 30

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
چند، تین تانوں	-----	-----	-----	ب ض ع	يَضَعُ	4	587
گردوغبار کا اڑانا	يَفُورُ	فَارَ	ن	ش و ر	أَفَارُوا	9	
گھرا آباد کرنا، تعمیر کرنا	يَعْمُرُ	عَمَرَ	ن	ع م ر	عَمَرُوهَا	9	
ابلیس، شیطان، گم سم ہونا۔ مایوس ہونا۔ حیران ہونا	يَبْلِسُ	بَلَسَ	ض	ب ل س	يُبْلِسُ	12	
خوش ہونا	يَخْبِرُ	خَبَرَ	ن	ح ب ر	يُخْبِرُونَ	15	588
مساء۔ شام		-----	-----	م س ی	تُمْسُونَ	17	589
آسان ہونا کم وقعت ہونا	يَهَانُ	هَانَ	ف	ہ و ن	أَهْوَنَ	27	
رجوع کرنا۔ نیابت کرنا	يَنْتَوِبُ	أَنَابَ	ن	ن و ب	مُنِيبِينَ	31	
پھاڑنا۔ متفرق ہونا	يَضَعُ	صَدَعَ	ف	ص د ع	يَضَعُونَ	43	

بستر بچھانا، کمانی کرنا، میدان، گوارہ	يَنْهَدُونَ	م ہ د	ف	مَهَدَ	يَنْهَدُ
بارش	الْوَدْقِ	و د ق	ض	وَدَقَ	يَدِقُّ
بوڑھا ہونا	شَيْبَةً	ش ی ب	ض	شَابَ	يَشْيَبُ
سر زلش کرنا، خشکی ظاہر کرنا۔ کسی کی ناراضگی کا سبب دور کرنا	يُسْتَعْتَبُونَ	ع ت ب	ض	عَتَبَ	يَعْتَبُ
ہلکا، آسان ہونا، بے وقوف ہونا	يَسْتَخْفِنَكَ	خ ف ن	ض	خَفَا	يَخْفُ

## سُورَةُ لُقْمَانَ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 31

آیات 34

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	7	وَقَرًا	د ق ر	ض	وَقَرَ	يَقِرُّ	بوجھل ہونا۔ کان میں میل کالانا
595	14	فِصَالَةٌ	ف ص ل	ض	فَصَلَ	يَفْصِلُ	فیصلہ کرنا۔ جدا ہونا۔ دونوں بات کرنا۔ سچے کا دودھ چھڑانا
596	14	عَامَتَيْنِ	ع د م	-----	-----	-----	عام یعنی سال + اعوام
	16	خَزَلٍ	خ ز د	-----	-----	-----	رائی
597	18	مَرْحًا	م ر ح	س	مَرَحَ	يَمْرَحُ	اڑانا۔ اکرنا
598	18	مُخْتَالٍ	خ ت ل	ض	خَتَلَ	يَخْتَلُ	دھوکہ۔ منکبر
599	18	تُصَوِّرُ	ص ع ر	س	صَوَّرَ	يَصْصِرُ	غرد سے منہ میڑھا کرنا
600	19	أَقْصِدْ	ق ص د	ض	قَصَدَ	يَقْصِدُ	میانزد روی اختیار کرنا
601	20	أَسْبَغَ	س ب غ	ن	سَبَغَ	يَسْبِغُ	بھر پور نعمت دینا۔ پوری کرنا۔ کشادہ کرنا
	22	بِالْفُرْوَةِ	ع ر و	-----	-----	-----	دست
	22	الْوُثْقَى	و ث ق	ض	وَثَقَ	يُوثِقُ	پختہ عہد ہونا۔ مضبوط بنانا۔ جکڑنا
	29	يُؤَلِّجُ	و ل ج	ض	وَلَّجَ	يَلْجُ	داخل ہونا۔ پردنا۔ دلچیز بھرنی درست

602	32	خَتَّارٍ	خ ت ر	ض	خَتَرَ	يَخْتَرُ	سخت بے وفائی کرنے والا۔ غدار
-----	----	----------	-------	---	--------	----------	------------------------------

## سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ

آیات 30

سورت نمبر 32

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	امر	معانی
	5	تَعْدُونَ	ع د د	ن	عَدَّ	يَعْدُ	عَدَّ	گننا، شمار کرنا
	8	سُلَّالَةٍ	س ل ل	-----	-----	-----	-----	خلاصہ۔ ست۔ اولاد
603	11	وَكَلَّ	و ک ل	ض	وَكَلَّ	يَكِلُ	كَلَّ	سوچنا، سپرد کرنا
	12	نَاكِسُو	ن ک س	ن	نَكَسَ	يَنْكَسُ	اَنْكَسَ	سر کے بل اٹا ہونا۔ اوندھا ہونا۔ سر جھکانا
604	16	تَتَجَافَى	ت ج ف	ن	جَفَا	يَجْفُو	اَجْفُو	تجانی عن الگ ہونا۔ ہٹ جانا۔ اٹھنی اپنی جگہ سے ہٹانا
605	16	التَّضَاجِعِ	ض ج ع	ف	ضَجَعَ	يَضْجَعُ	اِضْجَعُ	لیٹنا۔ پہلو پر لیٹنا
606	27	نَسُوْقٍ	س و ق	ن	سَلَقَ	يَسُوْقُ	سَقَى	ہانکنا، چلانا۔ ساقی ہندی
	27	الْجُرُزِ	ج ر ز	س	جَرَزَ	يَجْرِزُ	اِجْرِزُ	زمن کا بچھرنا

## سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدِينَةُ

سورت نمبر 33

آیات: 73

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
607	4	أَدْعِيَانَكُمْ	دعو	ن	دَعَوَى	يَدْعُو	لے پالک۔ پکارنا۔ بلانا
	10	زَاعَتِ	زیغ	ض	زَاعَ	يَزِيغُ	نگاہ کا بیز ہونا
608	10	خَنَازِرَ	حنج	ح	حَنَجَ	يَحْنِجُ	گھا
	14	أَقْطَارِهَا	قطر	ن	قَطَرَ	يَقْطُرُ	قطرہ۔ کنارہ۔ بوند۔ سیال مادہ، گرم تارکول
609	14	تَلَبُّوْا	لبث	س	لَبِثَ	يَلْبِثُ	ظہرنا۔ توقف کرنا
610	18	الْمَعْوِيْنِ	عوق	ن	عَاوَى	يَعْوَى	کسی کام سے روکنا
	19	أَشِحَّةً	شرح	ن	شَحَّ	يَشِحُّ	حریس ہونا۔ کسی چیز میں بھل کرنا۔ کسی کا بھلا چاہنا
611	19	سَلَقُوْكُمْ	سلق	ن	سَلَقَى	يَسْلُقِي	زبان دراز کرنا۔ زبان بیا تھم سے ایذا دینا۔ ستانا
612	23	نَحْبَةً	نحب	ن، ف، ض	نَحَبَ	يَنْحَبُ	نذر ماننا۔ شرط لگانا۔ اونٹ کا کھانسا۔ سسکیاں بھرنے
613	26	صِيَاصِيْهِمْ	صیص	ص	صَا	يَصِيصُ	قلعہ۔ گڑھی۔ گائے یا ہرن کا سینک
	27	تَطْلُوْهَا	وطء	ض	وَطَى	يَطِي	بمنازع کرنا۔ رونمائی۔ پامال کرنا۔ دشمن کی زمین پر چلنا
	28	أَمْسَرَّحُكُ	سرح	ف	سَرَّحَ	يَسْرَحُ	کھولنا۔ رخصت کرنا۔ جانوروں کو چرنے کے لیے لے جانا
614	37	وَطَّرَا	وطر	ض	وَطَرَ	يَطِرُّ	حاجت۔ ضرورت۔ مطلب

45	تَجِيئَهُمْ	ح ی ی	س	حیی	يَحْيِي	استقبالید۔ زمرہ بادکہتا
50	أَفَاءَ	ف ی ء	ض	فَاءَ	يَفِيءُ	بطور مالِ غنیمت لوٹانا۔ بغیر لڑے مالِ غنیمت ملنا
51	تُرْجِي	ر ج و	ن	رَجَا	يَرْجُوا	امید کرنا۔ کنارہ
51	تُكْوِي	ا و ی	ض	أَوَى	يَأْوِي	ٹھکانا دینا۔ پناہ دینا۔ گھر میں آ کرنا
53	يُؤْذَنُ	ا ذ ن	س	أَذِنَ	يَأْذِنُ	اجازت دینا۔ سنا
53	مُضْتَأِينِينَ	ء ن س	س	أَيْسَ	يَأْتِسُ	مانوس ہونا
60	الْمُرْجِفُونَ	ر ج ف	ن	رَجَفَ	يَرْجِفُ	کانپا کرنا
61	تُفَفِّوْا	ش ق ف	س	تَفَفَّ	يَتَفَفَّفُ	پانا۔ بھانپ لینا۔ تازہ لینا
64	سَعِيدًا	س ع ر	ن	سَعَرَ	يَسْعُرُ	آگ جلا نا۔ بھڑکانا۔ دیوانگی۔ جنون

## سُورَةُ سَبَأٍ مَكِّيَّةٌ

آیات: 54

سورت نمبر: 34

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	2	يَلِجُ	و ل ج	ض	وَلَجَ	يَلِجُ	داخل ہونا۔ پر دنا۔ وَلِجَةَ جگری دوست۔ رازدار
618	2	يَعْرُجُ	ع ر ج	ن	عَرَجَ	يَعْرُجُ	زینے۔ بیڑھی پر چڑھنا لنگڑا ہونا
	3	يَعْرُبُ	ع ز ب	ن	عَرَبَ	يَعْرُبُ	مُحِبَّانَا۔ عاقب ہونا
619	7	تَدَلُّكُمْ	د ل ل	ن	تَلَّ	يَتَلَّ	بتانا۔ دلیل دینا۔ راہنمائی کرنا
620	7	مَرَقَّتُمْ	م ر ق	ض	مَرَقَ	يَمْرُقُ	پھاڑ کر کھڑے کھڑے کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ہلاک کرنا

8	أَفْتَرَى	فـری	ض	فَرَى	یَفْرِئِ	جھوٹ۔ جھوٹا الزام۔ کسی پر جھوٹ بانڈھنا تہمت بانڈھنا
9	نَخَسَفُ	خـسـف	ض	خَسَفَ	يَخْسِفُ	دھنسا
9	مُنِيبٍ	نـوب	ن	نَابٍ	يَنْوِبُ	تائب ہونا۔ رجوع کرنا۔ توبہ کرنا
10	أَوْبِي	وـوب	ن	أَبٍ	يَنْوِبُ	واپس آنا۔ لوٹنا۔ دوستوں کا مجموعہ
10	الَّنَا	لـیـن	ض	لَانَ	يَلِينُ	نرم ہونا
11	سَبِغِ	سـبـغ	ن	سَبَغَ	يَسْبِغُ	زرہ، کشادگی
11	قَلْوُ	قـدر	ن	قَدَرَ	يَقْدُرُ	زرہ بنانا۔ ترتیب دینا۔ تیار کرنا
12	أَسَلْنَا	سـیـل	ض	سَالَ	يَسِيلُ	بہنا۔ سیلاب، نرم۔ ہموار، تیزے کی نوک
13	يَزِغُ	زـیـغ	ض	زَاغَ	يَزِيعُ	کچی۔ ٹیزھ۔ حق سے انحراف
13	كَالْحَوَابِ	حـوب				بزایا۔ بزادول۔ گڑھا
13	قُدُورٍ	قـدر				ہنڈیا
13	رَسِيْبٍ	رـسـو	ن	رَسَى	يَزْشُوا	پاؤں پر کھڑا ہونا۔ راسخ ہونا۔ قائم ہونا۔ غیر متحرک
14	وَمَسَاةٍ	نـسـا				لاٹھی۔ چرواہے کا ڈنڈا
16	خَمِطٍ	خـمـط				کھٹا۔ کڑوا
16	أَثَلٍ	اـثـل				جھاڑ کی جھاڑی
52	الْتَّنَاوُسُ	نـوش	ن	نَاشٍ	يَنْوُشُ	ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ کچڑ لینا۔ خطرے سے بچالینا
54	بِأَشْيَاعِهِمْ	شـیـع	ض	شَاعَ	يَشِيْعُ	ساتھ ساتھ جانا۔ فرقہ۔ پارٹی۔ پیرو۔ مددگار۔ شائع کرنا

## سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 35

آیات: 45

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	5	تَعْرَفْنٰكُمْ	رعر	ن	عَرَفَ	يَعْرِفُ	دھوکہ
629	9	فَتَتَّبِعُنِيْ	اثر	ض	اَتَّبَعَ	يَتَّبِعُ	اثر ہونا۔ اُجھارتا۔ برا بھلا سمجھتا کرنا۔ نشان ہونا
	10	يَبۡبُؤۡنَا	بب	ن	بَابَا	يَبۡبُؤۡنَا	ہلاک ہونا۔ نقصان۔ تباہی۔ خسارہ
630	12	فَرَاتٍ	فرت				بیٹھاپانی
	12	سَآفِغٍ	سوغ	ن	سَآغَ	يَسۡوُغُ	کھانے پینے کا آسانی سے گلے سے اترنا
631	12	اٰجَاجٍ	اجج	ن	اَجَّ	يَآجُجُ	کڑوا کرنا۔ پانی کا کھاری ہونا (اجاج)
	12	طَرِيَۡٔا	طری	س	طَرِيۡ	يَطۡرِيۡ	نرم ہونا۔ تروتازہ
632	12	مَوَآخِزٍ	مخر	ف	مَخَزَ	يَمۡخِزُ	کھینچی کا پانی کو چیرنا
633	13	قَطِيۡرٍ	قطم				بھجور کی گھٹلی پر تیلی سی جھلی ااصحاب کہف کا آسن قسطیر
	18	تَزۡرُ	وزر	ض	وَزَرَ	يَزِرُ	بوجھ اٹھانا۔ وزر۔ بوجھ
	32	مُقْتَصِدٍ	قصد	ض	قَصَدَ	يَقۡصِدُ	ارادہ کرنا۔ معتدل۔ ہلکا۔ کسی چیز کی طرف بڑھنا
	33	عَدۡنٍ	عدن	ض	عَدَنَ	يَعۡدِنُ	رہنا۔ بسنا۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا
	33	اَسَاوِرَۡ	سور				لنگھن
	35	نَصَبٍ	نصب	ض	نَصَبَ	يُنۡصِبُ	گاڑنا۔ کھڑا کرنا۔ محنت کرنا۔ تھکا دینا۔ آستانہ
634	35	لُعۡوَبٍ	لعب	ف	لَعَبَ	يَلۡعَبُ	تھکانا
	37	يَصۡطَرۡخُوۡنَ	صرخ	ن	صَرَخَ	يَصۡرُخُ	چیننا
635	39	مَقَاتٍ	مقت	ن	مَقَتَ	يَمۡتَقُ	نا پسندیدگی۔ دشمن ہونا۔ بیزار ہونا۔ نفرت کرنا
	42	نَفۡوٰٓزَا	نفر	ض	نَفَرَ	يَنۡفِرُ	اٹکنا۔ دوڑنا۔ نفرت کرنا۔ ڈر کر دوڑنا

43	يَجِيئُ	ح ي ق	ض	حَاقٍ	يَجِيئُ	گھبر لینا۔ داؤا اُلٹا پڑنا۔ عذاب کا نازل ہونا۔ مصیبت کا نازل ہونا
----	---------	-------	---	-------	---------	---

## سُورَةُ يَسِّ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 36

آیات: 83

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	8	أَغْلَا لًا	ع ل ل	ن	عَلَّ	يَغْلُ	خیانت کرنا۔ بند ہونا
	8	الْأَنْعَانَ	ذ ق ن				ٹھوڑی۔ داڑھی جمع ہے اذقان
636	8	مُفْتَحُونَ	ق م ح	ن	فَتَحَ	يَفْتَحُ	سر اٹھانا اور آنکھیں بند کرنا۔ مغرور ہونا
	12	أَحْصَيْنَا	ح ص ی				گنکر یاں (چونکہ عرب چیزوں کی گنتی چھوٹی چھوٹی گنکر یوں سے کرتے تھے لہذا گنتا۔ شمار کرنا۔ درج کر لینا)
	29	خَيْلُونَ	خ ہ و	ن	خَمَدَ	يَخْمُدُ	آگ مدہم ہونا۔ بجھنا
	37	نَسْلَخُ	س ل خ	ف ہ	سَلَخَ	يَسْلَخُ	کھال کھینچ لینا۔ اُتارنا
	39	كَالْفَرْجُونَ	ع ر ج				کھجور کے درخت کی چھڑی
	41	الْمَشْحُونِ	ش ح ن	ف	شَحَنَ	يَشْحَنُ	کشتی کو بھر دینا
637	51	الْأَجْدَاثِ	ج د ث				قبر
638	51	يَنْسِلُونَ	ن س ل	ض	نَسَلَ	يَنْسِلُ	تیز چلنا۔ بچھلنے ہوئے آنا۔ نسل۔ اولاد
639	55	فَكِيهُونَ	ف ک ہ	س	فَكِهَ	يَفْكِهَ	ہنسنا۔ خوش طبع ہونا
640	56	الْأَرْآئِكَ	ا ر ك				اریکہ کی جمع ہے۔ خوب آراستہ پیرا ستہ تخت
641	62	جِبَلًا	ج ب ل				فطرت۔ حراج۔ لوگوں کی ایک بڑی تعداد
	64	إِضْلُوها	م ل ی	ض	صَلَى	يَضِلُّ	آگ میں ٹھسنا
	65	أَفْوَاهِهِمْ	ف و ہ	ن	فَاة	يَفْوُهَ	منہ سے بولا۔ فم سے جمع ہے أفْوَاهٌ

ستارے یا آنکھ کا بے نور ہوجانا	يَطْمُسُ	طَمَسَ	ض	ط م س	لَطَمْتَنَا	66	
چلنا۔ گزرتا۔ پہلا طریقہ	يَمْضِي	مَضَى	ض	م ض ي	مُضِيًّا	67	
بڈی کا بوسیدہ اور ریزہ ریزہ ہوجانا	يَرِمُّ	رَمَّ	ض	ر م م	رِيمٌ	78	642

## سُورَةُ الصَّفِّ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 37

آیات: 182

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
643	1	الصَّفِّ	م ص ف	ف	صَفَّ	يَصْفُ	سیدھی قطار بنانا
	7	مَارِدٍ	م ر د	ف	مَرَدٌ	يَعْرُدُ	سرکشی کرنا۔ نا فرمانی میں حد سے بڑھنا
	9	لِخُورًا	د خ ر	ف	لَحَرَ	يَلْحُزُ	مردود ہونا۔ رحمت سے دور کرنا۔ دفع کرنا
	9	وَاصِبٌ	و ص ب	ض	وَصَبٌ	يَصِبُ	ہمیشہ رہنا
644	11	لَأَزِيبُ	ل ز ب	ن	لَزَبٌ	يَلْزُبُ	چمٹنا ہوا۔ تاگزیر
	18	تَاخِرُونَ	د خ ر	ن	لَحَرَ	يَلْحُزُ	خوار ہونا۔ عاجز ہونا
645	44	سُرُرٍ	س ر ر				پنگ۔ تخت
646	45	بِكَاسٍ	ک ا س				کنورا۔ پیالہ۔ گلاس
647	45	مَعِينٍ	ع ی ن				چشمے
648	47	عَوَلٌ	ع و ل	ن	غَالَ	يَغُولُ	چکر آنا۔ بے خبری میں گرفتار ہونا۔ سردرد
649	47	يَنْزِفُونَ	ن ز ف	ض	نَزَفٌ	يَنْزِفُ	کمزور ہونا۔ بدست ہونا
650	56	كِدَابٍ	ک و د				ارادہ کرنا۔ چاہنا۔ قریب ہونا
651	56	لَتَزِيدُنَّ	ر د ی				گراتا۔ ہلاک کرنا
	66	فَعَالِيُونَ	م ا ل	ف	مَلَأَ	يَمْلَأُ	سردار۔ جو برتن بھرا جائے
	69	يُهْرَعُونَ	ه ر ع	ف	هَرَعَ	يَهْرَعُ	بے قرار ہو کر کسی طرف لپک کر دوڑنا
652	94	يَزْفُونَ	ز ف ف	ض	زَفٌ	يَزِفُ	ظہرانا۔ حمیزی سے دوڑنا
653	103	تَلَّةٌ	ت ل ل	ف	تَلَّ	يَتَلُّ	پیشانی کے بل لگانا

## سُورَةُ صَّ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 38

آیات: 88

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
654	2	عِزَّةٌ	ع ز ز	ض	عَزَّ	يَعِزُّ	سخت ہونا۔ مشکل۔ غالب۔ زور آور۔ عزت کرنا
	2	شِقَاقٍ	ش ق ق	ن	شَقَّ	يَشُقُّ	پھاڑنا۔ مخالفت۔ دشمنی
655	3	لَايَ جِيْنٍ مَنَاصٍ	ل د ت				اصل کی بجائے۔ کسی حق سے روکنا۔ یہ بچنے کا وقت نہیں لات: یہ کلمہ (لا+ت) ہے جیسے ثم+ت=ثمت، جیسے رب+ت=رت اہل یمن کے زبان میں لات بمعنی لیس یعنی (نہیں) ہے۔
656	7	إِخْتِلَاقٌ	خ ل ق	ن	خَلَقَ	يَخْلُقُ	بنانا۔ پیدا کرنا۔ جھوٹ بنانا۔ گھڑنا
657	16	وَطَنًا	ق ط ط				حساب کار جسٹر۔ چوڑائی میں کاٹنا اور قد لمبائی میں کاٹنا
	22	تُشِطُّ	ش ط ط	ض	شَطَّ	يَشِطُّ	زیادتی کرنا۔ بڑھا چڑھا کر باتیں کرنا
	23	أَكْفَلْنِيهَا	ك ف ل	ن	كَفَّلَ	يَكْفُلُ	کفالت کرنا۔ پالنا۔ ضامن بننا۔ کسی پر خرچ کرنا
	24	خَرَّ	خ ر ر	ض	خَرَّ	يَخْرُ	بے ہوش ہو کر گرنا
	24	أَنَابَ	ن و ب	ن	نَابَ	يَنْوُبُ	تابہ ہونا۔ رجوع کرنا۔ توبہ کرنا
	25	لَزَلْنِي	ز ل ف	ن	زَلَفَ	يَزْلِفُ	نزدیک ہونا۔ قریب ہونا
	25	مَآبٍ	ا و ب	ن	أَوَّبَ	يَقْوُبُ	واپس آنے کی جگہ

658	31	الضِفْنُتُ	ض ف ن		ص ف ن + اصفان	گھوڑا جو تین ٹانگوں پر کھڑا ہو اور چوتھی ٹانگ سے زمین کو ہلکے ہلکے چھو رہا ہو
659	31	الْحِجَاذُ	ح و د			تیز رفتار گھوڑا
32	32	تَوَازَتْ	و ر ی	ض	وَرَى	آگ لگانا۔ ٹھپانا
33	33	فَطَفِقَ	ط ف ق	س	يَطْفِقُ	شروع کرنا۔ کرنے لگانا۔ سہلانے لگا، چھوٹنے لگا
36	36	أَصَابَ	ص و ب	ن	يَصُوبُ	درست رخ۔ پہلو۔ جس کا قصد کیا جائے۔ قول ا رائے میں درست ہونا
37	37	غَوَّاصٍ	غ و ص	ن	يَغْوِصُ	موتی نکالنے کے لیے غوطہ گانے والا
38	38	الْأَصْفَادِ	ص ف د	ض	يَصْفِدُ	بھٹھری لگانا۔ قید کرنا
42	42	أَرْكُضُ	ر ک ض	ن	يَرْكُضُ	دوڑنا۔ پاؤں مارنا۔ ہلانا۔ پاؤں زمین پر مارنا
44	44	ضِعْفًا	ض غ ث			سوگھی لکڑیوں کا ٹھنڈا (جھاڑو)
660	44	تَخَنَّتْ	خ ن ث	س	يَخْنَثُ	ختم توڑنا
661	52	قَصِرَتْ الطَّرْفُ	ق ص ر			جھکی آنکھ۔ پلکیں۔ شرمیلی
662	51	أَتْرَابٌ	ت ر ب			ہم عمر ہونا۔ دوستی کرنا۔ سینہ کا بالائی حصہ
54	54	نَفَّادٍ	ن ف د	س	يَنْفِدُ	ختم ہونا۔ ترک جانا
57	57	غَسَّقَ	غ س ق	ض	يَغْسِقُ	رات گہری یا سیاہ ہونا۔ زخم سے پیپ بہنا
663	59	مُتَّحِمٌ	ق ح م	ف	يُقْحَمُ	دھنس پڑنا

## سُورَةُ الرُّمِّ مَكِّيَّةٌ

آیات: 75

سورت نمبر: 39

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
664	5	يُكْوِّرُ	ک و ر	ض	كَوَّرَ	يُكْوِرُ	گھڑی یا باندھنا۔ لپیٹنا

7	تَبَذُ	وزر	ض	وَزَزَ	يَبْذُرُ	أَخْطَا - وَزَرَ بِجَهْدٍ - كَنَاهُ - وَزَنَ
8	خَوَّلَهُ	خول	ن	خَوَّلَ	يَخْوُلُ	عظا کرنا
21	يَهْبِجُ	ہیج	ض	هَاجَ	يَهْبِجُ	غبار کا اٹھانا۔ پودوں کا سوکھنا اتر جھانا
21	حُطَامًا	حطام	ض	حَطَمَ	يَحْطِمُ	توڑ ڈالنا۔ سوکھی چیز کے ٹکڑے
23	تَفْشَعُرُ	تفشع	ض	أَفْشَعُرُ	يَفْشَعُرُ	(رباعی مجرور، مزید فیہ) کھال کا کانپنا۔ لرزنا
29	مُتَشَكِّسُونَ	شکس	ن	شَكَسَ	يَشْكُسُ	ضدی، درشتی۔ کج روی سے پیش آنا
56	فَرَطٌ	فرط	ض	فَرَطَ	يَفْرُطُ	کام میں کوتاہی کرنا
61	بِمَغَازٍ تَهْمُ	فوز	ن	فَازَ	يَفُوزُ	جائے پناہ۔ کامیابی
63	مَقَالِيدُ	قلد				چابی۔ خزانہ
67	مُطَوِّبٌ	طوی	ض	طَوَّى	يَطْوِي	پلینا۔ تہہ کرنا
71	سَبِيقٌ	سبق	ن	سَاقَ	يَسُوقُ	ہانکنا۔ موٹر چلانا۔ بیان کرنا۔ چلانا
72	زُمْرًا	زمر				جماعت۔ گڑھ
74	تَنْبُوًا	بوء	ن	بَوَّأَ	يَبْوَأُ	ظہرنا۔ قیام کرنا
75	حَافِقِينَ	حاف	ض	حَفَّ	يَحْفُ	گھیر ڈالنا

## سورة المومن

سورت نمبر: 40

آیات: 85

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	5	هَمَّتْ	ہم	ن	هَمَّ	يَهْمُ	تصد کرنا۔ فکر میں پڑنا۔ غم سے مراد وہ کرب ہے جو کسی تکلیف کے پیش آنے سے پہلے اور غم دکھ اور کرب کے بعد دل میں محسوس ہوتا ہے۔
	5	لِيَذْجُضُوا	ذحض	ف	ذَحَضَ	يَذْحِضُ	دھیل کا باطل کرنا۔ نیچا دکھانا
	10	لَمَمَّتْ	مقت	ن	مَقَّتْ	يَمَقَّتْ	ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ قصہ کرنا

ظاہر ہونا۔ میدان میں نکل آنا۔ سامنے آنا	يُبْرُؤُ	بَرَزَ	ن	ب ر ز	بِرْزُونَ	16
نزدیک آنا	يَأْزِفُ	أَزَفَ	س	ا ز ف	الْأَزْفَةَ	18
غصہ کو پی جانا	يَكْظُمُ	كَظَمَ	ض	ک ظ م	كَظْمِينَ	18
پیدا کرنا۔ پھیلا کرنا۔ کھیرنا۔	يَذْرَعُ	ذَرَعَهُ	ف	ذ ر ع	ذُرُوتِي	26
بلند عمارت۔ قلعہ۔ محل۔					صُرْحًا	36
کھینچنا۔ گھسیٹنا	يَسْحَبُ	سَحَبَ	ف	س ح ب	يُسْحَبُونَ	71
جھوننا۔ آگ تیز کرنا	يَسْجُرُ	سَجَرَ	ن	س ج ر	يَسْجُرُونَ	72

## سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 41

آیات: 54

معانی	مضارع	ماضی	باب	مادہ	کلمہ	آیت نمبر	نمبر شمار
کسان + اکثہ۔ پردہ۔ ڈھانپنے کی چیز					أَكْثَهُ	5	
صاحب وقار ہونا۔ کان میں میل پڑنا بوجھل ہونا۔ گرائی ہونا۔ بہرہ یں ہونا	يَقْرُ	وَقَرَّ	ض	وق ر	وَقْرٌ		
روکنا۔ منع کرنا۔ نظم و ضبط رکھنا۔ لشکروں کو ترتیب سے صفوں میں کھڑا کرنا	يَزْعُ	وَزَعٌ	ف	وز ع	يُوزَعُونَ	19	
استغثب۔ يستغثب رضامند کرنا۔ کسی معاملے میں پھر جانا	يَعْتَبُ	عَتَبَ	ض	ع ت ب	يَسْتَعْتَبُوا	24	
چپکانا۔ لگانا۔ مسلط کرنا۔ ایک جیسے ہونا	يَقِيضُ	قَاضٍ	ض	ق ی ض	قِيضًا	25	
فساد تباہی۔ دشمنی ڈالنا۔ آکسانا۔ کھوکھلے لگانا (ض)	يَنْزِعُ	نَزَعٌ	ف	ن ز ع	يَنْزِعُكَ	36	
تھکانا۔ آکسانا۔ کابلی کرنا	يَسْتَمُ	سَمِمَ	س	س م م	يَسْتَمُونَ	38	
کھم + اکمام۔ گھونڈ	-	-	-	-	أَكْمَامِهَا	47	
کنارہ پکڑنا۔ خلاصی پانا۔ نیچے کے لیے بھاگنا	يَحْيِضُ	حَاضٍ	ض	ح ی ض	مَحْيِضٍ	47	
مایوس ہونا۔ ناامید ہو	يَنْسُ	يَنَسَ	س	ی ن س	فَيَنْوَسُ	48	

## سُورَةُ الشُّورَى مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 42

آیات: 53

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	5	يَنْفَطِرُونَ	ف ط ر	ن	فَطَرَ	يَنْفَطِرُ	پھاڑنا۔ پیدا کرنا۔ اختراع کرنا
	16	ذَاحِضَةً	د ح ض	ف	وَحَضَّ	يَذْحِضُ	دلیل کا باطل ہونا۔ نچاؤ کھانا
	23	يَقْتَرِفُ	ق ر ف	ض	قَرَفَ	يَقْرِفُ	کمانا
	24	يَمْحُ	م ح و	ن	مَحَى	يَمْحُو	مٹانا
	33	رَوَّكِدَ	ر ک و	ن	رَكَدَ	يُرَكِّدُ	ظہر ٹا۔ رکنا
	34	يُؤْبِقِينَ	و ب ق	ض	وَبَقَ	يَبْقُ	ہلاک ہونا۔ تباہ ہونا

## سُورَةُ الزُّحُرْفِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 43

آیات: 89

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	5	صَفَحًا	س ف ح	ف	صَفَعَ	يَصْفَحُ	ورگڑ کرنا۔ نظر انداز کرنا۔ اعراض کرنا۔
	16	أَصْفَحَكُمْ	ص ف و	ن	صَفَى	يَصْفُو	صاف کرنا۔ چھنا
	17	كَطِيمٌ	ک ظ م	ض	كَطَمَ	يَكْطِمُ	مصیبت زدہ ہونا۔ غصے سے گلے میں پھندا ہونا۔
	20	يَخْرُصُونَ	خ ر ص	ن	خَرَصَ	يَخْرُصُ	جھوٹ، سبکی، اٹھکی بیچ باتیں کرنا
	21	مُسْتَمْسِكُونَ	م س ک	ض	مَسَكَ	يَمْسِكُ	تھامنا، پکڑنا، روکے رکھنا
	23	مُتَرَفِّوْهَا	ت ر ف	س	تَرَفَّ	يَتَرَفَّ	خوشحال ہونا۔ صاحبِ نعمت ہونا
	35	زُخْرَفًا	ز خ ر ف	.....	.....	.....	سونا۔ زینت۔ خوبصورتی
	36	يَعْشُ	ع ش و	.....	عَشَى	يَعْمَسُو	یعیش عن۔ روگردانی کرنا
	55	أَسْفُونًا	ا س ف	س	أَسْفَى	يَأْسِفُ	افسوس کرنا۔ غصے میں بھرتا

74	يَفْتَرُوْا	فت ر	ن	فَتَرُوْا	ڈھیلے پڑنا۔ رک جانا۔ دھیما پڑنا۔ دم لینا
79	اَبْرُمُوْا	ب رم	ن	بَرُمُوْا	رسہ بنا، پکا ارادہ کرنا
82	يُخَوِّضُوْا	خ ود	ن	خَادُوْا	غور و خوش کرنا۔ باتوں میں پڑنا۔ کج ہمتی کرنا

## سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 44

آیات: 59

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	10	فَاذْرُقْثَبٌ	رق ب	ن	رَقَبٌ	يُرَقَّبُ	انتظار کرنا۔ گھمبائی کرنا
	10	بِذُّخَانٍ	دخ ن	-	-	-	ذخاں و ذخاں جمع۔ ڈھواں۔ پینے کا تمباکو۔
	15	نَبِطِشٌ	ب ط ش	ض	بَطِشٌ	يَنْبِطِشُ	سخت پلرنا
	24	رَهْوًا	رھو	ن	رَهِيْ	يُرَهْوُوْ	سکون ہونا۔ سمندر کا ساکن ہونا، تھمتنا
	45	كَالْمُهْلِ					معدنیات۔ تیلی تارکول، پگھلی ہوئی دھاتیں
	45	يَغْلِيْ	غ ل ی	ض	غَلِيْ	يَغْلِيْ	جوش آنا، کھولنا، ہنڈیا ابلنا
	47	فَاغْلِيُوْهُ	ع ت ل	ض	عَتَلٌ	يَعْتَلُ	زور سے پکڑ کر کھینچنا۔ دھکیلنا
	48	صُّوًا	ص ب ب	ن	صَبٌ	يَصُبُّ	پانی گراننا۔ برسانا
	52	سُنْدُسٍ وَاسْتَبْرَاقٍ					سندس باریک ریشمی کپڑے کو کہتے ہیں اور استبراق قاری لفظ ستر کا معرب ہے۔ یہ دبیز ریشمی کپڑے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

## سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 45

آیات: 37

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	21	اجْتَرَحُوا	ج ر ح	ف	جَرَحَ	يَجْرَحُ	زخمی ہونا۔ مجروح۔ جراثیم۔ گواہی کا فاسد کرنا۔ جرم کا ارتکاب کرنا۔
	27	جَاثِيَةٌ	ج ث و	ن	جَثَى	يَجْثُو	گھٹنوں کے بل بیٹھنا

## سُورَةُ الْاِحْقَافِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 46

آیات: 35

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	9	بَدَعَا	ب د ع	ف	بَدَعَ	يَبْدَعُ	نرالا، نئی چیز دریافت
	15	أَوْزَعْنِي	و ز ع	ض	وَزَعَ	يُوزِعُ	نظم کا پابند ہونا۔ توفیق ہونا
	21	اِحْقَافٍ					بھٹنے کی جمع مراد آیت کے لیے لیے لیے جو پہاڑی کی مانند ہوں۔ اور اصطلاحاً رابع الثانی
	33	يَعْنِي	ع ي ي	س	عَبَى	يَعْنِي	عاجز آتا۔ ٹھکانا

## سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدِينِيَّةٌ

سورت نمبر: 47

آیات: 38

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	2	بِأَلَيْهِمْ	ب و ل	-	-	-	معاملاً۔ حال
	4	أَلْخَنَتُمْوَهُمْ	خ ن ح	ك	خَنَنَ	يَخْنُنُ	بچ گئی کرنا۔ سختی سے کلانا۔ قتل کرنا۔ بڑھ حال کرنا

8	فَتَعَسَا	ت ع س	س	تَعَسَ	يَتَعَسُ	بد نصیب ہونا۔ ہلاک ہونا
10	ذَمَّرَ	د م ر	ن	ذَمَرَ	يَذْمُرُ	ہلاک ہونا۔
13	كَأَيِّنْ	ک آ ی				کای۔ کتنے۔ کآین۔ کتنے ہی۔ اسم تکبیر ہے
20	فَأُولَىٰ	اول				خرابی، تباہی (بمعنی وُئِلَ) اُولَىٰ لک۔ دھمکی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اُولَىٰ لک و لیک الشرفاخذ۔ برائی تباہی تیرے قریب۔۔۔ گی تو اس سے بچ۔
25	سَوَّلَ	س و ل	ف	سَوَّلَ	يَسْؤُلُ	شیطان کا گمراہ کرنا۔
35	يَبْرُكُكُمْ	و ت ر	ض	وَبَرَ	يَبْرُكُ	طابق کرنا۔ کمی کرنا۔ نقصان کرنا۔ اذالہ قصہ حق
37	فِيُخَفِّكُم	ح ف ی	ض	أَخْفَىٰ	يُخْفِي	مانگنے میں مبالغہ کرنا
37	أَضَعَانَكُمْ	ض ن ا ن	س	ضَعِنَ	يَضَعُنَ	دل میں کھوٹ، رنجش، مہمان۔ کھینٹگی

## سُورَةُ الْفَتْحِ مَدِينِيَّةٌ

آیات: 29

سورت نمبر: 48

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
9	تَعَزُّوْهُ	ع ز ر	ض	عَزَزَ	يَعَزُّوْهُ	مدد کرنا۔ ادب و احترام کرنا	
9	بُحْرَةً					صبح سویرے۔ نور کا تڑاکہ	
9	أَصِيلاً	ا ص ل				شام کے وقت	
10	نَكَتَ	ن ک ث	ن	نَكَتَ	يَنْكُتُ	توڑنا	
12	بُؤْرًا	ب و ر	ن	بَارَ	يُبْؤِرُ	ہلاک ہونا۔ نقصان، خسارہ۔ تباہی	
17	الْأَعْرَاجِ	ع ر ج	ف	عَرَجَ	يَعْرَجُ	لنگڑا ہونا۔ (ض۔ ن) بمعنی سیرگی چڑھنا۔ (س۔ ر) سورج کا غروب کی طرف مائل ہونا۔	

مَعْكُوفًا	ع ک ف	ن۔ض	ع ك ف	يَعْكُوفُ	يَعْكُوفُ - اعکاف کرنا۔ تعظیماً کسی کے سامنے اتنی پالنی مار کر بیٹھنا
شَطْنَةٌ	ش ط ء	ف	ش ط ء	يَشْطُءُ	کنارے پر چلنا۔ کونسل کا اگنا
فَازِرَةٌ	أ ز ر	ض	أ ز ر	يَأْزُرُ	قوت دینا۔ مضبوط کرنا۔

## سُورَةُ الْحَجَرَاتِ مَدِينَةٍ

آیات: 18

سورت نمبر: 49

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	3	يَغْضُونَ	غ ض ن	ن	غَضُّ	يَغْضُونَ	نظر یا آواز کا پست کرنا۔
	6	تُصِيبُوا	ص ب	ض	أَصَابَ	يُصِيبُ	مصیبت میں مبتلا کرنا
	6	فَتَضْحَكُوا	ص ب ح	ض	أَضْحَحَ	يُضْحِكُ	ہونا
		تَفِيءٌ	ف ی ء	ض	فَاءٌ	يَفِيءُ	پھرنا، لوٹنا۔ لڑے بغیر مال تقسیم "فئی" کہا جاتا۔
	11	تَلْمِزُوا	ل م ز	ض	لَمَزَ	يَلْمِزُ	عیب جوئی کرنا۔ طعنہ دینا
	11	تَنَابَزُوا	ن ب ز	ض	نَبَزَ	يَنْبِزُ	تُرا تَم رکھنا
	14	الاعراب	ع ر ب	-	.	.	اعرابی کی جمع کی ہے۔ اعراب اور اعراب۔ بدقتیب۔ گنوار

# مصنف کی دیگر تصانیف

- آئیے قرآن سیکھیں
- تعارف اسلام (I)
- تعارف اسلام (II)
- تعارف اسلام (III)
- شام خون آ شام (ناول)
- عالم بالا کے سائے میں (سات ڈرامے)
- ساتویں آسمان کے اس پار (ناول)
- موت کے سائے
- القادیانی والقادیانیہ (عربی زبان)
- غزوہ احد: دروس والعبر (عربی زبان)

ISBN 969-503-463-2



9 799695 034636

ناشران و تاجران کتبت  
عربی شریعت از و بازار لاہور

## الفیصل